

نوٹ: آپس کا قذراں ہے

۴۵۶  
HARBOUR  
1915 TO 31 1924

سرکاری  
مالک محروسہ

# مجموعہ قوانین

CHECKED ۲۶۴۹۲  
۲۶۴۹۲  
۲۶۴۹۲

عالمی تجارتی محکمہ الزراعت و کاشتکاری  
دہلی

محمد بہار الدین جرنیل فوجی اندرون وازہ نیال حیدر آباد  
(بہار)

محمد رضا الدین جرنیل فوجی وازہ نیال حیدر آباد

# جدید مجموعہ قوانین { ممالک محروسہ سرکاری

- ۱۔ قانون قرض و ہندگان نشان (۵) بابۃ ۳۹ء
- ۲۔ ترمیم قانون قرض و ہندگان نشان (۱) بابۃ ۳۵ء
- ۳۔ قواعد تحت قانون قرض و ہندگان ۲۵ء مہر بابۃ ۳۵ء
- ۴۔ گشتی محکمہ سرکاری عالی صیغہ مالگزاری نشان (۸) ۲۴ء خورداد ۳۵ء
- ۵۔ قانون مصاحبت قرضہ نشان (۱) بابۃ ۳۹ء
- ۶۔ ترمیم قانون مصاحبت قرضہ نشان (۲) بابۃ ۳۵ء
- ۷۔ اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری سرکاری نشان ۷۹۸ء مورخہ ۲۶ مہر ۳۵ء
- ۸۔ گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکاری نشان ۱۶ء واقع ۷ء آبان ۳۵ء
- ۹۔ اعلان محکمہ معتمدی سرکاری عالی صیغہ مالگزاری نشان (۱۰۸) واقع ۴ء اردی ۳۵ء
- ۱۰۔ اعلان معتمدی سرکاری عالی صیغہ مالگزاری نشان (۸۶۶) واقع ۲۹ء آبان ۳۵ء
- ۱۱۔ قواعد مصاحبت قرضہ مورخہ ۲۰ مہر ۳۵ء مع نمونہ جات
- ۱۲۔ مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکاری نشان (۱۹) واقع ۲ مہر ۳۵ء
- ۱۳۔ اعلان محکمہ معتمدی سرکاری عالی صیغہ مالگزاری نشان (۱۹) واقع ۱۰ آذر ۳۵ء
- ۱۴۔ قانون انسداد و انتقال زرعی اراضی نشان (۳) بابۃ ۳۹ء
- ۱۵۔ قانون تعیین مدارج پیداوار زراعتی نشان (۴) ۳۶۹ء
- ۱۶۔ قواعد تعیین مدارج پیداوار زراعتی ۱۱ء خورداد ۳۵ء
- ۱۷۔ قواعد عطائے تقاوی بذریعہ سرشتہ زراعت
- ۱۸۔ قواعد عطائے تقاوی بہ رعایائے جاگیرت نیزہ نظام ساگر
- ۱۹۔ قانون حربی انجمن ہائے رفاہی نشان (۱) ۳۵ء
- ۲۰۔ قانون انسداد پیشہ گردگری نشان (۲۰) ۳۵ء
- ۲۱۔ قانون بیرونی زنان بازاری و طوایف نشان (۲۱) بابۃ ۳۵ء

# قانون قرض و ہندگان مالک محروسہ سرکاری

نشان (۵) بابۃ ۳۴۹ الف و ترمیم نشان (۱) بابۃ ۱۳۵۱ الف

(جو پیشگاہ اعلیٰ حضرت مدظلہ العالی سے تاریخ ۱۵ شہر لور ۱۳۴۹ الف منظور ہوا)

تہذیب ہر گاہ قرض مصلحت ہے کہ معاملات قرض و ہندگان میں باضابطگی پیدا کی جائے اور اس کی نگرانی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام - تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** (۱) قانون ہندگان "قانون قرض و ہندگان" موسوم ہو گیا اور تاریخ و وسعت مقامی اشاعت جریدہ سے کل حاکم محروسہ سرکاری میں نافذ ہو گا اور تاریخ مذکور سے دستور العمل امداد قرض کا شتکاراں و انداد و سوداگران بابۃ ۳۴۹ الف و دستور العمل قرض و ہندگان بابۃ ۳۴۹ الف منسوخ ہوں گے۔

(۲) قانون ہندگان کے نفاذ کی تاریخ تک دستور العمل قرض و ہندگان بابۃ ۳۴۹ الف کے تحت جو نمونہ تیار قرض و ہندگان کا نام رجسٹر - اجازت نامہ جاری ہوا ہو یا اور کوئی عمل کیا گیا ہو ان تمام کی نسبت یہ تصور ہو گا کہ وہ قانون ہندگان کے تحت تیار - جاری اور رجسٹر ہوئے اور عمل کئے گئے اور ان کل سے قانون ہندگان اسی طرح متعلق ہو گا گویا وہ قانون ہندگان کے تحت تیار - جاری اور رجسٹر ہوئے نیز عمل کئے گئے۔

تعریفات - **دفعہ ۲** قانون ہندگان میں بحیر اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

۱۔ "بنک" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو بینک کے کاروبار انجام دیتی ہو اور جس کی رجسٹری قانون کمپنی مالک محروسہ سرکاری نشان (۴) بابۃ ۳۳۲ الف کے تحت ہوئی ہو۔

۲۔ "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جس کی رجسٹری قانون کمپنی مالک محروسہ سرکاری نشان (۴) بابۃ ۳۳۲ الف کے تحت ہوئی ہو۔

۳۔ "انجمن امداد باہمی" سے ایسی انجمن مراد ہے جس کی رجسٹری قانون انجمن ہائے امداد قرضہ -

حاکم محروسہ سرکاری نشان (۴) بابۃ ۳۳۲ الف کے تحت ہوئی ہو۔

۴۔ "قرض" سے ایسا کفالتی یا غیر کفالتی قرض مراد ہے جو شکل نقد یا جس سود پر دیا جائے اور اس میں ہر وہ مبلغ داخل ہو گا جو فی نفعہ قرض ہو مگر حسب ذیل صورتیں قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوں گی۔

**الف** کوئی امانت جو شکل نقد یا دیگر جائیداد کسی ٹپہ خانہ میں یا کسی بنک یا کمپنی یا نجمن امداد باہمی میں رکھی گئی ہو۔

**ب** کوئی قرضہ جو کسی ایسی انجمن یا جماعت کو جو کسی قانون کے تحت رجسٹری شدہ ہو دیا جائے یا اس سے حاصل کیا جائے اور کوئی امانت جو اس کی تحویل میں ہو۔

**ج** ایسا قرضہ جو سرکار علی کی جانب سے یا سرکار علی کے مجاز کردہ کسی مقامی عہدہ دار ذریعہ دیا جائے۔

**د** ایسا قرضہ جو کسی بنک یا انجمن امداد باہمی یا کمپنی کی جانب سے دیا جائے۔  
**ه** ایسی رقم جو بجز پرائمری نوٹ کے کسی ایسی دستاویز قابل بیع و شری کی بنا پر دی جائے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شری نشان (۵) بابتہ ۱۸۷۳ء میں کی گئی ہے۔  
**و** ایسا قرضہ جو کسی زراعتی مزدور کو اس کے آجرے دیا دیا ہو۔

**ز** ایسا قرضہ جو معمولی کاروبار کے سلسلہ میں تجارتی عملدرآمد کے لحاظ سے ایک تاجر نے دوسرے تاجر کو دیا ہو۔

**ح** ایسی رقم جو کسی تاجر کو فروخت شدہ اشیاء کی بابتہ کاشت کار یا مزدور کے سوا کسی دوسرے سے واجب الادا ہوا اور جس کے وقت پر ادانہ کئے جانے کی وجہ سے سود عاید کیا گیا ہو۔

**۵** ”اصل“ سے کسی قرضہ کی وہ مقدار مراد ہے جو حقیقی طور پر دیون کو قرض دی گئی ہو۔

**۶** ”سود“ میں وہ معاوضہ داخل ہے جو مراحتاً یا معنا کسی دئے ہوئے قرضہ کی حقیقی مقدار کے علاوہ ادائیگی ہو۔

**۷** ”قرض دہندہ“ سے مراد شمول کردار وہ شخص ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قانون کی تعریف کے بموجب صرف قرضہ دیتا ہو یا دوسرے کاروبار کے ساتھ ایسا کرتا اور اس میں ایسے شخص کا قائم مقام قانونی اور وہ شخص بھی داخل ہوگا جو برائے توریث یا انتقال یا کسی اور طریقہ پر اس کے قائم مقامی کا دعویٰ کرے۔

**۸** ”مزدور“ سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قرضہ کی ادائیگی کی ضمانت میں مال امانتار حکمر قرضہ دیتا ہو۔



۹۔ ”ناجز“ سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر مال جائیداد کی خرید و فروخت کرتا ہو اور اس میں حسب ذیل اشخاص بھی شامل ہوں گے۔  
ٹھوک فروش اور چلر فروش۔  
کمیشن ایجنٹ۔

دلال۔

کارخانہ دار۔

گتہ دار۔

مالک کارخانہ۔

مگر اس میں ایسا شخص شامل نہ ہوگا جو صرف اپنی ذاتی زراعتی پیداوار یا مویشی فروخت کرتا ہو زراعتی پیداوار یا مویشی اپنے ذاتی استعمال کے لئے خرید کرتا ہو۔

۱۰۔ ”کاشتکار“ سے مراد اس شخص سے ہوگی جو قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۱۳) ۱۳۴۹ء کے مفہوم میں زراعت پیشہ طبقہ کارکن ہو اور جس کی گذر بسکر اصل ندیہ زراعت ہو۔

۱۱۔ ”مزدور“ سے مراد اس شخص سے ہوگی جو محض جسمانی محنت سے اپنی روزی کماتا ہو اور جس کو بشکل نقد یا جنس روزانہ ایک روپیہ یا ماہانہ تیس روپیہ سے زائد اجرت نہ ملتی ہو۔

۱۲۔ ”مقررہ“ سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

قرض دہندگان کیلئے نام **فقہ ۳ (۱)** ہر ایسا عہدہ دار جس کو سرکاری قانون ہذا کے تحت مجاز گریں درج رجسٹر کرانے کا لازم قرض دہندگان کا ایک رجسٹر مقررہ نمونہ اور تفصیلات کے مطابق مرتب کیے گئے اور ایسا رجسٹر قانون شہادت نشان (۲) ۱۳۴۹ء کے مفہوم میں سرکاری دستاویز متصور ہوگا۔

۲ ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ اپنا نام درج رجسٹر کئے جانے کے لئے تحریری درخواست حسب نمونہ مقررہ عہدہ دار حجانے پاس پیش کرے اور عہدہ دار مذکور پر لازم ہوگا کہ ایسی درخواست پیش ہونے پر درج رجسٹر کرانے کا نام درج رجسٹر اور مقررہ نمونہ کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر اجازت نامہ جاری کرے۔

۳ ہر ایسے شخص کو جو ضمن ۲ کے تحت درخواست پیش کرے۔

فیس ادا کرنی ہوگی جو متعلقہ ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہو جس کی مقدار اٹھارہ روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔  
 ۴۴ ضمن ۴ کے تحت جو اجازت نامہ جاری کیا جائیگا وہ تینچ اجر سے چار سال تک نافذ رہیگا  
 ۵۔ الف کوئی قرض و ہندہ مجاز نہ ہوگا کہ کسی ضلع میں بلا حصول اجازت نامہ محکمہ صحت  
 بہ حیثیت قرض و ہندہ کاروبار انجام دے۔

ب۔ اگر کوئی شخص فقرہ (الف) کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ سزا جرمانہ  
 کا مستوجب ہے جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکیگی اور اگر وہ اس سے قبل فقرہ مذکور کے تحت خلاف  
 وزری کا مرتکب قرار پایا ہو تو جرمانہ کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکیگی جو بصورت عدم ادائیگی  
 زرا لگژری وصول کیا جاسکے گا فقرہ ہذا کے تحت سزا دینے کا اختیار تعلقدار کو حاصل ہوگا۔

۶ تعلقدار مجاز ہوگا کہ کسی ایسے شخص سے جس نے ضمن ۵ فقرہ الف کے احکام کی خلاف ورزی کی  
 ہو ایسی خلاف وزری کی بابتہ راضی نامہ کے طور پر اس قدر رقم قبول کرے جو ایک سو روپیہ سے زائد  
 نہ ہوگی ایسے راضی نامہ کے بعد اس خلاف وزری کے متعلق کوئی مزید کارروائی نہ کی جاسکیگی۔  
 اجازت نامہ کو منسوخ و قلم (۱) کسی قرض و ہندہ کے متعلق پایا جائے کہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد  
 یا معطل کر دینا اختیار الف کسی عدالت دیوانی نے دو سے زائد مقدمات میں اس کو دفعات ۵-۶ یا ۸ کی  
 خلاف وزری کا مرتکب قرار دیا ہے۔ یا۔

ب۔ اس کا دائرہ مقدمہ کھلایا جائے اس بنا پر خارج ہوا ہے کہ اس نے قرض سے متعلق کسی  
 رستاویز میں ایسا اندراج کیا جس سے قرض کی مقدار اس مقدار سے زیادہ ظاہر ہوئی جو حقیقی طور پر  
 بشمول ضروری اخراجات لاحقہ دی گئی تھی۔ یا۔

ج۔ اس کا دائرہ مقدمہ اس بنا پر خارج ہوا کہ وہ فریب پر مبنی تھا۔ یا۔  
 د۔ کسی عدالت نے یہ طے کیا ہو کہ وہ کسی رقمی معاملہ میں جیل یا دھوکہ یا جبر حب منشاء  
 دفعہ (۱۵) قانون معاہدہ نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ الف کا مرتکب ہوا ہے۔  
 تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ اجازت نامہ کو منسوخ یا کسی مدت کے لئے معطل قرار دے یا اس کی  
 تجدید ایسی مدت تک منسوخ قرار دے جو دو سال سے زائد نہ ہو۔

لیکن تا انقضاء مدت مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی اور مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی

دائر ہونے کی صورت میں تا تصفیہ مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی تعلقدار یا حکم نہ دیگا۔  
۲۔ الف تعلقدار مجاز ہوگا کہ ضمنی کے تحت کارروائی بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر کرے مگر شرط یہ ہے کہ قرض ہندہ کو جو ابد ہی کا موقع دے بغیر کوئی اجازت نامہ منسوخ یا معطل نہ ہو سیکے گا نہ اس کی تجدید ممنوع قرار دی جا سکیگی۔

(ب) تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ دوران مدت مرافعہ میں بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر تجویز ثانی کرے بشرطیکہ صوبہ داری میں مرافعہ زیر تصفیہ نہ ہو۔

قرض و ہندگان پر حسابات مرتب کئے جائیں گے اور **واقعہ** (۱) قرض و ہندہ پر لازم ہوگا کہ  
مدیونان کو افراد حساب دینے کا لازم (الف) ہر مدیون کے قرضہ کا باقاعدہ حساب علیحدہ علیحدہ رکھے

بہر سال اپنے یا اپنے کا مذکورہ کے دستخط سے مقررہ فرد حساب مدیون کے حوالہ کرے  
جس میں اس قرضہ کی صراحت ہوگی جو مقررہ تاریخ پر مدیون کے ذمہ یا قی ہو۔ ایسی فرد حساب  
میں قرضہ کے وہ تمام معاملات درج ہوں گے جو اس سال کے دوران میں ہوئے ہوں فرد  
مذکور اس ضلع کے دفتر دیہی کے زبان میں ہوگی جس کے لئے قرض و ہندہ نے اجازت نامہ حاصل  
کیا ہو اور عدد و بدلہ یہ یا ایسے مضامین میں جن کے متعلق سرکاری اعلان مندرجہ جریدہ کہیں فرد حساب  
اردو میں ہوگی۔

۲ حساب متذکرہ ضمنی فقرہ الف اس طرح رکھا جائیگا کہ اصل اور سود کے مدد علیحدہ اور واضح  
طور پر معلوم ہو سکیں اور اصل اور سود کی میرانیں علیحدہ علیحدہ بتلائی جائیں قرض و ہندہ مجاز نہ ہوگا  
سود یا سود کے کسی جز کو اصل میں شامل کرے اصل اور سود کا اقتدائی بقایا علیحدہ علیحدہ بتلایا جائیگا  
مگر شرط یہ ہے کہ کسی قرض و ہندہ کی جانب سے ابتداء قرضہ دے جانے کے بعد قرضہ مذکور  
کی مستحق کوئی بیوہ یا نابالغ ہو جائے تو ایسی بیوہ یا نابالغ پر لازم نہ ہوگا کہ ایسا حق پیدا ہونے کی  
تاریخ سے ایک سال کی مدت تک ضمنی کے تحت حساب مرتب اور فرد حساب جمایا کرے  
گردوار پر فرید حساب **واقعہ** (۱) علاوہ اون فرائض کے جو دفعہ ۵ میں مذکور ہیں ہر گردوار  
مرتب کئے کا لازم (الف) ہر لازم ہوگا کہ باقاعدہ حساب مرتب رکھے جس میں حساب الیٰ الیٰ لایا جائے۔

(الف) جو اشیاء گرو میاں میں سے ہر ایک کی ایسی تفصیل جس سے اس کا تعلق ہو سکے

ب۔ انشاک کرو کی مدت جو فریقین میں طے ہوئی ہو۔ اور

ج۔ گرو کنندہ نام اور پتہ۔

۲۔ گرو دار پر لازم ہوگا کہ اندراجات متذکرہ صدر کی ایک فرد اپنے اپنے کار بندہ حجاز کے تحت بوقت معاملہ گرو کنندہ کے حوالہ کرے فرد کو اس زبان میں ہوگی جس کی صراحت دفعہ ۵ ضمن فقرہ ب میں کی گئی ہے۔

دیونان حسابات کی صحت تسلیم | وقوع کوئی دیون جس کو تحت دفعہ ۵ ضمن فقرہ ب فرد حساب کرنے پر مجبور نہ ہوں گے دی گئی ہو حساب مذکور کی صحت کو تسلیم کرنے یا اس کی صحت سے انکسار کرنے پر مجبور نہ ہوگا اور محض اس کے سکوت سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ اس نے حساب کی صحت تسلیم کی رسید ادائی قرضہ | وقوع ہر قرض و بندہ پر لازم ہوگا کہ دیون کی جانب سے جو ادائیگی عمل میں آئے اس کی رسید بلا تاخیر دے اور اگر ادائی بذریعہ چالان عمل میں آئی ہو تو اس پر وصولیائی کی تصریح کرے۔

مقدمات وصول قرضہ میں | وقوع یا وجود کسی حکم کے جو کسی قانون نافذ الوقت میں عدالت کا طریقہ کار روائی ہو قرضہ کے ہر مقدمہ میں۔

(۱) عدالت پر لازم ہوگا کہ ان امور کی نسبت تحقیق قائم اور فیصلہ کرے کہ آیا قرض و بندہ دفعہ ۲ ضمن ۱ کی تعریف کے بموجب قرض و بندہ ہے اور اس نے دفعہ ۵ ضمن ۱ کے فقرات الف و ب اور دفعہ ۶ کے ضمن ۱ کے احکام کی تعمیل کی ہے۔ (۲) اگر یہ ثابت ہو کہ نہ۔

(الف) دعویٰ حسب دفعہ ۲ ضمن ۱، قانون ہذا قرض و بندہ کی تعریف میں آتا ہے اور دفعہ ۳ کے بموجب اجازت یافتہ نہیں ہے۔ یا۔

ب قرض و بندہ نے دفعہ ۵ ضمن ۱ فقرہ الف یا دفعہ ۶ ضمن ۱ یا دفعہ ۸ کے احکام کی تعمیل نہیں کی ہے اور دعویٰ کا دعویٰ کلا یا جزو ثابت ہے۔

تو عدالت بلحاظ حالات مقدمہ کمال واجب الاواسو یا اس کا کوئی جزو ساقط کریگی اور خرچہ کلا یا جزو نامنتظر کر سکے گی۔

(۳) اگر یہ ثابت ہو کہ دفعہ ۵ ضمن فقرہ ب یا دفعہ ۶ ضمن ۲ کے احکام کی تعمیل میں قرض دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہیں دی تو عدالت پر لازم ہوگا کہ سود کی مقدار کا تعین کرنے میں ایسی ہر مدت کے سود کو خراج کرے جسکی بابت قرض دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہ دی ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر قرض دہندہ نے مقررہ مدت کے بعد فرد حساب دیدی ہو اور عدالت مطمئن ہو جائے کہ اس سے قبل فرد حساب نہ دینے کے لئے کافی وجہ موجود تھی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے قصور کے باوجود ایسی مدت یا مدتوں کو سود کا حساب لگانے میں محسوب کرے۔

**توضیح** اگر کوئی قرض دہندہ اپنا حساب مرتب رکھے اور مقررہ نمونہ اور طریقہ کے مطابق فرد حساب حوالہ کرے تو باوجود کسی غلطی یا ترک کے اس کے متعلق یہ قیاس کیا جائیگا کہ اس نے دفعہ ۵ ضمن ا کے فقرات الف و ب اور دفعہ ۶ ضمن او ۲ کے احکام کی تعمیل کی بشرطیکہ عدالت کی رائے میں ایسی غلطی یا ترک اتفاقی یا غیر اہم ہو اور حسابات نیک نیتی سے رکھے گئے ہوں۔

**سود کا تعین اور قلم (۱) قانون ہذا کے نفاذ کی تیاری سے شرح سود کی انتہائی مقدار کفالتی قرضہ کی صورت میں نو فیصد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں بارہ فیصد سالانہ ہو سیکے گی**  
 سود و سود اور مصارف متذکرہ ضمن ۳ دفعہ ہذا کے ماسوا دیگر ایسے مصارف کا عاید کرنا جو قرضہ جات کے بارہ میں قرض دہندہ کی جانب سے عمل میں آئے ہوں ممنوع قرار دیا جاتا ہے  
 (۲) فریقین کو معاہدہ میں شرط قائم کر نیکا اختیار ہوگا کہ اگر سود کے تحت واجب الادا رقم بموجب معاہدہ تیاری میں نہ پورا دیا گیا ہے تو قرض دہندہ کو اختیار ہوگا کہ ایسی رقم تیاری عدم ادائی سے اس کے ادا ہونے تک سود سادہ بطور تاوان عاید کرے جس کی شرح اس کے ادا شدنی شرح سود کی نصف سے زائد نہ ہوگی اور اس طرح عائد شدہ سود قانون ہذا کے اغراض کے لئے اس سود کا جزو متصور نہ ہوگا جو قرضہ پر عاید ہوا ہو۔

(۳) جب کوئی جائیداد بطور ضمانت یا رہن مکفول کی جائے دفعہ ہذا کوئی مضمون کسی قرض دہندہ کے حق میں ایسے مصارف کے وصول کا مانع نہ ہوگا جو جائیداد کی حقیقت کی دریا قیمت اسامیپ و اخراجات رجسٹری دستاویز و دیگر لاحقہ اخراجات کی بابت عائد ہوئے ہوں اور جو عدالت کی رائے میں واجب ہوں بشرطیکہ ایسے مصارف کے عائد کرنے اور

اُن کی ادائیگی کے متعلق فریقین نے تحریری اقرار کیا ہو بصورت دیگر وہی مصارف لائے جاسکیں گے جو قانون انتقال جائیداد (۱) باب ۳۳۳ فی کی دوسرے قانون نافذ الوقت کے تحت عائد کئے جاسکتے ہوں۔

**توضیح** جن صورتوں میں کہ قرضہ کا لین دین بہ شکل جنس ہو یا قرضہ نقد اور ادائی جنس میں یا قرضہ جنس اور ادائی نقد میں ہو تو اصل اور سود کی مقدار کا تعین اس جنس کی مقامی بازار کی اس قیمت کے لحاظ سے کیا جائیگا جو وقت حصول و ادائی قرضہ تھی۔

بعض صورتوں میں واجب الادا سود کو **اوقع** (۱) احکام قانون ہذا کسی ایسے قرضہ سے متعلق محدود کرنے کے متعلق عدالت کا اختیار نہ ہوں گے جو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو کسی کا شکار یا مزدور کو قبل نفاذ قانون ہذا دیا گیا ہو بقایائے سود کے تحت ایسی رقم کی ڈگری صادر کرے جو اصل سے متجاوز ہو۔

(۲) حسب ضمن (۱) کا شکار یا مزدور کے قرضہ کی تحقیقات میں بقایائے سود کا حساب حسب طریقہ ذیل کیا جائیگا۔

(الف) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے بارہ سال قبل تک کے حسابات اس طرح دیکھے جائیں گے کہ تاریخ مذکور پر جو رقم بذمہ میڈیون برآمد ہو اسے میڈیون کے نام بطور اصل ورج کیا جائیگا (ب) اصل اور سود کا حساب علیحدہ علیحدہ مرتب ہوگا۔

(ج) اصل کے حساب میں قرضہ کی وہ تمام مقدار میڈیون کے نام پر خرچ ڈالی جائیگی جو میڈیون کو قرض دہندہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً حقیقی طور پر وصول ہوئی ہو اور اگر کوئی مال بھی بطور جزو معاملہ فروخت کیا گیا ہو تو اس میں اس کی قیمت شریک کی جائیگی

(د) اصل کے حساب میں کسی ایسے بقایائے سود کا خرچ میڈیون کے نام نہیں ڈالا جائیگا جو دوران معاملہ میں کسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ کی نو سے میل بہ اصل کیا گیا ہو۔ بجز اس کے کہ عدالت بوجہ تحریری ایسے عمل کو واجباً تصدیق کرے

(ه) سود کے حساب میں بقایائے اصل پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک سادہ سود



اس شرح سے لگایا جائیگا جو قرضین میں طے ہوئی ہو بشرطیکہ دیکھا تو اس قدر میں  
بارہ فیصد سالانہ اور غیر لگاتار قرضہ کی صورت میں اس قدر فیصد سالانہ میں جو بارہ فیصد  
اور تالیخ نفاذ قانون ہذا سے شرح سود علی الترتیب نو فیصد سالانہ اور بارہ فیصد سالانہ  
سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۹) تمام ادائی جو شکل نقد یا جنس مدین کی جانب سے قرضوں پر ہونے کی  
اس کے حساب میں عمل میں آئی ہو اور تمام منافع خدشات یا برائے کے ریہہ  
جو قرض و بندہ کو دوران معاملہ میں حاصل ہوئے ہوں جن کی مالیت کو تعین شرط  
ضرورت عدالت اپنے اختیار تہیزی سے یا اپنے مقرر کردہ ڈسٹریکٹ راجی ارد سے  
کریگی۔ اولاً ادائی سود میں محسوب کئے جائیں گے۔ اور واجب الادا سود دا  
ہونے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو وہ بچت اصل کی ادائی میں محسوب کی جائیگی۔

دو اصل اور سود کا حساب تالیخ رجوع و دعویٰ تک لگایا جائیگا اور ان دونوں  
مات کے بقایا (اگر کوئی ہو) کی میزان جو مدیون کے ذمہ تالیخ مذکور پر برآمد ہو  
واجب الادا بہ ذمہ مدیون تالیخ مذکور قرار پائے گی اگر سود کی رقم اصل سے زیادہ  
برآمد ہوتی ہو تو سود کی رقم اصل سے زیادہ نہ دلائی جائے گی۔

۱۱۔ دفعہ ۱۲۔ اگر کسی غیر قسطنطینی ڈگری کے متعلق جو قانون ہذا  
کے نفاذ کے بعد صادر ہوئی ہو عدالت کو ہر وقت اختیار ہوگا کہ مدیون ڈگری کی دہرا  
پر ڈگری دار کو اطلاع دینے کے بعد حکم صادر کرے کہ ڈگری مذکور کی رقم اس قدر  
اقساط میں ایسی شرائط کے تابع ایسی تواریخ پر ادا کی جائے جو اس کی رائے  
میں مدیون ڈگری کے حالات اور مقدار زندگاری کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو  
(۱۲) مدیون ڈگری کا شتکار یا مزدور ہونے کی صورت میں اختیار متذکرہ  
نقرہ (۱۱) ایسی ڈگری کے متعلق سبھی استعمال کیا جائے گا جو قانون ہذا کے

نفاذ سے قبل صادر ہوئی ہو۔  
مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی ڈگری کے متعلق اختیار مذکور کا استعمال ایک

زادہ مرتبہ نہ کیا جائیگا۔

دیون کو دق کرنے کی سزا **۱۱** اور قرض و ہند یا اس کا کارندہ جو کسی دیون کو قرضہ کے وصول کے لئے دق کرے یا دق کرے نہیں اعانتہ کرے یا اس کو قیر کی سزا دی جائیگی جس کی سزا تین ماہ تک ہو سکے گی یا اس پر ہر ماہ کیا جائے گا جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

**۱۲** قرضہ - دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے کسی قرض و ہند یا اس کے کارندہ کا کسی دیون کو دق کرنا اس وقت سمجھا جائیگا جب کہ وہ حسب ذیل افعال اس نیت سے کرے کہ دیون کو کسی ایسے فعل سے باز رکھے جس کے کرنے کا اس کو حق حاصل ہے یا کسی ایسے فعل پر مجبور کرے جس کے نہ کرنے کا اس کو حق حاصل ہے۔

(الف) دیون کی مزاحمت کرے یا اس کے مقابلہ میں جبر سے کام لے یا اس کو

خوف دلائے۔ یا۔

(ب) ہر جگہ جہاں دیون جائے اس کے پیچھے لگا رہے یا اس کی ایسی جائدادیں جو اس کی ملک ہو یا اس کے استعمال میں دست اندازی کرے یا اس کے استعمال سے اسے

محروم کرے یا اس میں مزاحم ہو۔ یا۔

(ج) کسی مکان یا مقام پر یا اس کے قریب جہاں دیون رہتا ہو یا کام کرتا ہو یا کوئی

کاروبار چلاتا ہو یا اتفاقاً موجود ہو گشت لگاتا رہے یا اسی قسم کا کوئی اور فعل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی قرض و ہند یا اس کا کارندہ ایسے مکان یا مقام پر یا اس

قریب محض کوئی اطلاع حاصل کرنے یا بھیجی نہ یا واجب الادا قرضہ کے مطالبہ کی غرض سے

موجود ہو تو اس کے متعلق یہ تصور نہ ہوگا کہ اس نے دیون کو دق کیا۔

(۲) جرم تحت دفعہ ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔

۱۳ اگر قاری سے اشتداد **۱۴** یا وجود کسی حکم مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکاری شا

۱۵ ۱۶ ف کوئی مزدور یا ایسا کاشتکار جو پچاس روپے یا اس سے کم زر مالگزاری کے

راضی کا پٹہ دار۔ شکمی دار۔ اسامی شکمی یا قابض ہو۔ جس دیوانی میں رکبے جلنے

کے لئے گرفتار نہ کیا جاسکے گا۔  
تو امر بنانے کا اختیار **و فاعل** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) قانون ہذا کے تحت تمام قواعد اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے فقط  
عسکری جنگ - مستند

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی سورخہ ۳۴ شہر یور ۱۳۲۹ ف ۳۰ (۳۰)

منجانب معتمد سرکار عالی صیفہ قانون  
نشان مثل (۲۲۷) بابۃ ۳۵

قانون ترمیم قانون قرض ہندگان

نشان (۱) بابۃ ۳۵

جو پیشگاہ اعلیٰ حضرت ظہیر العالی سے بتایا ۳۴ ذی القعدہ ۱۳۵۱ ف مطابق ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۶۰  
منظور ہوا۔

تہذیب اس گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون قرض و ہندگان میں ترمیمات کی جائیں۔  
لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام اور تاریخ نفاذ **و فاعل** قانون ہذا "قانون ترمیم قانون قرض و ہندگان" کے نام سے  
موسم ہونے کا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات **و فاعل** قانون ہذا میں لفظ "قانون" سے مراد قانون قرض و ہندگان  
ہوگا۔

قانون کی دفعہ ۱۱ ضمن ۲ کے **و فاعل** قانون کی :-

فقہ الف اور فقرہ دس ترمیم (۱) دفعہ ۱۱ ضمن ۲ فقرہ الف میں سے الفاظ "کے تاریخ" اور  
الفاظ "جو" کے درمیان سے لفظ "مذکور" حذف کیا جائے اور اس کے بجائے الفاظ

ابتداء سے مدت دو اڑدہ سالہ پر اور قرضہ کی ابتدا اندرون بارہ سال پر تو یا نیچے آغاز  
معاملت درج کئے جائیں۔

(۲) دفعہ ۱۱ ضمن ۲ فقرہ دو کے آخری الفاظ بجز اس کے کہ عدالت یہ تحریر وجوہ  
ایسے عمل کو واجب تصور کرے، حذف کئے جائیں فقط

عسکریار جنگ معتد۔

مذریعہ جریدہ اعلامیہ سرکاری مورخہ ۲۹ مارچ ۱۳۵۱ھ

جزو ثالث ص ۳ نمبر ۴

تمت

## احکام جدید سرکار عالی

صیفہ مال  
۲۵ مہر بابۃ ۱۳۵ ف

قواعد تحت قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابۃ ۱۳۵ ف جس کو سرکار عالی نے تیار کیا  
۲۲ مہر پورۃ ۳۵ ف منظور فرمایا۔

## قواعد قرض دہندگان

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۵) ضمن (۱) قانون قرض دہندگان  
نشان (۵) بابۃ ۳۴۹ ف حاصل ہیں قرض دہندگان کو درج رجسٹر کر کے اجازت نامجات قرض  
دہندگی جاری کرنے اور ان کے حسابات قرضہ کی ترتیب کے متعلق حسب ذیل قواعد وضع و نافذ کئے جائیں  
نام و تاریخ نفاذ | قاعدہ (۱) قواعد ہدایا نام قواعد قرض دہندگان "موسوم ہو سکیں گے اور تاریخ  
ر شاعت جدیدہ سے نافذ ہوں گے۔

تصریفات | قاعدہ (۲) قواعد ہدایا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو  
۱۔ قانون سے قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابۃ ۳۴۹ ف مراد ہوگا۔  
۲۔ قواعد ہدایا میں جو الفاظ اور اصطلاحات استعمال ہوئے ہیں ان کے وہی معنی ہوں گے  
جو قانون قرض دہندگان میں قرار دیئے گئے ہیں۔

۳۔ "مختار مجاز" سے مراد ایسا مختار ہوگا جو بذریعہ مختار نامہ عام یا خاص رقمقرر کیا گیا ہو  
قرض دہندہ کو درج | قاعدہ (۳) قانون کی دفعہ (۳) ضمن (۱) کے تحت قرض دہندگان کے درج  
رجسٹر کرنے کا اختیار | رجسٹر کرنے اور اجازت نامجات قرض دہندگی جاری کرنے کا اختیار تحصیلداران  
علاقہ دیوانی و صرف خاص مبارک کو اپنے تعلقات میں بشمول ان رقبہ جات جاگیر کے ہوگا  
جو بلحاظ فہرست مردم شماری تعلقات مذکور میں شامل کئے گئے ہوں و نیز ان رقبہ جات جاگیر میں  
جو بلحاظ فہرست مردم شماری کسی تعلقہ دیوانی یا صرف خاص میں شامل نہ ہو اختیار مذکور اس دیوانی  
ضلع کے تعلقہ دار کو حاصل ہوگا۔ جس کے حدود ارضی میں ایسے رقبہ جات بموجب فہرست مردم شماری

شال ہوں ایسا اختیار دہلے یہ حیدر آباد میں تعلقہ دار ضلع باغات کو حاصل ہوگا۔

قرض دہندہ کو درج قاعدہ (۴) قرض دہندگان کو درج رجسٹر کرنے کی غرض تحت دفعہ (۱۱) رجسٹر کرنے سے متعلق قانون جو رجسٹر کہا جائیگا وہ ضمیمہ الف منسلک کے نمونہ کے مطابق ہوگا اس رجسٹر کے عہدہ دور کے فرائض پرنسپل پر اس صفحہ کا نشان شمار درج ہوگا اور دفتر متعلقہ کی ہر اس پر ثبت ہوگی۔ رجسٹر کے آخر میں عہدہ دار متعلقہ اپنے قلم سے اس رجسٹر کے جملہ صفحات کی تعداد کے متعلق شرح تصدیقی لکھ کر اپنے دستخط کریگا۔

درخواست کا نمونہ قاعدہ (۵) قرض دہندگان خود کو درج رجسٹر کرنے کی اجازت نامہ قرض دہندگان حاصل کرنے کے لئے جو درخواست پیش کریں گے وہ ضمیمہ ب منسلک کے نمونہ کے مطابق ہوگی۔

درخواست پر رسوم قاعدہ (۶) تحت قاعدہ (۵) یا (۱۵) جو درخواست پیش کی جائے اس پر وہی رسوم عدالت کا لزوم واجب الا ہوگا جو بلحاظ درج محکمہ متعلقہ قانون رسوم عدالت حاکم محروسہ سرکاری میں معین ہے۔

درخواست کی پیشی کا طریقہ قاعدہ (۷) ہر درخواست تحت قاعدہ (۵) اصالتاً یا کاپیاً یا مختاراً پیش ہو سیکگی اجازت نامہ کا نمونہ قاعدہ (۸) اجازت نامہ قرض دہندگان جو تحت دفعہ (۳) منہم (۲) قانون دیلا جائیگا وہ ضمیمہ (ج) منسلک کے نمونہ کے مطابق ہوگا۔

اجازت نامہ کی اجرائی کی نہیں قاعدہ (۹) ہر اجازت نامہ پر اس کی اجرائی سے پہلے جو فیس تحت دفعہ (۳) منہم (۲) قانون وصول کی جائیگی اس کی مقدار اٹھارہ روپے ہوگی۔

درخواست کہاں پیش ہوگی قاعدہ (۱۰) ہر قرض دہندہ اس عہدہ دار کے پاس جو تحت قاعدہ (۳) مجاز ہو اور جس کی حدود و ارضی میں اس کے پیشہ کی انجام دہی کا اصل مقام یا اس کی کوئی شاخ واقع ہو درخواست پیش کر کے خود کو درج رجسٹر کرائیگا اور اجازت نامہ حاصل کر سیکگا۔

درخواست پیش ہونے پر قاعدہ (۱۱) نمونہ مقررہ پر درخواست پیش ہوتے ہی عہدہ دار مجاز اس پر طریقہ کار دہائی تیار ہو موصولہ درج کریگا اور درخواست قاعدہ کے مطابق ہو تو حسب کارروائی کریگا۔

الف۔ درخواست گزار کو حکم دیا گیا کہ وہ جب قاعدہ (۹) مقررہ فیس اجازت نامہ داخل کر دے جو خزانہ متعلقہ میں بعد از گزاری جمع کی جائیگی۔



ب فیس کے داخل ہو جانے کے بعد درخواست کا اندراج رجسٹر مندرجہ قاعدہ (۱۱) میں تابعدا  
تعلق لیا جائیگا اور اس کے بعد اجازت نامہ کی ضرورتی تکمیل کر کے اس پر رجسٹر مندرجہ بالا کا متعلقہ سلسلہ  
نشان اور تاریخ درج کیا جائیگی اور اجازت نامہ درخواست گزار کو تاریخ احوال رقم سے دو ہفتہ کے اندر  
یاخذ دستخط و وصولیابی دے دیا جائیگا۔

قرض و ہندہ کے کاروبار جب قاعدہ (۱۲) جو اجازت نامہ حسب قاعدہ (۱۱) عطا کیا جائے وہ صرف ایک  
ایک سے زیادہ اضلاع میں ہو  
ضلع کی حد تک کارآمد ہوگا ایسے قرض و ہندہ کو جس کے کاروبار ایک سے  
زیادہ اضلاع میں پھیلے ہوئے ہوں ہر ضلع کے لئے ایک علیحدہ اجازت نامہ اور ہر اجازت نامہ کیلئے  
فیس مندرجہ قاعدہ (۱۹) ادا کر کے حاصل کرنا ہوگا۔

اجازت نامہ حاصل قاعدہ (۱۳) ہر قرض و ہندہ پر لازم ہوگا کہ تاریخ نفاذ قواعد ہند اسے تین ماہ  
کے مدت میں اپنا نام درج رجسٹر کر کے اجازت نامہ قرض و ہندگی حاصل کر لے ورنہ  
ختم مدت کے بعد اس کے خلاف سخت دفعہ (۱۴) ضمن (۵) فقرہ (ب) قانون کار وائی کیا جائیگی۔  
مدت رائے اطلاق کاغذات قاعدہ (۱۴) درخواست ہائے رجسٹری وہ اجرائی اجازت نامہ کی اسلہ چھ  
متعلق رجسٹری اجازت نامہ سال تک محفوظ رکھی جائیگی اس کے بعد وہ تلف کیا جائیگی۔

اجازت نامہ گم تلف خراب قاعدہ (۱۵) اگر کوئی جاری شدہ اجازت نامہ گم تلف یا کسی وجہ سے شکہ ک  
ہونے کی صورت میں کاروائی ہو جائے یا اس طرح خراب ہو گیا ہو کہ پڑھنا جاسکے تو عہدہ دار تجا  
ز سے یہ پیش سازی درخواست وادائی فیس بحباب فی ثنئی اجازت نامہ کا پانچ روپیہ اجازت نامہ  
ثنئی حاصل کیا جاسیکے گا اور اس ثنئی اجازت نامہ پر لفظ "ثنئی" سرخی سے بخط حلی لکھ دیا جائیگا۔  
تجدید اجازت نامہ قاعدہ (۱۶) ہر قرض و ہندہ پر لازم ہوگا کہ مدت اجازت نامہ کے اختتام سے قبل  
دو ہزار اجازت نامہ حاصل کر لے۔

تاریخ نفاذ کے بعد تین ماہ تک قاعدہ (۱۷) تاریخ نفاذ قواعد ہند اسے تین ماہ گزر جانے کے بعد کسی عہدہ دار  
اجازت نامہ حاصل کر سکی صورت میں کوئی مندرجہ قاعدہ (۱۸) کو یہ باور کر نیکی وجہ ہو کہ اس کی حدود وارضی میں کوئی قرض  
و ہندہ بلا حصول اجازت نامہ کاروبار قرض ہندگی انجام دیر ہلت تو وہ یہ طلبی قرض منیدہ واقعہ کی  
تحقیقات کر لیکر تحقیقات کنندہ عہدہ دار کو درجہ تسلطدار سے کم ہو تو وہ بعد تکمیل تحقیقات تعلقہ دار

کے پاس کیفیت روانہ کر گیا کیفیت کے وصول ہونے پر تعلقدار حسب احکام دفعہ (۳۳) قانون احکام صادر کر سکیگا۔ اگر تحقیقات کنندہ عہدہ وار خود تعلقدار ہو تو بعد تکمیل تحقیقات وہ ایسے حکام صادر کر سکیگا جو وہ مناسب تصور کرے اور تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو ایسے خلاف وزری کی دریافت کر کے کیفیت روانہ کر گیا حکم دے ایسی کیفیت پیش ہونے پر حسب دفعہ (۳۴) قانون احکام صادر کرے لیکن دفعہ (۳۴) کے تحت ایسے ہر حکم کی اطلاع متعلقہ عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ کو دی جائیگی۔ تعلقدار قرضہ دہندہ کے عزرات سماعت کرنے کے بعد تجویز صادر کرے گا طلبی شہود و دستاویزات قاعدہ (۲۸) یا غرض قاعدہ (۲۹) عہدہ داران متعلقہ کو طلبی شہود و دستاویزات کے متعلق طریقہ کارروائی و فلسفی شہادت دیگر کارروائی کے نسبت ہی اختیارات حاصل ہوں گے جو باب ہفتم قانون مال گذاری اراضی میں محکوم ہیں۔

رقوم جرمانہ وصول شدہ قاعدہ (۱۹) دفعہ (۳۴) ضمن (۵) قانون کے تحت جو رقوم جرمانہ یا اراضی نامہ کے متعلق عمل کی بابت وصول ہوں بعد جرمانہ مالی جمع کی جائیگی۔

خلاف وزری قانون کی صورتیں قاعدہ (۲۰) کسی قرض دہندہ کے مقابلہ میں قانون کی دفعہ (۳۵) ضمن (۵) کی درخواست پر اگر حشری و قطعی تصفیہ نہ ہو جائے ایسے قرض دہندہ کی درخواست پر اے حشر و اجرائی اجازت نامہ پر کوئی کارروائی قاعدہ (۱۱) کے مطابق نہ کی جائیگی البتہ بتدکیل دریافت نتیجہ کے لحاظ عمل کی جائیگا درخواست تحریری ہوگی جس کی تمام قاعدہ (۲۱) پر درخواست جو تحت دفعہ (۳۴) ضمن (۳) قانون پیش کی جائے نقول کاغذات متعلقہ ملے ہوئے تحریری ہوگی اور اس کیساتھ وہاں کاغذات کے باضابطہ نقول منسلک ہوں گے جن پر درخواست گزار کو استدلال ہو۔

مذاہمتیہ دیوانی پرافتاس قاعدہ (۲۲) انقضاء میعاد مرافعہ کے بعد اود مرافعہ ہوں تو مرافعوں کے فیصلہ وغیرہ روانہ کر کے لاہوم فیصلے صادر ہونے کے بعد بہ ترسیل اقتباس فیصلہ قطعی تعلقدار کو عدالت ہائے دیوانی ان امور کی تفصیلات سے متاثر و متاثرین کی حیثیت سے جن کا ذکر قانون کی دفعہ (۳۴) ضمن (۵) کے فقرہ (الف) میں ہے یا اجرت اقتباسات و نقول شدہ کہ بالا تعلقدار کے پاس روانہ کی جائیگی۔

اجازت نامہ کی مندرجہ ذیل قاعدہ (۲۳) قانون کی دفعہ (۳۴) کے تحت قطعی تجویز صادر کرنے سے قبل تعلقدار کے متعلق کارروائی

قرض دہندہ کے نام یہ تعین تایخ اطلاع نامہ تمیل کر ایسکا کہ وہ وجہ ظاہر کرے کہ بہ پاداش خلاف ورزی اوس کا اجازت نامہ کیوں معطل یا منسوخ نہ کر دیا جائے یا اوس کی تجدید ممنوع کیوں قرار نہ دی جائے اطلاع نامہ کی مبینہ تایخ کے اندر قرض دہندہ عذرات پیش کرے تو اون پر غور کرنے کے بعد اور اندرون تایخ معینہ قرض دہندہ عذرات پیش نہ کرے تو تایخ مذکور کے بعد تعلقہ دار قانون کی دفعہ (۴۱) کے بموجب حکم مناسب صادر کریگا جس کی اطلاع قرض دہندہ اور متعلقہ عہدہ دار حجازہ اجرائی اجازت نامہ کو دی جائیگی۔

فرد حساب کا نمونہ | قاعدہ (۲۴) فرد حساب تذکرہ دفعہ (۵) ضمنی (۱۱) فقرہ دہب قانون ضمیمہ (د) مسئلہ کے نمونہ کے مطابق دی جائیگی۔

فرد اشیاء گرو شدہ کا نمونہ | قاعدہ (۲۵) گرو دار اگر وکندہ کو فرد اشیائے گرو شدہ ضمیمہ (د) مسئلہ کے نمونہ کے مطابق دیگا۔

اداشہ رقم کی رسید کا نمونہ | قاعدہ (۲۶) مدیون کی جانب سے ادا شدہ رقم کی رسید جو قرض ہندو حسب دفعہ (۸) قانون دیگا وہ ضمیمہ (د) مسئلہ کے مطابق ہوگی۔

مقررہ نوڈوں کی فراہمی | قاعدہ (۲۷) قواعد ہذا کی رو سے جو نمونہ مقرر کیا گیا ہے اوس کی فراہمی کا انتظام قرض بندہ کے ذمہ ہوگی۔

حسابی ہندسے کس زبان | قاعدہ (۲۸) فرد حساب محولہ قاعدہ (۲۴) و فرد اشیائے گرو شدہ محولہ قاعدہ (۲۵) کے اندراجات میں حسابی ہندسے اسی زبان کے استعمال کئے جائیں گے جس میں کہ فرد حساب مرتب کی گئی ہو۔

حساب میں مدیون کا نام و ولایت | قاعدہ (۲۹) بموجب احکام دفعہ (۵) ضمنی (۶) قانون قرض ہندہ جو حساب و سکونت کا اندراج ہوگا

اور اگر کوئی شریک مدیون ہو تو ہر شریک مدیون کا پورا نام و ولایت قومیت اور سکونت لکھا جائیگا

حسابات تایخ و تاریخ کے | قاعدہ (۳۰) حسابات قرضہ و نیز افراد حساب میں ہر قرضہ کے ایصال اور اس کی ادائیگی کا عمل تایخ وار علیحدہ علیحدہ لکھا جائیگا۔

فرد حساب کی روایت | قاعدہ (۳۱) فرد حساب متذکرہ قاعدہ (۲۴) ہر فرد سے متعلقہ تایخ کی مدت کا تعین

مندرجہ ذیل کے بعد ایک ماہ کے اندر دیون کے پاس بھیجی جائیگی۔

حسابات نقدی کے لئے دیوالیہ حسابات غلہ کے لئے ویشاکھ بدی ۳۰۔

فرد حساب کے اندراجات کتب حابی قاعدہ (۳۳) فرد حساب تذکرہ قاعدہ (۲۴) میں جو اندراجات کے اندراجات کے مطابق ہوں گے قرضہ کی مقدار تالیخ ایصال قرضہ شرح سود اور ادا شدہ رقم کے عمل کے متعلق کئے جائیں گے وہ ان اندراجات کے مطابق ہوں گے جو قرض دہندہ کے کتب حابی مرتبہ تحت قانون میں درج ہوں۔

فرد حساب دیون کو قاعدہ (۳۳) الف فرد حساب کی ایک پر تہ دیون کے پاس پیمیا جانے کا طریقہ بہ خرچہ دیون اس کے پتہ پر ذریعہ ٹیپ بھیجی جائیگی اور اخراجات ٹیپ دیون کے ساب میں شریک کر دئے جائیں گے۔ قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ فرد حساب ذریعہ ٹیپ بھیجتے وقت صداقت نامہ پوشنگ حاصل کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔

ب شریک دیونان دو یا دو سے زیادہ ہونے کی صورت میں اگر کوئی معاہدہ اس کے خلاف موجود نہ ہو تو فرد حساب حسب صراحت صدر ان تمام دیونان کو دیسیا لگی جن کو اس قرضہ سے تعلق ہو۔

ج فرد حساب دیون یا شریک دیون کو دست بدست دیجانے کی صورت میں ایسے دیون یا شریک دیون کی رسید علیحدہ کاغذ پر حاصل کر کے محفوظ رکھی جائے گی جس پر دیون یا شریک دیون کے دستخط یا علامت اہم ثبت ہوں گے فقط شرح دستخط و کار مستند۔

ملاحظہ ہو صفحہ ۱ ضمیمہ الف و صفحہ ۸ ضمیمہ ب  
و صفحہ ۹ ضمیمہ ج و صفحہ ۱۰ ضمیمہ د و صفحہ ۱۱ ضمیمہ ۵۔  
و صفحہ ۱۲ ضمیمہ ۶۔ و قواعد قرض دہندگان و کشتی مال نشان (۸)

مورخہ ۲۲ خرداد ۱۳۵۵



## ضمیمہ (ب) قواعد قرض دہندگان

نمونہ درخواست برائے رجسٹری و عطاء اجازت نامہ قرض دہنگی

درجہ ۲۰ دفعہ ۳ ضمن ۲ قانون قرض دہندگان و تحولہ قاعدہ (۵)

خدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ضلع  
تعلقہ دار

جناب عالی۔ گزارش ہے کہ حسب احکام دفعہ ۳۳ ضمن (۲) قانون قرض دہندگان مابتہ  
۱۳۳۹ء میں اپنا نام بہ حیثیت قرض دہندہ درج رجسٹر کرانا چاہتا ہوں ازراہ کرم مجھے  
بہ حیثیت قرض دہندہ درج رجسٹر فرما کر حسب ضابطہ اجازت نامہ قرض دہنگی عطاء  
فرمایا جائے۔ فیس اجازت نامہ مقرر کردہ سرکار عالی نقد داخل کرنے آمادہ ہوں میری  
مستقل سکونت محلہ تعلقہ ضلع کی ہے  
میرا مذہب ..... اور قومیت ..... ہے میرے کاروبار  
قرض دہنگی کے انجام دینے کا اصل مقام تعلقہ ضلع  
ہے اور ایک شاخ فیس اس کی بمقام تعلقہ ضلع  
میں واقع ہے جس کے لئے اجازت نامہ مطلوب ہے۔

ماہ

تایخ

مرقوم

درخواست گزار

پورا نام ..... اور

ولدیت .....

دستخط یا علامت اپہام



# ضمیمہ (ج) قواعد قرض و ہندگان

اجازت نامہ قرض و ہندگی

محکمہ دفعہ ۳ ضمن ۲، قانون قرض و ہندگان مجملہ قلمدہ (۸)

نشان سلسلہ رجسٹر قرض و ہندگان ( )  
میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی یا مسماۃ ( )  
ذیل

قوم یا مذہب ..... ساکن ..... تعلقہ ..... ضلع .....  
کراج تیباخ ..... ۳۹۱۳ الف تحت دفعہ (۳) — (۱) قانون  
قرض و ہندگان بابۃ ۱۳۹۱ الف ضلع ..... کے لئے بہ حیثیت قرض و ہندہ  
درج رجسٹر کر لیا گیا ہے اور مسمی یا مسماۃ مذکور کو ضلع مذکور میں بہ حیثیت قرض و ہندہ  
کا دوبارہ انجام دینے کی اجازت زرعیہ ہندوستانی ہے فقط

تعلقہ دار

تعلقہ ..... ضلع .....  
تھیلدار







# منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی جدید قانون مصاحمت قرضہ

۱۳۵۱ھ

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ھ فی نشان در ۱۳۵۱ھ  
(جو بیگاہ اعلیٰ حضرت مدظلہم العالی سے بتایا ۲۹ مارچ ۱۳۴۹ھ فی منظوم ہوا)

تمہید ہر گاہ قیرن مصلحت ہے کہ مزارعین اور ان کے دائین کے مابین باہمی مصاحمت کر اگر مزارعین کو مقروضیت سے نجات دلائی جائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔  
مختصر نام بتایا فساد و فعل (۱) قانون ہذا "قانون مصاحمت قرضہ" کے نام سے موسوم و وسعت مقامی ہو سیکے گا۔

(۲) قانون ہذا کا نفاذ ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایسے رقبہ جات میں جہاں دستوراً مصاحمت قرضہ بابتہ ۱۳۳۵ھ فی نافذ ہے بتایا اشاعت جریدہ سے ہوگا۔ دیگر رقبہ جات میں ایسی بتایا سے نفاذ ہوگا۔ جس کا تعین سرکار عالی وقتاً فوقتاً ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں نیز سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی رقبہ کو جس میں قانون ہذا نافذ ہو چکا ہو اس کے اثر سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ خارج کریں۔ جریدہ میں قانون ہذا کے شائع ہونے کی بتایا سے دستوراً عمل مصاحمت قرضہ بابتہ ۱۳۳۵ھ فی منوخ ہوگا۔

تعریفات و فعل (۱) قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔  
(۱) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو زراعتی یا ایسے اغراض کے لئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کی جاتی ہیں۔ یا ایسے استعمال کے لئے مختص کی گئی ہوں اور اس میں وہ تمام اقسام استفادہ بھی داخل ہوں گے جو ایسی اراضی یا ان اشیاء سے متعلق ہوں جو اس اراضی پر واقع اور زمین سے ملحق ہوں یا ایسے اشیاء سے متعلق طور پر ملحق ہوں جو زمین سے ملحق ہوں۔

(۲) "الفاظ" "قابلہ" "پٹہ دار" "شکیدار" اور "آسامی شکمی" کے معنی قانون ہذا میں

وہی سمجھے جائیں گے جو قانون مالگزارى اراضى سرکار عالی نشان (۸)، بابۃ ۳۱ الف میں قرار دے گئے۔

(۳) "زراعت" میں داخل ہیں۔

(الف) سالانہ یا موسمی فصول کی کاشت اور پیداوار باغات۔

ب۔ باغبانی

ج۔ باغیچوں کا قیام اور ان کی نگہداشت۔

د۔ اراضی کو بغرض چارہ یا چرائی مولشی یا بغرض کھاد امکنہ محسوس پشخص کرنا یا  
 ھ۔ مولشی مرغ اور شہد کی مکھی کی پرورش اور افزائش۔

(۴) لفظ "قرضہ" میں وہ تمام کفالتی یا غیر کفالتی ذمہ داریاں داخل ہیں جو کسی دائرہ  
 کو یہ شکل جنس یا نقد کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم کی بنا پر یا بطریق دیگر ایفادہ شدنی ہوں خواہ  
 وہ واجب الادا ہو چکی ہوں یا نہ ہوں مگر صورت ہائے ذیل قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوں گی  
 (الف) بقایائے اجرت۔

ب۔ محاصل مالگزارى اراضى یا کوئی مطالبہ جو شل بقایائے زرا مالگزارى اراضى قابل وصول

ہوں

ج۔ پیداوار اراضى کا کوئی حصہ جو طریقہ ثنائی کے تحت ادا شدنی ہوں۔

د۔ ایسی رقم جس کے وصول کا دعویٰ کرنے میں تادی عارض ہو۔

ھ۔ لفظ "دیون" میں حسب ذیل اشخاص داخل ہوں گے۔

(الف) ایسا شخص جس کی گزربہر کا اصل ذریعہ زراعت ہو اور وہ اراضى کا قابض یا پیشہ  
 یا شہیدار یا آسامی شکی ہو اور اس کے ذمگی قرضہ کی مقدار ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔ یا۔

ب۔ ایسا شخص جو موضع کے ادنیٰ ملازم کی حیثیت سے زراعت کے متعلقہ کاروبار میں

نقد یا جنس انجام دیکر اپنی روزی کما رہا ہو اور جس کے قرضہ کی مقدار پچھتر روپیہ سے زیادہ ہو۔

توضیح: (۱) کوئی شخص دیون کی تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہو سکیگا کہ وہ اپنے  
 زراعتی سریشی کا استعمال باغراض صل نقل کر کے آمدنی حاصل کرتا ہے۔



**توضیح (۲)** کوئی شخص بیرون کی تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہو سکیگا کہ وہ اپنے ہاتھ سے کاشت نہیں کرتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی میں اگر کسی شخص کے بیرون ہونے یا نہ ہونے کا سوال پیدا ہو تو مجلس مصاحبت قرضہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۶) "وائٹ" سے مراد وہ شخص ہے جس کو قرضہ ادا شدنی ہو اور انجمن ادا دہی بھی نہیں ادا ہے

(۷) "مقررہ" سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

**مجلس مصاحبت قرضہ کا قیام اور برحقا دفعہ (۱) سرکاری کو اختیار ہوگا۔**

الف۔ وائٹ اور بیرون میں مصاحبت تصفیہ کرنے کے لئے مجلس مصاحبت قرضہ قائم کریں۔

ب۔ مجلس کے اختیار سماعت کے حدود کا تعین کریں۔

ج۔ ہر مجلس کے لئے ایک صدر کا تقرر کریں جو ملازم سرکاری ہونے کی صورت میں نصف یا تحصیلدار کے درجے سے کم نہ ہو سکے گا۔

د۔ ہر مجلس کے لئے دس اراکین کی ایک فہرست مرتب کریں۔

(۲) صدر اور اراکین کا تقرر تین سال سے زائد مدت کے لئے نہ ہو سکیگا مگر وہ دوبارہ مقرر کئے جاسکیں گے۔

(۳) مجلس کا اجلاس صدر اور دو یا دو سے زائد ارکان پر مشتمل ہوگا جن کو فہرست اراکین میں سے صدر حسب حواہد یہ طلب کرے گا۔ نصاب کی تکمیل شمول صدر تین اراکین سے ہوگی۔ آراء مساوی ہونے کی صورت میں صدر جس رائے سے متفق ہوگا وہ نافذ ہوگی۔

(۴) مجلس کا صدر کسی وقت عارضی طور پر فرائض کی انجام دہی سے قاصر ہو تو وہ اپنی عارضی غیر حاضری کے زمانہ میں صدر کے فرائض انجام دینے کے لئے مجلس کے کسی رکن کو نامزد کر سکیگا جس کو زمانہ مذکور کے لئے صدر نشین کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۵) سرکاری کو اختیار ہوگا کہ باظہار وجہ تحریر کسی تقرر کو منسوخ یا کسی مجلس کو برخاست کریں۔

(۶) مجلس کے برنات ہو جانے کے بعد اگر سرکاری کسی دوسری مجلس کا تقرر ضروری یا مناسب تصور نہ کریں تو ان کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار کو عبدالتی تجربہ رکھتا ہو مصاحبتی تصفیہ کر سکی

معرض سے مجلس کے مخصوص اختیارات دیں یا مجلس کے جملہ یا بعض اختیارات تعلقدار کے پٹر کریں۔  
(۷) دفعہ ہذا کے تحت تمام احکام سرکار عالی جریدہ میں شایع کریں گے اور وہ تاج اشاعت جریدہ سے نافذ متصور ہوں گے۔

**وضع** (۸) کوئی مدیون یا اس کے دائین میں سے باہمی مصالحت کے لئے درخواست کوئی اس مجلس میں جس کے حدود و اضی کے اندر مدیون معمولاً رہتا ہو یا کسی ارضی کا قابض یا کاشتکار ہو درخواست کر سکتا ہے کہ مدیون اور اس کے دائین کے مابین تصفیہ کرادیا جائے کوئی درخواست ایسے مدیون کی طرف سے پیش نہ ہوگی جو پانچ سو روپیہ سالانہ سے زائد زر مالگزاری کی ارضی کا قابض یا کاشتکار ہو یا جو ایسی ارضی عطیہ سلطانی یا جاگیر کا قابض ہو جس پر زر مالگزاری ایک سو پچیس روپیہ سے زائد شخص ہو یا شخص ہو سکتا ہو۔

(۹) کسی ایسے قرضہ کے تصفیہ کے لئے جس کی ذمہ داری دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشترک ہو درخواست پیش کی جاسکتی ہے بشرطیکہ ایسے تمام اشخاص قانون ہذا کے مفہوم میں مدیون کی تعریف میں داخل ہوں۔

(۱۰) کوئی دائن کسی مدیون کے مقابلہ میں یا کوئی مدیون ایک ہی مجلس میں بوقت واحد ایک سے زیادہ درخواست نہ پیش کر سکیگا۔

اگر مدیون اور اس کے کسی دائن کی جانب سے علیحدہ علیحدہ درخواستیں پیش ہوں تو ایسی درخواستوں کو باہم ضم کر دیا جائیگا۔

(۱۱) اگر ایک ہی مدیون کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک سے زیادہ مجالس میں درخواستیں پیش ہوں تو ایسی درخواستیں متابعت قواعد تحت قانون ہذا کسی ایک مجلس میں منتقل کی جائیں گی جہاں ان کی نسبت یکجائی کا روئی عمل میں لائی جائے گی۔

**وضع** (۱۲) ہر درخواست تحت دفعہ ۴ تحریری ہوگی اور اس پر دستخط اور تصدیق کی تکمیل اس طریقہ کے مطابق کی جائے گی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں ۱۳۱۲ء تا ۱۳۲۳ء میں عرضی دعویٰ پر دستخط اور تصدیق کے لئے مقرر ہے۔

(۲۳) قانون ہذا کے تحت پیش شدہ کسی درخواست پر کوئی رسوم عدالت نہیں لیا جائیگا۔

**و فہم** ہر درخواست تحت دفعہ ۱۱ میں وہ امور درج کئے جائیں گے جن پر کہ تفصیلات جو درخواست میں قابل مزاج ہوں گی اور درخواست گزار کو اتدلال ہو اور وہ مقررہ نمونہ کے مطابق ہو گی دیون اپنی درخواست میں اپنے کل دائین کے اسماء بہ صراحت مقدار قرضہ اور اپنی مالی حالت ظاہر کر لیا جس سے یہ معلوم ہو کہ اس میں قرضہ جات کی ادائیگی کی قابلیت نہیں ہے۔

**و فہم** (۱۱) دفعہ ۱۱ کے تحت درخواست وصول ہونے پر اس کی سماعت کے لئے مجلس بہ تقریباً پنج و مقام حکم صادر کرے گی بجز اس کے کہ صدر و حکم سے قبل یا کسی اور ذمہ بہت با بعد پر مجلس بہ اظہار وجہ تحریری درخواست کو اس بنا پر خارج کر دے کہ احکام قانون ہذا کے مطابق سے دیون اور دائین کے مابین مصاحبت کرانے کی کوشش نامناسب ہے۔

(۲۴) حکم متذکرہ بالا کی اطلاع دیون یا دائین کو (جیسی کہ صورت ہو) ذریعہ رسید طلب رجسٹری سپہ یا کسی اور ذریعہ سے جو مجلس کو مناسب معلوم ہو دیکھائے گی۔

(۲۵) انجمن امداد باہمی دائین ہونے کی صورت میں حکم متذکرہ بالا کی اطلاع رجسٹرار انجمن امداد باہمی کو دیکھائے گی۔

**و فہم** بعض صورتوں میں درخواستوں کے اخراج کا اختیار۔ وجہ تحریری خارج کر دے اگر:-

الف۔ دیون اور دائین کے مابین مصاحبت کرانے کی کوشش نامناسب ہو یا۔

ب۔ دیون اپنے کسی دائین یا شریک دیون یا ضامن کو فریب دینے کی غرض سے

قانون ہذا کا استعمال کر رہا ہو۔

**و فہم** (۱۱) دفعہ ۱۱ کے تحت درخواست وصول ہونے پر اگر مجلس

مجلس کے اختیار سماعت کی قطعیت اس کو اندرون اختیار سماعت قرار دیکر قبول کر لے یا وجہ عدم اختیار سماعت اس کو خارج کر دے تو دیون یا دائین کو اختیار ہوگا کہ ایسے حکم کی اطلاع کی تاریخ سے (۳۰) دن کے اندر ایسے قبول یا خارج کے خلاف مجلس میں تحریری عذرات پیش کرے۔

(۲۶) ضمن ۶ کے تحت عذرات پیش ہونے کی صورت میں مجلس پر لازم ہوگا کہ ان کا تصفیہ کرے۔

اور ایسا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) اگر ضمن کے تحت عزرات پیش نہ ہوں یا پیش ہو کر ضمن کے تحت تصفیہ پا چکے ہوں تو مجلس کا اختیار سماعت کسی عدالت دیوانی میں معرض بحث میں نہ لایا جاسکے گا۔

اجرائی اطلاع نامہ بنام دائینین **مفعول** (۱) اس تایخ پر جو دفعہ کے تحت مقرر کی گئی ہو مدیون کا بیا برائے ادخال تحتہ جات قرضہ لینے کے بعد مجلس ایک اطلاع نامہ مقررہ طریقہ کے مطابق اس مضمون کا

تعمیل اور شائع کرے گی کہ مدیون کا ہر دائین اپنے قرضہ جات وصول طلب کے متعلق ایک تختہ مقررہ تایخ تک داخل کرے۔ ادخال تحتہ جات کے لئے جو تایخ مقرر ہوگی وہ تایخ تعمیل و اشاعت اطلاع نامہ سے ایک ماہ کے فصل سے کم نہ ہوگی۔ اگر دائین مجلس کو مطمئن کر دے کہ وہ اندرون تایخ مقررہ وجہ کافی تختہ جات مطلوبہ پیش نہ کر سکا تو مجلس مزید مہلت دے سکے گی۔

(۴) ہر ایسے قرضہ کے متعلق جس کا تختہ بہ تعمیل احکام مندرجہ ضمن ادخال نہ ہو تمام اغراض اور مقاصد کے لئے یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کی ادائی ہو چکی اور مجلس تعلقہ راسے تحریک کر سکے گی کہ وہ ایسی اراضی پر قبضہ کر لے جو ایسے قرضہ کے متعلق سے دائین کے قبضہ میں ہو اور تحریک کے فوری بعد کی فصل کے لئے کاشت کا عارضی انتظام کرے۔ لیکن تعلقہ دار کے اس طرح قبضہ کر لینے کی تایخ سے تین مہینے کے اندر دائین بہ انلاک تختہ محکومہ ضمن مجلس مصاحبت قرضہ کے روبرو یا مجلس کے برخاستہ جو انکی صورت میں عدالت دیوانی میں درخواست پیش کر کے مطمئن کر دے کہ اس پر اطلاع نامہ کی تعمیل نہیں ہوئی تھی یا اس کی اشاعت کا علم اس کو نہ تھا یا وہ کسی ناگہانی یا ناگزیر اسباب کی وجہ سے تعمیل احکام مندرجہ ضمن اسے قاصر رہا تو مجلس یا عدالت اس کے قرضہ کو ادا شدہ تصور نہ کرے گی اور تعلقہ دار کو ہریت دے گی کہ اراضی پر کاشت موجود نہ ہو تو فوراً اس پر کاشت موجود ہو تو اس کے دروہیوں پر دائین کو اس کا قبضہ مسترد کرے۔

تختہ قرضہ پیش ہونے پر کارروائی **مفعول** (۱) ہر دائین جو بہ تعمیل اطلاع نامہ تحت دفعہ ۱ ضمن اپنے وصول طلب قرضہ جات کا تختہ داخل کرے اس کے ساتھ تمام قرضہ جات کی تفصیل اور تمام تاجرانہ (شمول کتب حسابی) معہ آن کے نقول اور اتارے کے داخل کریگا جن سے اس کے مطالبات کی تائید ہوگی (۲) پیش شدہ پروتاویز پر مجلس باغراض شناخت ضروری شرح درجہ کریگی اور نقل

کی اصل سے مطابقت کر لینے کے بعد بداشت نقل اصل رتا ویز دائن کو واپس کر دیگی۔  
(۳) اگر کسی دائن کی جانب سے کوئی رتا ویز اس کے قبضہ اور اختیار میں ہونے کے باوجود جب احکام ضمنیہ داخل نہ کی جائے تو رتا ویز مذکور کسی ایسے مقدمہ میں قابل داخل نہ ہوگی جو دیون یا اس کے ورثاء کے خلاف منجانب دائن یا ایسے شخص کی جانب سے دائر کیا جائے جو دائن کے توسط سے وجود پا رہو۔

(۴) ہر تھمہ پر جو دفعہ ضمنیہ کے تحت پیش کیا جائے نیز ان تمام تفصیلات پر ہو اس کی تھمہ تحت دفعہ ہذا پیش کی جائیں دستخط اور تصدیق اس طریقہ کے مطابق کی جائیگی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں عرائض و عاوی پر دستخط اور تصدیق کے لئے مقرر ہے۔  
جلسہ کی جانب سے مصاحبت کی کوشش (۱) دفعہ ۱۲۱ (۱) مجلس ہر قرضہ کے متعلق فریقین کے بیانات سننے اور انہیں اس امر کی ترغیب دے گی کہ وہ باہمی مصاحبت کے ذریعہ کسی تصفیہ پر پہنچ جائیں۔  
(۲) فریقین کے مباحث سماعت کرنے اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد مجلس ہر قرضہ کے متعلق تانچہ درخواست سے بارہ سال قبل کا حساب یکجہ کی اور اصل اس پر واجب الادا بقایا سود کا تعین کرے گی۔

(۳) ڈگری شدہ قرضہ کی مقدار کے متعلق عدالت دیوانی کی ڈگری قطعی ثبوت متصور ہوگی لیکن دفعہ ۱۲۱ کے تحت صلح ہونے کی صورت میں اس کی مقدار میں کمی کیجا سکیگی۔  
مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی دیون سب سے پہلے موقعہ پر مجلس کو اطلاع دے کہ ڈگری مذکور ایک طرفہ حال کی گئی تھی جس کی تسخیر کے لئے وہ عدالت دیوانی میں درخواست پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو مجلس مزید کارروائی کو ایسے وقت تک ملتوی رکھ سکے گی جو اس کی رائے میں ڈگری کی تسخیر کرانے کے لئے ضروری معلوم ہو۔

(۴) جب مجلس نے حسب ضمنیہ ۱۲۱ کسی دیون کے ذمگی قرضہ کے زر اصل اور بقایا سود و اجلاوا کا تعین کر دیا ہو تو اس خصوص میں مجلس کا فیصلہ کسی عدالت دیوانی میں یا احکام سندرجہ قانون ہذا کے قطع نظر کسی اور طریقہ پر معرض بحث میں نہ لایا جاسکے گا۔  
اختیارات مجلس برائے طلبی اشخاص پیش بازی (۱) دفعہ ۱۲۱ (۱) مجلس جو قانون ہذا کے تحت قائم کی گئی ہو رتا ویز دائن کی طرف سے

فریقین اور شہود کی طلبی اور شہادت قلمبند کرنے اور دستاویزات پیش کرانے کے بارہ میں آن تمام اختیارات کو استعمال کرے گی جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان (۳) بابۃ ۱۲۲ اف عدالت دیوانی کو حاصل ہیں اور مجلس کی ہر کارروائی عدالتی کارروائی منظور ہوگی۔

صلح نامہ کی تکمیل آس کی **واقعہ ۱۱** اگر مدیون اور تمام دائنین یا مدیون اور دائنین میں سے رجسٹری اور اس کا اثر کوئی دائن مصاحبت پر رضامند ہو جائے تو مجلس ایسی رضامندی کو بلا تعلق قلمبند کر کے فریقین متعلقہ کو پڑھ کر سنائے اور سمجھائے گی اور اس پر رضامند فریقیوں کی دستخط لیگی آس کے بعد حسب صلح نامہ مرتب ہو گا جس میں ہر دائن کے یا فتنی رقوم کی مقدار آن کی ادائیگی کا طریقہ اور اوقات بتلائے جائیں گے اور آس پر صدر مجلس کے دستخط ہوں گے صلح نامہ حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہو گا۔

**الف** مدیون کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی فہرست بھراحت بار رہن یا بارکفا یا کسی اور قسم کی ذمہ داری جو آس پر عاید ہو۔

**ب**۔ ان تمام قرضہ جات کی تفصیل جو حسب دفعہ ۱۲ معین ہو چکے ہوں یا جن کی مقدار کے متعلق کوئی شبہ یا نزاع نہ ہو۔

**ج**۔ آس رقم کی مقدار جو مصاحبت کے شرائط کے لحاظ سے ہر دائن کو آس کے ہر واجب الادا قرض کے متعلق ادا شدنی ہو۔

**د**۔ رقوم تذکرہ فقروہ ج کی ادائیگی کا طریقہ۔ ترتیب اوقات اور مدت اور کفالتی قرضہ جات کی حد تک دائنین کے حق ترجیح کا تعین۔

مگر شرط یہ ہے کہ قرضہ جات کی ادائیگی مقررہ طریقہ کے تابع ہر سال کے اندر ہوگی۔

**ه**۔ رقوم تذکرہ فقروہ ج پر اگر سود واجب الادا ہو تو آس کی شرح۔

**و**۔ اس امر کی صراحت کہ تمام جائداد مندرجہ فہرست تذکرہ فقروہ الف پہ استثناء

ایسی جائداد کے جو کسی ڈکری کے تحت نیلام یا کسی اور طریقہ پر بیع نہ ہو سکتی ہو تابع آس یا رہن یا کفالت یا کسی اور قسم کی ذمہ داری کے جو آس پر عاید ہو صلح نامہ کے تحت ادا شدنی رقوم کی ذمہ دار ہوگی۔

(۲) قانون بذل کے تحت مصاحمت قرضہ کی کارروائی میں دائن کو اس کے ذریعہ اصل اور اس سود کی ادائیگی میں جو حساب کے بعد برآمد ہو زر اصل کے دو چند سے زائد رقم نہ دلائی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی انجمن امداد باہمی دائین میں سے ہو تو کوئی تصفیہ جس حد تک کہ اس کا اثر ایسی انجمن کے واجب الادا قرضہ جات پر پڑتا ہو جائز نہ ہو گا تا وقتیکہ رجسٹرار انجمن امداد باہمی سے توثیق نہ کرائی گئی ہو۔

(۳) صدر مجلس تباہی تکمیل سے تین ماہ کے اندر صلح نامہ کی رجسٹری تحت قانون رجسٹری و تباہیات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابت ۱۹۲۲ء سقرہ طریقہ کے مطابق کرانیکا اس کے بعد صلح نامہ عدالت دیوانی کی ڈگری کی طرح موثر ہو گا۔

(۴) قانون رجسٹری و تباہیات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابت ۱۹۲۲ء دفعہ ۷۹ صدر مجلس سے متعلق ہوگی۔

صلح نامہ کے تحت واجب الادا دفعہ ۱۱) اگر کوئی دیون کسی رقم کی ادائیگی میں جو بموجب رقم کا وصول کرنا شرائط صلح نامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۴۴ واجب الادا ہو تو کوئی ایسی رقم دائن کی درخواست پر جو تباہی تصور سے (۹۰) یوم کے اندر پیش کی جائیگی مثل بقایا مالگزرا اراضی قابل وصول ہوگی اور تعلقہ دار دیون کی صرف اس قدر جائداد نیلام کریگا جو تحت صلح نامہ ادا شدنی رقم کی ادائیگی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) جب تعلقہ دار تحت ضمن (۱) کوئی رقم وصول کرے جو بموجب شرائط صلح نامہ واجب التی تو وہ اس کو بطریقہ ذیل صرف کریگا۔

(الف) جائداد غیر منقولہ کے کسی جزو کے نیلام سے حاصل شدہ رقم سب سے پہلے ان کفالتی قرضہ جات کی ادائیگی میں صرف کی جائے گی جو تحت صلح نامہ واجب الادا قرار دے گئے ہوں اگر رقم مذکور نا کافی ہو تو باقی واجب الادا رقم کے متعلق مثل غیر کفالتی قرضہ سے حاصل کیا جائیگا۔

(ب) تحت فقرہ الف ادائیگی میں آنے کے بعد اگر کوئی رقم بچ جائے تو تعلقہ دار اس رقم بشمول ایسی رقم کے جو دیون کی دیگر جائداد کے نیلام سے وصول ہو باقی ماندہ قرضوں کی ادائیگی میں صرف کریگا۔

ہر قرضہ کی حیثیت مساوی ہوگی خواہ وہ بر بناء، ڈکری عدالتی صلح نامہ میں شریک ہو یا ہو یا کسی اور طور پر۔

(ج) فقرہ جات (الف) و (ب) کے تحت ادائیگی عمل میں آنے کے بعد اگر کوئی رقم بچ جائے تو تعلقہ دار ایسی رقم دیون کو واپس کرے گا۔

(د) تعلقہ دار رقم یا اس کے کسی جز کو مثل بقایاٹے مالگزاری اراضی وصول نہ کر سکے تو وہ اس امر کی تصدیق کرے گا کہ رقم وصول نہیں ہو سکتی ہے اس کے بعد صلح نامہ مسدود الاثر ہو جائیگا اور واجب الادا رقم مثل زر مالگزاری اراضی وصول نہ کیجاسکیگی۔

(۴) تعلقہ دار کی تصدیق تحت ضمن س کے بعد صلح نامہ کے بموجب واجب الادا رقم عدالت دیوانی ذریعہ مثل زرٹوکری وصول کی جاسکیگی اور یہ تصور ہوگا کہ ڈکری اس تایخ صادر ہوئی جس روز کہ تعلقہ دار نے متذکرہ بالا تصدیق کی۔

قسط کی رقم تعلقہ دار کے پاس داخل کرنے کا اختیار جو بینا بندی شرائط صلح نامہ دیون کی جانب سے پیش ہو یا دیون کو ایسی رقم حاصل کرنے والے کی حقیقت کے متعلق شبہ ہو تو وہ ایسی رقم تعلقہ دار کے پاس درخواست کے ساتھ داخل کر سکیگا۔

(۲) ضمن کے تحت جو درخواست پیش کی جائے تحریری ہوگی اور اس میں امور ذیل کی صراحت ہوگی۔

(الف) نمبر مقدمہ معہ تایخ صلح نامہ۔

(ب) وجہ جن کی بناء پر درخواست پیش کی گئی ہے۔

(ج) دائن کا نام جس کے حق میں داخل شدہ رقم جمع کرنا مقصود ہے اور۔

(د) اس شخص کا نام جس کو گذشتہ مرتبہ رقم ادا کی گئی تھی نیز اس شخص کا نام

جواب رقم کا دعویدار ہے۔

رقم مدخلہ کے متعلق کارروائی دفعہ ۱۱، تعلقہ دار پر لازم ہوگا کہ داخل شدہ رقم کی رسید دے اور ہر ایسے شخص پر اطلاع نامہ کی تمیل کرائے جس کے متعلق وہ باور کرنے کی وجہ



لکھتا ہو کہ اس رقم کا دعویدار ہے۔ یا اس کا مستحق ہے۔

(۲) تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ رقم کسی ایسے شخص کو ادا کرے جو اس کی تحقیقات

میں مستحق قرار پائے یا ہدایت دے کہ رقم کے دعویدار اپنے حقوق کا تصفیہ عدالت دیوانی سے کرائیں اور عدالت سے تصفیہ ہونے تک رقم اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

ماریون کے متعلق یہ تصور ہو گا کہ اسے  
 ماریون کے متعلق یہ تصور ہو گا کہ اسے

اس نے تشریطاً صلح نامہ کی تکمیل کر دی ہے

تمتہیل کرو چاہے۔

۱۹ دفعہ سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی ملازم کے خلاف کسی کا ردوائی قانونی ایسے فعل کے متعلق جو قانون ہذا کے تحت داخل شرہ رحمہ کے بارے

کارروائی قانونی

میں سرزد ہوا ہو کوئی عدالتی کارروائی نہ ہو سکیگی۔ مگر دفعہ ہذا کا کوئی حکم مانع نہ ہو گا کہ ایسا شخص جو داخل شدہ رقم کے حاصل کرنے کا اپنے کو مستحق سمجھتا ہو ایسے شخص سے حاصل کرنے کے لئے جس کو رقم مذکور تحت دفعہ ۱۱ ادا کی گئی ہو عدالتی چارہ کار اختیار کرے۔

دیوالیہ قرار دے جانے کی کارروائی | **دفعہ ۱۸** (۱) باوجود اس کے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکاری

نشان دہ) سلسلہ ف میں کوئی اور حکیم ہو اگر مجلس مطمئن ہو جائے کہ مدیون کے مصاحبت پر آمادہ ہونے کے باوجود اس کے ذمگی قرضہ جات ایسے ہیں کہ دفعہ ۴ کے تحت ان کی ادائیگی میں سال کے اندر نہیں ہو سکتی اور دائن مصاحبت کے لئے رضا مند نہیں ہے اور مجلس

کی رائے میں مدیون نیک نیت اور دفعہ ہذا کے فائدہ کا مستحق ہے تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ مستأبعت قواعد تحت قانون ہذا مدیون کے جملہ حالات پر غور اور رائے دینے کے عذرات

سماعت کرنے کے بعد بذریعہ حکم تحریری اس کو دیو الیہ قرار دے اور حکم صادر کرے کہ دیو الیہ کے قبضہ میں اس کی گزربسر کے لئے تیس روپیہ سالانہ زر مالگزار کی اراضی کو نفی

زرا مالگزار کی اراضی کے کاشت کے لئے ضروری ہون چھوڑ کر باقی جائداد و تباہی

احکام دفعہ پنہا نیلام کر دی جائے۔

(۲) مجلس کی تحریک پر تعلقہ ارا دیوں کی جائداد کا نیلام قانون مالگزاری اراضی مالک محرم و سرکار علی نشان (۸) باب۱۲ سرف کے آن احکام کے مطابق کر دیا جائے جو وصول زر مالگزاری کے لئے ہیں زر نیلام سے بعض اخراجات نیلام اور واجبات زر مالگزاری والا کفالتی قرضہ جتا تا بج کفالت ادا کئے جائیں گے اس کے بعد اگر کچھ بچے تو غیر کفالتی قرضہ جات بہ حساب رسیدی ادا ہوں گے۔

(۳) جب دیوالیہ کی جائداد حسب ضمن ۲ نیلام ہو جائے تو مجلس مقررہ نوڈ کے مطابق دیوالیہ کو حصہ بے باقی دے گی۔ ایسا صداقت نامہ دیوالیہ کو ان تمام قرضہ جات سے سکروش کر دیا جائے جو دفعہ ۴ کے تحت پیش شدہ درخواست میں شامل ہوں یا جو اس میں شامل کئے جاسکتے تھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دیوں کے دیوالیہ قرار دے جانیکا حکم صادر ہونیکے بعد میں سال کے اندر دیوں کو کوئی جائداد حاصل کرے یا کوئی جائداد اس کو اور طور پر حاصل ہو جائے یا کسی عدالت دیوانی نے کوئی جائداد کو اس کی ملک قرار دیا ہو تو مجلس میں یا مجلس کے برخواست ہو نیکی صورتیں تعلقہ ارا کے پاس ان کی درخواست پیش کرنے پر ایسی جائداد ان کے مابین ان کے یا منتی قرضہ جات کی مدت تک مجلس کے مقررہ طریقہ کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

(۴) دفعہ ۲ کے تحت صادر شدہ احکام کے نفاذ کے لئے مجلس حجاز ہوگی کہ بذریعہ تعلقہ ارا ارضی کے کسی قابض کو بیدخل کرے یا ارضی کو کسی کے قبضہ میں دے۔

(۵) دفعہ ۴ کے تحت مجلس میں درخواست پیش ہو جانے کے بعد کسی عدالت دیوانی کو اختیار نہ ہوگا کہ دیوں کے خلاف کارروائی دیوالیہ کرے۔

درخواستوں کے اخراج **و فاعلم** (۱) اگر دفعہ ۴ ضمن ۱ کے تحت باہمی مصاحبت نہ کے متعلق مجلس کا اختیار ہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کر دیگی۔

(۲) اگر کوئی درخواست گزار مجلس کی رائے میں اپنی درخواست کی پیروی نہ کرے یا کرنے میں قصور کر رہا ہو تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ درخواست کو کسی نوبت پر خارج کر دے۔

(۳) تحت دفعہ ۴ درخواست پیش ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ کے اندر جب دفعہ ۴ ضمن ۱ باہمی مصاحبت نہ ہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کر دیگی۔

بعض قرضہ جات کے متعلق مجلس **و فاعلم** (۱) دفعہ ۴ کے تحت کسی درخواست کی سماعت صداقت نامہ عطا کرے گی کے دوران میں اگر معلوم ہو کہ کوئی دائر باہمی مصاحبت پر

رضامند نہیں ہے۔ اور مجلس کی یہ رائے ہو کہ مریون نے ایرا ایجاب کیا جسے دائن کو بلحاظ واجبیت قبول کر لینا چاہئے تھا تو مجلس مریون کو ایسے دائن کے واجب الادا قرضہ جات سے متعلق مقررہ نمونہ پر صداقت نامہ دیگی۔

اس امر کے تصفیہ کے لئے کہ ایجاب واجب ہے مجلس دوسرے امور کے علاوہ حسب امور کو ملحوظ رکھ سیکگی۔

(الف) تباہی حصول قرضہ سے ایجاب کے وقت تک اس نواح میں اراضی اور اس کی پیداوار کی قیمت میں کمی یا بیشی۔

(ب) بدل جو حقیقتاً مریون کو ملا۔

(ج) شرح سود کی واجبیت۔

(د) قرضہ کے شرائط کی سنگینیت۔

(ه) آیا کسی وقت دائن یا مریون کی جانب سے قرضہ یا اس کے کسی جزو کے تصفیہ کے لئے آمادگی ظاہر کی گئی تھی اور اس کے شرائط کیا تھے۔

(۲) جب کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے جس کے متعلق ضمنی ا کے تحت

صداقت نامہ عطا ہوا ہو عدالت دیوانی میں دعویٰ دائر کرے تو عدالت کسی قانون نافذ الوقت کے کسی حکم کے باوجود مدعی کو تباہی عطا کرے صداقت نامہ کے بعد اس زر اصل پر جس کا تعین تحت دفعہ ۱۲ ضمن کیا گیا ہو چھ فیصدی سود سادہ سے زائد سود نیز خرچہ نہ دلائے گی۔

(۳) دفعہ ۱۴ ضمن ۳ کے تحت صلح نامہ کی رجسٹری ہونے یا صداقت نامہ تحت ضمنی ادائی

جئے کے بعد اگر کوئی کفالتی یا غیر کفالتی قرضہ کا دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے دعویٰ دائر کرے جو صلح نامہ کی تکمیل کے قبل دیا گیا ہو یا کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کے لئے دعویٰ

دائر کرے جو صلح نامہ کی رجسٹری کے بعد دیا گیا ہو تو ایسے مقدمہ کی ڈگری کی تکمیل مجموعہ ضابطہ

دیوانی سرکار عالی نشان (۳) بابہ ۲۳ الف کے کسی حکم کے باوجود نہ ہو سکے گی تا وقتیکہ تمام قوم

جو رجسٹری شدہ صلح نامہ کی رو سے واجب الادا قرار دئے گئے ہوں ادا نہ ہو جائیں یا صلح

نامہ سدود الاثر نہ ہو جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے احکام کسی ایسی ڈگری کی تعمیل سے متعلق نہ ہوں گے جو وصول زر لگان کے مقدمہ میں صادر ہوئی ہو اور جس کی تعریف قانون مالگزاری اراضی سرکار عالی نشان (۸) بابہ ۳۱۴ ف میں کی گئی ہے۔

اعتناع و عادی دیوانی اور دفعہ ۱۱۳ عدالت دیوانی میں کوئی دعویٰ نہ ہو سکے گا۔

(الف) ایسے مسائل کے متعلق جو مجلس میں زیر تصفیہ ہو یا۔  
(ب) قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی کے جواز یا عدم جواز یا کسی صلح نامہ کے مطابق قانون ہونے یا نہ ہونے کے متعلق یا۔

(ج) ایسے شخص کے مقابلہ میں جو کسی صلح نامہ کا فریق بہ حیثیت مدیون رہا ہو کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو صلح نامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۴۴ ضمن ۳ کے تحت ساما یا اجزا واجب الادا قرار پایا ہو خواہ صلح نامہ مذکور نافذ العمل ہو یا نہ ہو۔

(د) کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جو دفعہ ۱۰ ضمن ۲ کے تحت ادا شدہ متصور کیا گیا ہو یا استثنا اس قرضہ کے جو ضمن مذکور کے تحت تازہ کیا گیا ہو۔

(۲) عدالت دیوانی کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کی درخواست قبول نہ کرے گی جس کی تعمیل دفعہ ۲۲ ضمن ۳ کے تحت ملتی ہو۔

ازدادات مقامات جائداد مدیون اور دفعہ ۱۱۳ عدالت دیوانی میں درخواست پیش ہو جانے کے بعد اور رجسٹری شدہ صلح نامہ کے مسدود الاثر ہونے تک جائداد کے پر ایسے انتقال کو جو دائرہ کے حقوق کو تلف یا ان کے حصول میں تاخیر کرنے کی نیت سے کیا جائے دائرہ کی درخواست پر مجلس منسوخ کر سکے گی۔

توضیح۔ اگر جائداد کا انتقال مجلس کی منظوری سے واجبی قیمت پر بموجب شرط صلح نامہ متذکرہ دفعہ ۱۱۳ یا اس کے شرائط کی تعمیل کی غرض سے ہوا ہو تو ایسا انتقال قانون انتقال جائداد نشان (۱۱) بابہ ۳۱۴ ف کی دفعہ ۵۳ کے تحت فرمایا نہ اور قابل انفعالی تصور نہ ہوگا (۲) تحت ضمن انتقال کے منسوخ قرار دے جانے کے بعد مجلس کی تحریک پر تعلق دار منتقل الیہ کو جائداد سے بی دخل کرے گا۔

۲۵ دفعہ مجلس کے کسی حکم کے خلاف مرافعہ یا درخواست نگرانی پیش کی ہوگی یا بحضرہ توجہ نہ  
جروانہ کے جو بموجب قواعد تحت دفعہ ۲۴ ضمن کی ہو جس کا مرافعہ صوبہ کے پاس ہو سکیگا اور صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا  
مجلس کا اختیار نگرانی کے متعلق ۲۶ دفعہ شخص تضرر مجلس کے کسی حکم کے خلاف یا بج حکم سے (۹۷) یوم کے اندر  
درخواست توجہ نگرانی پیش کر سکیگا اور مجلس اس کا مناسب فیصلہ کرے گی جو قطعی ہوگا۔

۲۷ دفعہ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم تبدیل یا منسوخ نہ کیا جاسکیگا تا وقتیکہ متعلقہ اشخاص کو عدالت پیش کر لیا متعلقہ فیصلہ  
نہ کی جانب سے مجلس میں پیش کر سکیں گے اگر دیون اپنی جانب سے وکیل مقرر کرنے کی درخواست  
کرے تو مجلس اپنے اختیار تیزی سے اجازت دیکے گی۔ ایسی صورت میں دائن مجاز ہوگا کہ اپنی  
جانب سے بھی وکیل مقرر کرے۔

۲۸ دفعہ درخواست یا مقدمہ زیر دوران کا التوا اور صدر مجلس کے صداقت نامہ مقررہ دینے پر مقدمہ یا مرافعہ یا کارروائی جو اس وقت کسی عدالت  
دیوانی میں ایسے قرضہ کے متعلق زیر دوران ہو جس کے تصفیہ کے لئے درخواست پیش کی گئی ہے  
مجلس میں درخواست کا تصفیہ ہونے تک ملتوی رکھی جائے گی۔

۲۹ دفعہ (۲) کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جس کے تصفیہ کے لئے مجلس میں  
درخواست پیش ہو چکی ہے کوئی جدید دعویٰ یا دیگر کارروائی قبول نہ کر سکے گی تا وقتیکہ مجلس درخواست  
کو خارج نہ کر دے یا دفعہ ۲۸ کے تحت صلح نامہ تکمیل نہ پا جائے۔

۳۰ دفعہ التوائے تکمیل ڈگری کسی ایسی ڈگری کی تکمیل نہ ہو سکے گی جو درخواست تحت دفعہ  
کے پیش ہونے کی تاریخ سے قبل یا تحت دفعہ ۲۸- التوا درخواست ہونے کے بعد کسی ایسے کفالتی  
یا غیر کفالتی قرضہ کے تعلق سے صادر ہوئی ہو جس کے متعلق تحت دفعہ ۲۲ ضمن صداقت نامہ عطا  
ہوا ہو تا وقتیکہ صلح نامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ ۲۳ ضمن ۳ کے مندرجہ واجب الادا کل رقم ادا  
نہ ہو چکیں یا ایسا صلح نامہ مدد والا اثر نہ ہو لے۔

۳۱ دفعہ مجلس کی جانب سے رقوم یا منتی ۳۲ ضمن تحقیقات درخواست تحت دفعہ ۲۱- اگر مجلس کو  
سرکار عالی کی اطلاع معلوم ہو کہ گشتی معتمدی مالگزاری نشان (۲۴) ۱۳۵۱ء کے تحت

قرضہ جات سرکاری کی بابت یا بطریق دیگر کوئی رقم بحق سرکار عالی و واجب الادا ہے تو مجلس اس واقعہ کی اطلاع بتوسط تعلقہ دار صوبہ دار کو کرے گی۔

تحفظ باغراض میعاد سماعت **دفعہ ۳۳** عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ یا کارروائی کسی

ایسے قرضہ کی بابت پیش ہو جو قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی میں زیر تصفیہ رہا ہو تو میعاد سماعت کے شمار میں ایسی مدت خارج کی جائے گی جس میں کہ قانون ہذا کے تحت کارروائی جاری رہی ہو یا جس میں قانون ہذا کے کسی حکم کی بناء پر ایسے قرضہ میں حق رکھنے والے شخص کو درخواست پیش یا دعویٰ دائر کرنے یا ڈگری زیر سماعت کی تعمیل کرانے سے باز رکھا گیا ہو۔

اراکین مجلس ملازمین **دفعہ ۳۴** (۱) مجلس کے اراکین مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان (۵) سرکاری تصور ہوں گے **بابتہ ۳۲۲** ف کے مفہوم میں سرکاری ملازم تصور ہوں گے۔

(۲) کوئی مقدمہ یا استغاثہ یا کوئی قانونی کارروائی مجلس کے صدر یا رکن کے خلاف کسی ایسے فصل کے متعلق نہ ہو سیکے جو قانون ہذا کے تحت نیا یا نئی سے کیا گیا ہو یا جس کا نیا یا نئی سے کیا جانا مقصود ہو۔

متواتر درخواستوں کا انداد **دفعہ ۳۵** کسی دیون کی جانب سے درخواست دفعہ ۳۴ پیش ہو کر تصفیہ پانے کے بعد کوئی مجلس تباخ تصفیہ سے دو سال کے اندر دوسری درخواست کسی قرضہ کی بابت قبول نہ کر سیکے البتہ جدید قرضہ جات کی حد تک دو سال کے بعد درخواست پیش ہو سیکے گی۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار **دفعہ ۳۶** (۱) قانون ہذا کے تحت سرکار عالی کو جو خاص اختیارات حاصل ہیں ان کی عمومیت کو متاثر نہ کرنے بغیر بذریعہ اعلان مندرجہ جبریدہ سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(الف) طریقہ اجراء و تعمیل یا تشہیر اطلاق نامہ جات تحت دفعہ ۱ ضمن ا  
(ب) اخراجات جو قانون ہذا کے تحت کسی کام کے لئے مجلس کی جانب سے کئے جائیں گے اور اس امر کا تعین کہ ایسے اخراجات کن اشخاص کی جانب سے کس طریقہ پر ادا ہوں گے۔

(ج) کاغذات جو مجلس میں رکھے اور تختہ جات جو مجلس سے روانہ کئے جائیں گے۔

(د) مجلس کے صدر اور اراکین کا الونس

(دھ) اختیارات مجلس نسبت طلبی فریقین و شہود تحت دفعہ ۱۳ و منظوری خریجہ گواہان  
(و) مقام و طریقہ دادائی اخراجات رجسٹری و اسٹامپ صلح نامہ تحت دفعہ ۱۴ ضمن ۲  
(ن) نمونہ صداقت نامہ جو دفعہ ۵ کے ضمن ۲ یا دفعہ ۲۰ کے ضمن ۳ یا دفعہ ۲۲ کے ضمن  
۱ کے تحت عطا شدنی ہو۔

(ح) دفعہ ۲ کے تحت میون کو دیوالیہ قرار دینا اور اس کے جائد اوکے نیلام کا طریقہ اور  
(ط) عام طور پر قانون ہذا کے احکام کو رو بہ عمل لانے کے لئے۔  
(۲) قواعد کی ترتیب کے ضمن میں سرکار عالی کو ایسے قواعد کے بنانے کا اختیار ہوگا کہ  
کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزائے جرمانہ دیجا سکیگی جس کی مقدار پچاس  
روپیہ تک ہو سکیگی اور خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں مزید سزائے جرمانہ دیجا سکیگی  
جس کی مقدار روز اول کے بعد ہر اس روز کے لئے جس میں خلاف ورزی جاری رکھی جائے  
پانچ روپیہ تک ہو سکیگی فقط عسکریار جنگ

مستند

مندرجہ جریده اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۰ شہر نور ۱۳۴۹ء

## قانون ترمیم قانون مصاحت قرضہ

۱۳۶۰ء

نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۱ء

جو پیشگاہ اعلیٰ حضرت مدظلہم العالی سے بتایا ۳۰ ذی القعدہ ۱۳۵۱ء ف ۱۶ رمضان المبارک منظور  
تمہید | ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مصاحت قرضہ میں ترمیمات کی جائیں لہذا  
حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ | دفعہ ۱ قانون ہذا "قانون ترمیم قانون مصاحت قرضہ" کے  
نام سے موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریده سے نافذ ہوگا۔

توضیحات | دفعہ ۱ قانون ہذا میں لفظ "قانون" سے مراد "قانون مصاحت قرضہ"  
ہوگا۔

قانون میں جریڈ دفعہ ۱۹- الف کا اضافہ | دفعہ ۱۹ قانون کی دفعہ ۱۹ کے بعد حسب ذیل جریڈ دفعہ (۱۹) الف اضافہ کی جائے۔

شرائط مصالحت کے مطابق | دفعہ ۱۹ الف دفعہ ۱۹ کے تحت مصالحت اس شرط پر عمل میں تعلقدار جائداد پر قبضہ لائیگا آئی ہو کہ ایک ذریعہ دوسرے ذریعہ کو کسی جائداد کا قبضہ دے یا کسی مدت تک قابض رہنے کے بعد قبضہ واپس کرے اور بعد میں قبضہ دینے یا واپس کرنے سے انکار کیا جائے تو مجلس کی تحریک پر یا مجلس کا وجود نہ ہونے کی صورت میں ذریعہ کی درخواست پر تعلقدار بموجب شرائط صلح نامہ ایسی جائداد پر قبضہ دلائیگا۔

ترمیم دفعہ ۲۱ | دفعہ ۲۱ قانون کی دفعہ ۲۱ کا منمن ۳ حذف کیا جائے۔  
ترمیم دفعہ ۲۵ | دفعہ ۲۵ قانون کی دفعہ ۲۵ کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اس بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

”استثنائے صورت ہائے ذیل مجلس کے کسی حکم کے خلاف مرافعہ یا درخواست نگرانی پیش نہ ہو سکیگی“

(۱) دفعہ ۲۰ کے تحت ہر ایسے حکم کا جس کے ذریعہ مجلس نے۔

الف دیون کو دیوالیہ قرار دیا ہو یا دیوالیہ قرار دینے سے انکار کیا ہو۔ یا  
ب دائین کے مابین ایسی جائداد کے تقسیم کا حکم دیا ہو جس کو دیون دیوالیہ قرار دے جانے کی تاریخ سے بیس سال کے اندر حال کرے یا جو اس کو کسی اور طور پر اس مدت کے اندر حال ہو جائے۔

ناظم عدالت ضلع کے پاس مرافعہ ہو سکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔  
(۲) دفعہ ۳۴ منمن ۲ کے تحت وضع شدہ قواعد کی خلاف ورزی کی یادداشتیں میں سرائے جرمانہ کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ در کے پاس ہو سکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔  
عسکر یا رجننگ  
مستند



## اعلان محکمہ معتمدی مالگزار می سرکار عالی

واقع ۲۶ مہر ۱۳۵۱ھ

نشان (۷۹۸)

تحت دفعہ (۳) قانون مصاحت قرضہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۹ھ اف اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس مصاحت قرضہ تعلقات ذیل کے لئے تانج اشاعت جریدہ سے حسب ذیل اراکین کا تقرر تا ختم آبان ۱۳۵۱ھ اف منظور کیا گیا۔  
نام تعلقہ جہاں مجلس مصاحت قرضہ قائم ہے۔ نام اراکین مامورہ

## (۱) مجلس تعلقہ اورنگ آباد

(۱) عباس طیب جی صاحب (۲) دیویداس صاحب (۳) اکبر بھائی صاحب (۴)

عباس علی خاں صاحب (۵) امیر علی خاں صاحب (۶) بھگونت راؤ صاحب (۷)

حکیم منور لال صاحب (۸) سٹر بھگنل (۹) موہن لال صاحب (۱۰) عبداللہ بھائی صاحب

## (۲) مجلس تعلقہ جالندھ ضلع اورنگ آباد

(۱) گوپی کشن صاحب ساہو (۲) زرخشی صاحب (۳) حاجی عبدالقادر صاحب (۴) گورو

صاحب (۵) عالم خاں صاحب (۶) بشیر الدین صاحب (۷) محمد سلیم صاحب (۸) رام چند

صاحب (۹) مرزا اکبر بیگ صاحب (۱۰) گندن لال صاحب۔

## (۳) مجلس تعلقہ گلبرگہ شریف ضلع گلبرگہ شریف

(۱) جوگمل پیر لال صاحب ساہو (۲) دامو دہراؤ صاحب بورگاؤں کروکیل معتمد سرونکی

گلبرگہ شریف (۳) کشن راؤ صاحب دلیکھہ۔ (۴) محمد اسماعیل صاحب ساہو جوہے۔ (۵)

علی الدین صاحب انصاری وکیل معتمد گلبرگہ نیک (۶) قبول اللہ صاحب مہاگاؤن ساہو

(۷) شکر لال صاحب لاہوٹی (۸) ونیکت راؤ صاحب دیسا پنڈیہ (۹) حاجی حیدر صاحب

ساہو (۱۰) قاضی عبدالوہاب صاحب۔

## (۴) مجلس تعلقہ چنولی ضلع گلبرگہ شریف

(۱) سید حسین صاحب وکیل (۲) بہیم راؤ صاحب دیسا پنڈیہ (۳) بہیم نئی صاحب پوٹیل

(۴) قاضی سلیمان صاحب (۵) ناگیا صاحب ساہو وکیل (۶) راجندر ریڈی صاحب

(۴) سردار پیا صاحب ولد سائپا صاحب (۸) سید غوث صاحب خطیب (۹) انت ریڈی صاحب (۱۰) پنڈہری نایک صاحب۔

(۵) مجلس تعلقہ تلجا پور ضلع عثمان آباد

(۱) سید ولی اللہ صاحب (۲) کشن راؤ صاحب ولد گویندر او صاحب (۳) سید رفیع الدین صاحب (۴) نثار احمد صاحب (۵) لاڈلے صاحب (۶) سید عظیم الدین صاحب (۷) سوتی چند صاحب (۸) ناگنا تھہ راؤ صاحب (۹) تلجا رام صاحب (۱۰) وردما صاحب ولد سیو پا صاحب۔  
(۶) مجلس تعلقہ لا تورا ضلع عثمان آباد

(۱) گنپت راؤ صاحب بے لے (۲) ہری چند صاحب (۳) بندہ علی صاحب ولد تراب علی صاحب۔  
(۴) تراب علی صاحب ولد عبد الرحیم صاحب (۵) سید محمد قاسم صاحب رضوی (۶) دیوید صاحب چالبی (۷) ترمبک اپا صاحب ولد بھالنگا صاحب (۸) بھجرنگ لال صاحب (۹) پر بھو پاپا صاحب (۱۰) کشن راؤ صاحب دیسکہ۔

(۷) مجلس تعلقہ ورنگل ضلع ورنگل

(۱) مزار اشکور بیگ صاحب (۲) ماوجی لال جی صاحب (۳) ویدیراج راجیشتر راؤ صاحب (۴) سیٹھ بندہ علی صاحب (۵) وینکیشتر راؤ صاحب (۶) ویدیراج وینکٹ رنگر او صاحب زمیندار (۷) ویدیراج سرینواس راؤ صاحب (۸) کندور رام لنگم صاحب ساہو (۹) نیر دسری ہری صاحب (۱۰) سدھ شئی لنگیا صاحب۔

(۸) مجلس تعلقہ کھم ضلع ورنگل

(۱) عبد الرحیم بنجر دار (۲) رام کشن راؤ صاحب وکیل (۳) محمد امتیاز خان صاحب گتہ دار (۴) وی بچیا صاحب ساہو (۵) امجد علی صاحب جاگیر دار (۶) زاید علی صاحب وکیل (۷) محمد جعفر صاحب زمیندار (۸) سوتری گر لنگم صاحب ساہو (۹) انگیلال راجیشتر راؤ صاحب (۱۰) وینکوئی راگھویا صاحب۔

(۹) مجلس تعلقہ رانچور ضلع رانچور

(۱) شیخ حمی الدین صاحب (۲) ارشنکی سہنت راؤ صاحب (۳) ملن گوڑہ صاحب۔

(۴) و نیکو رب او صاحب (۵) بن گوڑہ صاحب سردار (۶) پنجپال مہمت راو صاحب (۷) ولی چند صاحب (۸) التور سیو پا صاحب (۹) سید عبدالقادر صاحب (۱۰) رستا پور موہنا صاحب

### (۱۰) مجلس تعلقہ ننگور ضلع رائچور

(۱) کے و نیکٹ راو صاحب (۲) محمد امین خاں صاحب (۳) سید امیر احمد صاحب (۴) جیون راو صاحب (۵) گر ملیا صاحب (۶) سری ناراین صاحب (۷) دانیپا صاحب (۸) دیو درگ آو صاحب (۹) احمد بن عمر صاحب (۱۰) پھو کچند صاحب -

### (۱۱) مجلس تعلقہ گنگاوتی ضلع رائچور

(۱) سچو گیش اچاری صاحب (۲) نور احمد حسینی صاحب (۳) میر ہاشم علی صاحب (۴) سید غوث صاحب (۵) پنجا کترپا صاحب (۶) شیخ محی الدین صاحب (۷) اکبختیاری صاحب (۸) یاگوئی و بنکو بنا صاحب (۹) سوگری سوگورپا صاحب (۱۰) کنجی بیانی ڈرپا صاحب -

### (۱۲) مجلس تعلقہ کشٹکی ضلع رائچور

(۱) ٹرویا چاری صاحب ولد سیمیا چاری صاحب (۲) سدپا صاحب (۳) سید عبدالقادر صاحب (۴) ودگپا صاحب (۵) اڈویا چاری صاحب ولد نرہواں چاری صاحب (۶) ودان صاحب (۷) گلزار خاں صاحب (۸) سیرد اول صاحب (۹) ازویا سٹی صاحب (۱۰) پٹن سٹی سدپا صاحب -

### (۱۳) مجلس بودہن شہول بانسواڑہ

(۱) محمد عبدالعزیز خاں صاحب (۲) پیڈت و نیکٹ راو صاحب (۳) سایا ریڈی صاحب (۴) تار لاہنٹا لٹو صاحب (۵) علی بن احمد صاحب زمیندار (۶) شیخ داؤد صاحب سوداگر (۷) غلام حسین صاحب زمیندار (۸) نرسنگ راو صاحب پٹواری (۹) رشید احمد بیگ صاحب (۱۰) لکشمی راو صاحب -

### (۱۴) مجلس تعلقہ کلگور ضلع میدک

(۱) ہٹ نکلیا صاحب (۲) میارم راو پیا صاحب (۳) پٹویکر وٹھو با صاحب (۴) کارا ٹیٹیکر صاحب (۵) گنجا کرتی ایریا صاحب (۶) کنڈی کشن راو صاحب (۷) سدا صاحب (۸)

تارہ پٹی کشن رائے صاحب (۱۹) ونیکٹ ریڈی صاحب (۱۰) حسن علی صاحب -

(۱۵) مجلس تعلقہ سدی پٹیہ ضلع میدک

(۱) کالو رام جگناتھ صاحب (۲) گنگا نسی رام صاحب (۳) کورارامنا صاحب (۴) ایکادریگیا صاحب

(۵) ملک کشیا صاحب (۶) راج ریڈی صاحب (۷) دیسنگہ (۸) واحد علی صاحب (۹) کشا ریڈی صاحب

(۱۰) عبدالمغنی صاحب (۱۱) محمد ابراہیم صاحب -

(۱۶) مجلس تعلقہ اندول ضلع میدک

(۱) سان پٹی شنکر یا صاحب (۲) منکال دشنا تھم صاحب (۳) ناراین صاحب (۴) بکا جگنا

صاحب (۵) چنٹل شنکر یا صاحب (۶) ناگر تھم صاحب (۷) وٹھل ریڈی صاحب (۸)

سری رام ریڈی صاحب (۹) جنگم گاری درکار ریڈی صاحب (۱۰) ناراین ریڈی صاحب وکیل

ناصر معین الدین حسین

برہمچاکر معتمد مال

مذرحہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۵۱ء

واقعہ ۱۰ آبان ۱۳۴۸ء

نشان شل ۵۶۸۳۲۵ بابتہ ۱۳۴۸ء

گشتی مجلس عالیہ عدالت محروسہ سرکاری

مضمون

نشان (۱۶) دیوانی سرشت انتظامی صیغہ تدارکی

حب المحکم مجلس عالیہ عدالت محالک محروسہ سرکاری

نجد مت جمیع نظام و عدالت محالک محروسہ سرکاری

جہاں جہاں انجن ہائے مصاحبت قرضہ قائم ہوئی ہیں وہاں کارروائی پیش ہونے پر

عدالت محالک دیوانی کے مرجعہ مقدمات کو ملتوی کرنے کا حکم ہوتا ہے بعض عدالتوں میں ایسے

مقدمات نمبر اصلی پر اور بعض عدالتوں میں نمبر متفرق پر رہتے ہیں لہذا بغرض یکسانیت عمل

اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ برہمچاکر التوا مرجعہ مقدمات کو نمبر پر

رکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوئی ہے بلکہ ایسے مقدمات بالفصل داخلہ فترہ ہوں گے۔ البتہ

بصورت فریق کی درخواست پر مقدمہ دفتر سے برآمد ہو کر کارروائی مضابطہ ہو سکتی ہے



نے حکم دیا تھا کہ مجالس مذکور کے برخاست ہونے کی تاریخ پر جو مقررات تصفیہ طلب رہ جائیں ان میں بہ رضامندی فریقین فیصلہ ثالثی صادر کرنے کا اختیار منصفین عدالت ہائے تعلقات مذکور استعمال کریں۔ نیز سرکار عالی نے اس ہی اعلان کے ذریعہ انھیں اختیارات کے نفاذ میں حکم دیا تھا کہ بہ رضامندی فریقین فیصلہ ثالثی کرنے کے لئے منصفین مذکور تا بعد ضرورت ان اختیارات کو استعمال کریں۔ جو حکمت دستور العمل مذکور برخاست شدہ و برخاست شدنی مجالس مصاحمت قرضہ کو حاصل تھے یا ہیں۔

اب بریاء تنسیخ دستور العمل مصاحمت قرضہ و نفاذ قانون مصاحمت قرضہ بِنفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ ۳ صمن (۵ و ۶) قانون مصاحمت قرضہ حاصل ہیں سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ تعلقات مذکور عالم پور۔ دیو درگ اور مانوی۔ ضلع راجپور اور تعلقات یلاریڈی اور میدک ضلع میدک۔ اور تعلقات آرمور و کاماریڈی ضلع نظام آباد کی مجالس مصاحمت قرضہ بدیں وجہ برخاست کی جاسکتی ہیں کہ ان کے پاس اتنے مقدمات دائر نہ ہوئے جو ان کو معرض بقا میں رکھنے کے لئے۔ کافی متصور ہو سکتے اور ان کا بقاء مقدمات کی اس تعداد کے لحاظ سے جو ان کے سامنے پیش ہوئے مفید متصور ہو سکتا۔ نیز حکم دیتے ہیں کہ تعلقہ نظام آباد۔ ضلع نظام آباد کی مجلس مصاحمت قرضہ کو ان ہی وجوہ کی بناء پر جن کا ذکر اوپر ہے۔ یکم آذر ۱۳۵۱ء سے برخاست کیا جائے۔

برخاست شدہ مجالس مصاحمت قرضہ کے سامنے کے مقدمات میں سے جو مقدمات اس وقت زیر دوران اور تصفیہ شدنی ہوں۔ ان میں مصاحمتی تصفیہ کرنے کی غرض سے ان تعلقات کی عدالتوں کے منصفین جن میں سے مجالس مصاحمت قرضہ برخاست ہو چکی ہیں۔ علی الترتیب اپنے اپنے حدود ارضی کے اندر ان اختیارات کو استعمال کریں جن کا ذکر قانون مصاحمت قرضہ کی دفعات ۷ و ۸ و دفعہ ۹ صمن (۱ و ۲) و دفعہ ۱۱ صمن (۲) و دفعہ ۱۲ صمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۱۳ و دفعہ

۱۴ ضمن (۱ و ۲ و ۳) و دفعہ ۲۰ ضمن (۱ و ۲ و ۳ و ۴) بہ استثناء اس اختیار کے جو اس دفعہ کے ضمن (۳) کی شرط کے تحت حاصل ہوتا ہے اور دفعہ ۲۱ ضمن (۱ و ۲) و دفعہ ۲۲ ضمن (۱) و دفعات ۲۴ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ دفعہ ۲۸ ضمن (۱) تا سجدہ صدر و صداقت نامہ و دفعہ ۳۰ میں ہے۔ اور تعلقہ نظام آباد خلع نظام آباد کی یکم آذر ۱۳۵۱ء سے برخاست شدنی مجلس مصاحمت قرضہ کے سامنے کے اُن مقدمات میں جو مجلس مذکور کے برخاست کے وقت زیر دوران اور تصفیہ شدنی ہوں مصاحمتی تصفیہ کرنے کی غرض سے مجلس مذکور کے وہ اختیارات جن کا ذکر قانون مصاحمت قرضہ کی دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۳۷ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۴۸ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۲ و ۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۸ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۱ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۸۳ و ۸۴ و ۸۵ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۱ و ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۲۹ و ۱۳۰ و ۱۳۱ و ۱۳۲ و ۱۳۳ و ۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۳۷ و ۱۳۸ و ۱۳۹ و ۱۴۰ و ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ و ۱۴۶ و ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰ و ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳ و ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ و ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۵۹ و ۱۶۰ و ۱۶۱ و ۱۶۲ و ۱۶۳ و ۱۶۴ و ۱۶۵ و ۱۶۶ و ۱۶۷ و ۱۶۸ و ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۸ و ۱۷۹ و ۱۸۰ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۱۸۸ و ۱۸۹ و ۱۹۰ و ۱۹۱ و ۱۹۲ و ۱۹۳ و ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ و ۱۹۷ و ۱۹۸ و ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ و ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۰۷ و ۲۰۸ و ۲۰۹ و ۲۱۰ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰ و ۲۳۱ و ۲۳۲ و ۲۳۳ و ۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸ و ۲۳۹ و ۲۴۰ و ۲۴۱ و ۲۴۲ و ۲۴۳ و ۲۴۴ و ۲۴۵ و ۲۴۶ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۲۴۹ و ۲۵۰ و ۲۵۱ و ۲۵۲ و ۲۵۳ و ۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶ و ۲۵۷ و ۲۵۸ و ۲۵۹ و ۲۶۰ و ۲۶۱ و ۲۶۲ و ۲۶۳ و ۲۶۴ و ۲۶۵ و ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ و ۲۷۲ و ۲۷۳ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۲۷۶ و ۲۷۷ و ۲۷۸ و ۲۷۹ و ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ و ۲۸۴ و ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۲۹۵ و ۲۹۶ و ۲۹۷ و ۲۹۸ و ۲۹۹ و ۳۰۰ و ۳۰۱ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۰۴ و ۳۰۵ و ۳۰۶ و ۳۰۷ و ۳۰۸ و ۳۰۹ و ۳۱۰ و ۳۱۱ و ۳۱۲ و ۳۱۳ و ۳۱۴ و ۳۱۵ و ۳۱۶ و ۳۱۷ و ۳۱۸ و ۳۱۹ و ۳۲۰ و ۳۲۱ و ۳۲۲ و ۳۲۳ و ۳۲۴ و ۳۲۵ و ۳۲۶ و ۳۲۷ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۴ و ۳۳۵ و ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۲ و ۳۴۳ و ۳۴۴ و ۳۴۵ و ۳۴۶ و ۳۴۷ و ۳۴۸ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۱ و ۳۵۲ و ۳۵۳ و ۳۵۴ و ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ و ۳۵۸ و ۳۵۹ و ۳۶۰ و ۳۶۱ و ۳۶۲ و ۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۰ و ۳۷۱ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۷۴ و ۳۷۵ و ۳۷۶ و ۳۷۷ و ۳۷۸ و ۳۷۹ و ۳۸۰ و ۳۸۱ و ۳۸۲ و ۳۸۳ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹ و ۳۹۰ و ۳۹۱ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۹۴ و ۳۹۵ و ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۸ و ۳۹۹ و ۴۰۰ و ۴۰۱ و ۴۰۲ و ۴۰۳ و ۴۰۴ و ۴۰۵ و ۴۰۶ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۴۰۹ و ۴۱۰ و ۴۱۱ و ۴۱۲ و ۴۱۳ و ۴۱۴ و ۴۱۵ و ۴۱۶ و ۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹ و ۴۲۰ و ۴۲۱ و ۴۲۲ و ۴۲۳ و ۴۲۴ و ۴۲۵ و ۴۲۶ و ۴۲۷ و ۴۲۸ و ۴۲۹ و ۴۳۰ و ۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۳ و ۴۳۴ و ۴۳۵ و ۴۳۶ و ۴۳۷ و ۴۳۸ و ۴۳۹ و ۴۴۰ و ۴۴۱ و ۴۴۲ و ۴۴۳ و ۴۴۴ و ۴۴۵ و ۴۴۶ و ۴۴۷ و ۴۴۸ و ۴۴۹ و ۴۵۰ و ۴۵۱ و ۴۵۲ و ۴۵۳ و ۴۵۴ و ۴۵۵ و ۴۵۶ و ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۴۶۰ و ۴۶۱ و ۴۶۲ و ۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۶۷ و ۴۶۸ و ۴۶۹ و ۴۷۰ و ۴۷۱ و ۴۷۲ و ۴۷۳ و ۴۷۴ و ۴۷۵ و ۴۷۶ و ۴۷۷ و ۴۷۸ و ۴۷۹ و ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۴۸۵ و ۴۸۶ و ۴۸۷ و ۴۸۸ و ۴۸۹ و ۴۹۰ و ۴۹۱ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۴۹۴ و ۴۹۵ و ۴۹۶ و ۴۹۷ و ۴۹۸ و ۴۹۹ و ۵۰۰ و ۵۰۱ و ۵۰۲ و ۵۰۳ و ۵۰۴ و ۵۰۵ و ۵۰۶ و ۵۰۷ و ۵۰۸ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۲ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۱۵ و ۵۱۶ و ۵۱۷ و ۵۱۸ و ۵۱۹ و ۵۲۰ و ۵۲۱ و ۵۲۲ و ۵۲۳ و ۵۲۴ و ۵۲۵ و ۵۲۶ و ۵۲۷ و ۵۲۸ و ۵۲۹ و ۵۳۰ و ۵۳۱ و ۵۳۲ و ۵۳۳ و ۵۳۴ و ۵۳۵ و ۵۳۶ و ۵۳۷ و ۵۳۸ و ۵۳۹ و ۵۴۰ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۳ و ۵۴۴ و ۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳ و ۵۵۴ و ۵۵۵ و ۵۵۶ و ۵۵۷ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۰ و ۵۶۱ و ۵۶۲ و ۵۶۳ و ۵۶۴ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۰ و ۵۷۱ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۴ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۷۷ و ۵۷۸ و ۵۷۹ و ۵۸۰ و ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۵۸۴ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸ و ۵۸۹ و ۵۹۰ و ۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳ و ۵۹۴ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۵۹۷ و ۵۹۸ و ۵۹۹ و ۶۰۰ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۰۳ و ۶۰۴ و ۶۰۵ و ۶۰۶ و ۶۰۷ و ۶۰۸ و ۶۰۹ و ۶۱۰ و ۶۱۱ و ۶۱۲ و ۶۱۳ و ۶۱۴ و ۶۱۵ و ۶۱۶ و ۶۱۷ و ۶۱۸ و ۶۱۹ و ۶۲۰ و ۶۲۱ و ۶۲۲ و ۶۲۳ و ۶۲۴ و ۶۲۵ و ۶۲۶ و ۶۲۷ و ۶۲۸ و ۶۲۹ و ۶۳۰ و ۶۳۱ و ۶۳۲ و ۶۳۳ و ۶۳۴ و ۶۳۵ و ۶۳۶ و ۶۳۷ و ۶۳۸ و ۶۳۹ و ۶۴۰ و ۶۴۱ و ۶۴۲ و ۶۴۳ و ۶۴۴ و ۶۴۵ و ۶۴۶ و ۶۴۷ و ۶۴۸ و ۶۴۹ و ۶۵۰ و ۶۵۱ و ۶۵۲ و ۶۵۳ و ۶۵۴ و ۶۵۵ و ۶۵۶ و ۶۵۷ و ۶۵۸ و ۶۵۹ و ۶۶۰ و ۶۶۱ و ۶۶۲ و ۶۶۳ و ۶۶۴ و ۶۶۵ و ۶۶۶ و ۶۶۷ و ۶۶۸ و ۶۶۹ و ۶۷۰ و ۶۷۱ و ۶۷۲ و ۶۷۳ و ۶۷۴ و ۶۷۵ و ۶۷۶ و ۶۷۷ و ۶۷۸ و ۶۷۹ و ۶۸۰ و ۶۸۱ و ۶۸۲ و ۶۸۳ و ۶۸۴ و ۶۸۵ و ۶۸۶ و ۶۸۷ و ۶۸۸ و ۶۸۹ و ۶۹۰ و ۶۹۱ و ۶۹۲ و ۶۹۳ و ۶۹۴ و ۶۹۵ و ۶۹۶ و ۶۹۷ و ۶۹۸ و ۶۹۹ و ۷۰۰ و ۷۰۱ و ۷۰۲ و ۷۰۳ و ۷۰۴ و ۷۰۵ و ۷۰۶ و ۷۰۷ و ۷۰۸ و ۷۰۹ و ۷۱۰ و ۷۱۱ و ۷۱۲ و ۷۱۳ و ۷۱۴ و ۷۱۵ و ۷۱۶ و ۷۱۷ و ۷۱۸ و ۷۱۹ و ۷۲۰ و ۷۲۱ و ۷۲۲ و ۷۲۳ و ۷۲۴ و ۷۲۵ و ۷۲۶ و ۷۲۷ و ۷۲۸ و ۷۲۹ و ۷۳۰ و ۷۳۱ و ۷۳۲ و ۷۳۳ و ۷۳۴ و ۷۳۵ و ۷۳۶ و ۷۳۷ و ۷۳۸ و ۷۳۹ و ۷۴۰ و ۷۴۱ و ۷۴۲ و ۷۴۳ و ۷۴۴ و ۷۴۵ و ۷۴۶ و ۷۴۷ و ۷۴۸ و ۷۴۹ و ۷۵۰ و ۷۵۱ و ۷۵۲ و ۷۵۳ و ۷۵۴ و ۷۵۵ و ۷۵۶ و ۷۵۷ و ۷۵۸ و ۷۵۹ و ۷۶۰ و ۷۶۱ و ۷۶۲ و ۷۶۳ و ۷۶۴ و ۷۶۵ و ۷۶۶ و ۷۶۷ و ۷۶۸ و ۷۶۹ و ۷۷۰ و ۷۷۱ و ۷۷۲ و ۷۷۳ و ۷۷۴ و ۷۷۵ و ۷۷۶ و ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰ و ۷۸۱ و ۷۸۲ و ۷۸۳ و ۷۸۴ و ۷۸۵ و ۷۸۶ و ۷۸۷ و ۷۸۸ و ۷۸۹ و ۷۹۰ و ۷۹۱ و ۷۹۲ و ۷۹۳ و ۷۹۴ و ۷۹۵ و ۷۹۶ و ۷۹۷ و ۷۹۸ و ۷۹۹ و ۸۰۰ و ۸۰۱ و ۸۰۲ و ۸۰۳ و ۸۰۴ و ۸۰۵ و ۸۰۶ و ۸۰۷ و ۸۰۸ و ۸۰۹ و ۸۱۰ و ۸۱۱ و ۸۱۲ و ۸۱۳ و ۸۱۴ و ۸۱۵ و ۸۱۶ و ۸۱۷ و ۸۱۸ و ۸۱۹ و ۸۲۰ و ۸۲۱ و ۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴ و ۸۲۵ و ۸۲۶ و ۸۲۷ و ۸۲۸ و ۸۲۹ و ۸۳۰ و ۸۳۱ و ۸۳۲ و ۸۳۳ و ۸۳۴ و ۸۳۵ و ۸۳۶ و ۸۳۷ و ۸۳۸ و ۸۳۹ و ۸۴۰ و ۸۴۱ و ۸۴۲ و ۸۴۳ و ۸۴۴ و ۸۴۵ و ۸۴۶ و ۸۴۷ و ۸۴۸ و ۸۴۹ و ۸۵۰ و ۸۵۱ و ۸۵۲ و ۸۵۳ و ۸۵۴ و ۸۵۵ و ۸۵۶ و ۸۵۷ و ۸۵۸ و ۸۵۹ و ۸۶۰ و ۸۶۱ و ۸۶۲ و ۸۶۳ و ۸۶۴ و ۸۶۵ و ۸۶۶ و ۸۶۷ و ۸۶۸ و ۸۶۹ و ۸۷۰ و ۸۷۱ و ۸۷۲ و ۸۷۳ و ۸۷۴ و ۸۷۵ و ۸۷۶ و ۸۷۷ و ۸۷۸ و ۸۷۹ و ۸۸۰ و ۸۸۱ و ۸۸۲ و ۸۸۳ و ۸۸۴ و ۸۸۵ و ۸۸۶ و ۸۸۷ و ۸۸۸ و ۸۸۹ و ۸۹۰ و ۸۹۱ و ۸۹۲ و ۸۹۳ و ۸۹۴ و ۸۹۵ و ۸۹۶ و ۸۹۷ و ۸۹۸ و ۸۹۹ و ۹۰۰ و ۹۰۱ و ۹۰۲ و ۹۰۳ و ۹۰۴ و ۹۰۵ و ۹۰۶ و ۹۰۷ و ۹۰۸ و ۹۰۹ و ۹۱۰ و ۹۱۱ و ۹۱۲ و ۹۱۳ و ۹۱۴ و ۹۱۵ و ۹۱۶ و ۹۱۷ و ۹۱۸ و ۹۱۹ و ۹۲۰ و ۹۲۱ و ۹۲۲ و ۹۲۳ و ۹۲۴ و ۹۲۵ و ۹۲۶ و ۹۲۷ و ۹۲۸ و ۹۲۹ و ۹۳۰ و ۹۳۱ و ۹۳۲ و ۹۳۳ و ۹۳۴ و ۹۳۵ و ۹۳۶ و ۹۳۷ و ۹۳۸ و ۹۳۹ و ۹۴۰ و ۹۴۱ و ۹۴۲ و ۹۴۳ و ۹۴۴ و ۹۴۵ و ۹۴۶ و ۹۴۷ و ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰ و ۹۵۱ و ۹۵۲ و ۹۵۳ و ۹۵۴ و ۹۵۵ و ۹۵۶ و ۹۵۷ و ۹۵۸ و ۹۵۹ و ۹۶۰ و ۹۶۱ و ۹۶۲ و ۹۶۳ و ۹۶۴ و ۹۶۵ و ۹۶۶ و ۹۶۷ و ۹۶۸ و ۹۶۹ و ۹۷۰ و ۹۷۱ و ۹۷۲ و ۹۷۳ و ۹۷۴ و ۹۷۵ و ۹۷۶ و ۹۷۷ و ۹۷۸ و ۹۷۹ و ۹۸۰ و ۹۸۱ و ۹۸۲ و ۹۸۳ و ۹۸۴ و ۹۸۵ و ۹۸۶ و ۹۸۷ و ۹۸۸ و ۹۸۹ و ۹۹۰ و ۹۹۱ و ۹۹۲ و ۹۹۳ و ۹۹۴ و ۹۹۵ و ۹۹۶ و ۹۹۷ و ۹۹۸ و ۹۹۹ و ۱۰۰۰

ارضی کے اندر استعمال کرنے کے لئے دئے جاتے ہیں فقط

شرح دستخط مددگار مستعمل مال - ۲۱۱

مندرجہ جریہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ مئی ۱۳۵۱ء فی جزو اول نمبر

اعلان محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ بالکزاری واقع ۲۹ ربان ۱۳۵۱ء

نشان مثل (۳۱۱) ۸۶ بابتہ ۱۳۵۱ء

نشان ۸۶۶

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۳) قانون مصاحمت قرضہ نشان (۱)

بابتہ ۱۳۴۹ء اعلان کیا جاتا ہے کہ تعلقات مندرجہ ذیل کی مجالس مصاحمت قرضہ

کی مدت قیام میں تین بج ختم مدت تو سب سے سابقہ سے مزید دو سال کی توسیع من ابتدا

یکم دے ۱۳۵۱ء تا ختم آبان ۱۳۵۱ء پیشگاہ سرکار عالی سے منظور فرمائی گئی

ہے۔

## نام تعلقہ

(۱) مجلس مصاحمت قرضہ تعلقہ اورنگ آباد (۲) جالندہ (۳) تلجا پور (۴) لاہور (۵) گلبرگہ (۶) جینچولی (۷) درنگل (۸) کہم (۹) راجپور (۱۰) نلگور (۱۱) گنگاوتی (۱۲) کشنگی (۱۳) سدھی پیٹھ (۱۴) کلنگور (۱۵) اندول (۱۶) بودھن ذریعہ اعلان محکمہ ہذا نشان (۷۹۸) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۵۱ء ف مندرجہ جریدہ علامیہ نشان (۴۸) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۵۱ء ف تذکرہ بالامجالس مصاحمت قرضہ کے لئے اراکین کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ لہذا مجالس مذکورہ بدستور کام کریں گے فقط شرعہ دستخط مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ آذر ۱۳۵۱ء ف جزا اول ۱۵ نمبر ۲



## حصہ ہال - ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۵ء

۱۳۵۰

قواعد تحت قانون مصاحمت قرضہ نشان (۱۹۳۵ء) جس کو سرکاری نے بتایا ۲۰ مہر

منظور فرمایا۔

## قواعد مصاحمت قرضہ

۱۳۵۰

یہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۳۴) قانون مصاحمت قرضہ نشان (۱۹۳۵ء) بابت سرکاری کو حاصل ہیں قانون مذکور کی اغراض کی تکمیل اور اس کے احکام کو رو بہ عمل لانے کیلئے حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

نام و بتایا نفاذ **قاعدہ ۱** قواعد ہذا نام "قواعد مصاحمت قرضہ" موسوم ہوں گے اور بتایا اشاعت جویدہ سے کل مالک حجرہ سرکاری میں نافذ ہوں گے۔

تعریف **قاعدہ ۲** قواعد ہذا میں لفظ "قانون" سے قانون مصاحمت قرضہ (۱۹۳۵ء) مراد ہوگا۔

صدر مجلس کے فرائض **قاعدہ ۳** صدر مجلس ہر جلسہ کی صدارت کریگا اور مجلس کے تمام کاروبار کی انجام دہی میں باضابطگی رکھے گا۔

انقضاء جلسہ تجانس **قاعدہ ۴** مجلس جلسے معمولاً اپنی حدود ارضی میں متفرق تعلقہ پر منعقد کریگی لیکن اس کو اختیار ہوگا کہ ایسے کاروبار کی انجام دہی کے لئے سہولت کے مد نظر اپنی حدود ارضی میں کسی اور مقام پر جلسے منعقد کرے۔

(۲) مجلس کے جلسوں کا انعقاد ایسے اوقات میں ہوگا جن کا تعین صدر مجلس کی جانب سے وقتاً فوقتاً کیا جائے اور مجلس جواز ہوگی کہ وہ اپنی کارروائیوں کو کسی مدت کے لئے ملتوی کر دے اگر ایسا التوا اور مجلس کی کارروائیوں کو مناسب طریقہ پر چلانے کے لئے ضروری ہو۔

درخواست کب اور **قاعدہ ۵** درخواست تحت دفعہ (۴) قانون بموجب نمونہ نشان (۱۹۳۵ء) قواعد ہذا کہاں پیش ہوگی اس مدت کے اندر جس کا اعلان وقتاً فوقتاً سرکاری کی جانب سے کیا جائے

اوقات دفتر میں کئی وقت خود درخواست گزار اصرار کیا کسی ایسے شخص کے ذریعہ جو تحت دفعہ (۳۴) قانون

جہاں ہر صدر مجلس کے پاس یا مجلس کے کسی رکن کے پاس پیش کر گیا۔ اگر دیون کسی اراضی کا پٹہ داریا قابض یا شکیدار یا آسامی شملی ہو تو درخواست کے ساتھ داخلہ دفتر دیہی منسلک کیا جائیگا جس سے اس کی مقبوضہ اراضی کی حقیقت ظاہر ہوتی ہو۔ اگر کوئی درخواست گزار درخواست کیا تو داخلہ دفتر دیہی منسلک نہ کر سکے تو معقول وجوہ پیش ہونے پر داخلہ مذکور بنجاب مجلس دفتر دیہی سے طلب کر لیا جائیگا درخواست کے متعلق مجلس کا ہر رکن مجاز ہوگا کہ درخواست کے مندرجہ امور کی صحت کے کارروائی کے متعلق درخواست گزار سے سوالات کرے اور درخواست کی تکمیل کے لئے فرید خواہ طلب کرے۔

**قاعدہ ۷** اگر درخواست قابل کارروائی قرار پائے تو بموجب احکام شدہ دفعہ (۷) ضمن (۱) قانون فرد احکام پر حکم صادر کیا جائیگا جس کا نمونہ وہی ہوگا جو مالی مقدمات کے تصفیہ کے لئے مقرر ہے فرد احکام مذکور میں بر در میانی حکم کا اندراج کیا جائیگا جو مقدمہ میں صادر کیا جائے و نیز ہر نوبت سماعت مقدمہ پر تایخ و مقام کارروائی کی صراحت کی جائیگی قواعد ہذا کی سخت جملہ کارروائیاں و تصفیہ جہاں تک ہو سکے بموجب احکام مندرجہ قانون مالگزار راضی بابتہ ۱۳۱۷ء کی جائیگی۔

**قاعدہ ۸** اگر ایک ہی دیون کے متعلق متعدد درخواستیں پیش ہونے کی صورت میں طریقہ کارروائی ایک سے زیادہ مجالس میں درخواستیں پیش ہوں تو یہی تمام درخواستیں اس مجلس میں منتقل کی جائیگی جس کی حدود ارضی میں دیون کی جائداد کا پیشہر باعتبار مالیت واقع ہو۔ ایسی مجلس دوسرے مجالس میں پیش شدہ درخواستیں طلب کر کے اپنے دفتر کے شمل میں آن کو ضم کر دیگی اور ان کی نسبت کارروائی مصاحبت اسی طرح آغاز کریگی جس طرح کہ وہ ان درخواستوں کے اپنے پاس ہونے کی صورت میں کرتی۔

**قاعدہ ۹** ہر اطلاع نامہ جس کا ذکر دفعہ (۷) ضمن میں کیا گیا ہے دفعہ (۷) ضمن (۲) بموجب نمونہ نشان (۲) منسلک قواعد ہذا جاری ہوگا۔

**قاعدہ ۱۰** بجز اس کے کہ تعمیل اطلاع نامہ کے متعلق کوئی خاص طریقہ کار طریقہ قانون میں مقرر ہو فریقین کو مجلس کے سلیوں کے اوقات کی اطلاع اور

جلسوں کے انعقاد کا مقام مستقر کے بجائے کوئی اور ہونے کی صورت میں اس مقام کی اطلاع صدر مجلس کی جانب سے اس طریقہ کے مطابق دی جائیگی جو اس کو ضروری معلوم ہو۔

**قاعده ۱۱۵** ہر اطلاع نامہ جس کا ذکر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون میں کیا گیا ہے (۱۰) ضمن (۲) کا نمونہ بموجب نمونہ نشان (۳) منسلک قواعد ہذا جاری ہوگا۔

**اطلاع نامہ تعمیل قاعده ۱۲**۔ اطلاع نامہ متذکرہ صدر دفعہ (۱۰) ضمن (۱) قانون کی تعمیل حتی الامکان ہر معلوم شدہ دائن کی ذات پر کرانی جائیگی اور اس کی ایک ایک پرت دفتر ضلع اور دفتر تحصیل اور دفتر مجلس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کی جائیگی نیز ایک ایک پرت اس موضع میں جہاں دیون سمولہ رہتا ہو اور ان تمام مواضع میں جہاں دیون کی اراضی یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو نمایاں مقام پر چسپاں کی جائیگی۔

**طریقہ تعمیل قاعده ۱۳** قاعدہ بالا کے تحت ہر اطلاع نامہ کی تعمیل اس کی ایک پرت دائن یا اس کے مختار مجاز کے حوالہ یا ذریعہ رجسٹری ٹپہ کرانی جائیگی یا اگر اس طریقہ پر تعمیل نہ ہو سکے تو اس کی تعمیل پرت مذکور اس کے آخری معلومہ مقام پر چسپاں کر کے کی جائیگی۔

**قاعده ۱۴** کوئی اطلاع نامہ اس بنا پر کالعدم متصور نہ ہوگا کہ اس میں سبب شدہ اطلاع نامہ کالعدم نہ ہوگا کسی شخص کے نام یا حیثیت عرفی کے اندراج میں کوئی غلطی ہوئی ہے بجز اس کے کہ ایسی غلطی سے بوجہ معقول معلوم ہو کہ کوئی نا انصافی ہوئی ہے۔

**خرچہ طلبانہ قاعده ۱۵**۔ اجرائی اطاعتات و طلب نامہ جات کے لئے ضروری اخراجات درخواست گزار اس طریقہ کے بموجب ادا کریگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت اس خصوص میں وقتاً فوقتاً نافذہ قواعد میں مقرر ہوا اور ان کی ادائیگی بشکل رسوم طلبانہ عمل میں ملے گی۔

**طلب نامہ جات کا نمونہ قاعده ۱۶** طلب نامہ جات کا نمونہ اور ان کے اجراء و تعمیل کا طریقہ وہی ہوگا جو اب دانا قانون مالگزاری اراضی میں عہدہ داران مال کے طریقہ کار کے لئے مقرر ہے۔

**خرچہ گواہان قاعده ۱۷** اجرائی نامہ جات کے لئے خرچہ وصول کرنے اور گواہوں کو زور و کلام و سفر خرچہ ادا کرنے کا وہی طریقہ ہوگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت نافذہ قواعد میں مقرر ہے۔

**طلب نامہ جات وغیرہ کی تعمیل قاعده ۱۸** مجلس کے جاری کردہ تمام طلب نامہ جات حکم نامہ جات تحصیلدار کے توسط سے ہونگی۔

اور اطلاع حاجات کی تعمیل بنو سٹا مارین تحصیل متعلقہ سہ کرائی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ مجلس کا صدر یا اعتبار عہدہ عدالت کا وہ اہم ہو جسکی صورت میں اس کو اختیار ہو گا کہ عدالت کے کسی ملازم کے ذریعہ تعمیل کرائے۔

مجید احکام صدار کی دستخط **قواعد ۱۹** مجلس کے جملہ صداقت نامہ جات اطلاع نامہ جات طلب نامہ سے جاری ہوں گے اور حکم نامہ جات صدر مجلس کے دستخط سے باندراج پانچ دھڑہ جاری ہوں گے مجلس کی کارروائی **قواعد ۲۰** مجلس کی کارروائی بزبان اردو قلمبند کی جائیگی جبراس کے کہ اردو میں ہوگی صدر مجلس ضلع کی مقامی زبان میں قلمبند کرنے کا تصفیہ کرے

بیانات کا خلاصہ شریک **قواعد ۲۱** فریقین کے بیانات اور ہر گزاد کے بیان کا خلاصہ شریک مثل کیا جائے گا مثل کیا جائے گا۔

دوران مقدمہ میں عدالت **قواعد ۲۲** اگر دوران کارروائی میں کسی وقت یہ معلوم ہو کہ دیوانی میں دعویٰ کی صورت کسی دائن نے دیون کے خلاف کوئی دعویٰ عدالت دیوانی میں دائر کیا ہے یا کوئی اور کارروائی آغاز کی ہے جو تحت دفعہ ۲۸ قانون

ملتی کر دی جانی چاہے تو صدر مجلس دیون کو ایک صداقت نامہ بموجب نمونہ نشان (۴) منسلک قواعد بند ابدستخط خود عطا کر لگا جس میں ایسے دائن کے یا فتنی قرضہ جات کی حصر کی جائیگی جو زیر تصفیہ ہوں۔

بلحاظ تعداد رقم اجرت **قواعد ۲۳** قرضہ تصفیہ شدہ مقدار رقم پر صدر مجلس تصفیہ میں ہوگی اجرت تصفیہ بشرح ذیل دائن اور دیون پر علی السوئے نقد عاید کر لگا

جو بعد وصول جمع خزانہ سرکاری کی جائیگی۔

الف۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم پانچ سو سے متجاوز نہ ہو تو آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ ب۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم پانچ سو سے زائد لیکن ایک ہزار سے متجاوز نہ ہو تو ایک روپیہ۔

ج۔ اگر قرضہ کی تصفیہ کردہ مقدار رقم ایک ہزار سے زائد ہو تو پہلے ایک ہزار روپیہ اور باقی پانچ سو یا اس کے جزوہ پر آٹھ آنہ۔

(۲) جن کارروائیوں میں درخواستیں نامنظور کی جائیں یا کوئی تصفیہ عمل میں نہ آیا جو ان میں کوئی فیس تصفیہ نہیں لی جائیگی۔

صلحنامہ کی تحریر **قواعد ۵-۲۴**۔ صلحنامہ کی تحریر کے لئے بموجب قانون اشامپ جس قیمت کے لئے اشامپ کا اشامپ واجب الاخذ ہو وہ یا اس کی قیمت منجانب دیون اندرون ہند معینہ مجلس داخل کر دی جائیگی۔ رسوم اشامپ داخل نہ ہونے کی صورت میں مجلس کی تحریک پر رسوم مذکور مثل بقایائے زر مالگزار ہی وصول کیا جائے گا۔

صلحنامہ کی رجسٹری کے **قواعد ۵-۲۵**۔ اخراجات، رجسٹری صلحنامہ تحت دفعہ (۱۴) قانون کی اخراجات کی ادائیگی ادائی بذمہ دائنین ہوگی اور یہ اخراجات پروائیں اس کے تصفیہ شدہ قرضہ کی مقدار کے تناسب سے بمطابقت احکام قانون رجسٹری و استاویزات ادا کرے گا۔ بدست عدم ادائیگی یہ اخراجات مثل بقایائے زر مالگزار ہی قابل وصول ہوں گے۔

صلحنامہ کی رجسٹری کا لزوم **قواعد ۵-۲۶**۔ دفعہ (۱۴) قانون کے تحت تکمیل شدہ صلحنامہ کی رجسٹری پابندی اس نام نہ درجہ قانون رجسٹری و استاویزات کرانی جائیگی۔

وصول رقم کی کارروائی **قواعد ۵-۲۷**۔ ہر درخواست پر جو رقم (۱۵) صمن (۱) قانون کے کا طریقہ تحت کسی رقم کے وصول کے لئے اول تعلقدار کے پاس پیش کی جائے۔ دائن فیس طلب نامہ بدپیشگی بشکل ٹکٹ طلبانہ ان قواعد کے بموجب ادا کرے گا جو قانون مالگزار سی اسٹاف کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوئے ہوں۔

دیوالیہ ہونے کی **قواعد ۵-۲۸**۔ دفعہ (۲۰) قانون کے تحت کسی دیون کو دیوالیہ صورت میں کارروائی قرار دینے سے قبل مجلس سب سے پہلے دیون کی تحریری ضماندی حاصل کرے گی اور ہوا جبہ فریقین دریافت عمل میں لانے کے بعد دیون کی حلو کو مقبوضہ جملہ جائیداد کی ایک تفصیلی فہرست بصراحت بارہن بار کفالت یا دیگر بارہ اگر کوئی ہی مرتب کرے گی ایسی دریافت میں حتی الامکان توی ترین شہادت لی جائیگی اور بشرط ضرورت تحصیل متعلقہ سے بھی مواد حاصل کیا جائیگا۔

دیوالیہ قرار دینے کا اعلان **قواعد ۵-۲۹**۔ تا مدہ (۲۸) کے تحت فہرست مرتب ہو جائے

بعد ایک اعلان حسب نمونہ نشان (۵) اس مضمون کا جاری کیا جائیگا کہ جائداد مندرجہ فہرست منسلکہ اعلان کی ملکیت یا حقیقت کے بارہ میں کسی شخص کو کوئی عذر ہو تو تیغ اعلان سے اندرون مدت ایک ماہ درخواست نذر داری مجلس میں پیش کرے ورنہ بعد مرور مدت جائداد کو کے نیلام کی کارروائی کی جائیگی۔ ایسے اعلان کی تکمیل تمام اشخاص و مقامات متذکرہ قاعدہ ۱۲ پر اس طریقہ کے مطابق کی جائیگی جو قاعدہ مذکور اور قاعدہ ۱۳-۱۴-۱۵ میں محکوم ہے۔

عذر داری کے تصفیہ کا طریقہ **قاعدہ ۵-۳**۔ مدت مندرجہ اعلان کے اندر جس قدر عذر داریاں پیش ہوں اس کا تصفیہ مجلس بعد سماعت عذرات فریقین کرے گی، اور ایسے تصفیہ کے مطابق جائداد کی فہرست میں ترمیم کریگی۔

دیوالیہ قرار دینے کی صورت میں **قاعدہ ۵-۴**۔ قاعدہ متذکرہ صدر کے تحت عذر داریوں کا تصفیہ ہو جانے کے بعد مجلس دیون کو بذریعہ حکم تحریری دیوالیہ قرار دیگی اور قانون کی دفعہ (۲۰) ضمن (۱) کے تحت دیون کی گزربسر کے لئے جائداد متذکرہ دفعہ مذکور چھوڑ کر مابقی جائداد کے نیلام کا حکم صادر کریگی اور نیلام شدنی جائداد کی فہرست بغرض کارروائی تحت دفعہ (۲۰) ضمن (۲) قانون تعلقہ دار کے پاس روانہ کریگی۔ ایسی فہرست کے ساتھ دلائل کرائفٹی قرضہ جات کی فہرست بھی جو تحت دفعہ ۲ قانون معین کئے گئے ہوں روانہ کی جائیگی اور ایسے ہر قرضہ کے متعلق مراحت کی جائے گی کہ اس کے تحت کوئی جائداد کس طرح تلف ہو جائے۔

تعلقہ دار نیلام کا حکم دیگا **قاعدہ ۵-۳**۔ مجلس کی تحریک پر تعلقہ دار حسب احکام دفعہ ۲۰ ضمن ۲ اور مجلس کو مطلع کرے گا۔ قانون جائداد کا نیلام اور زر نیلام سے قرضہ جات کی ادائیگی کرنے کے بعد مجلس کو نتیجہ سے مطلع کریگا۔ ایسی اطلاع وصول ہونے کے بعد مجلس دیوالیہ کو صداقت نامہ پیشاتی حسب نمونہ (۶) منسلکہ قواعد بنیادی گئی۔

صداقت نامہ کا نمونہ **قاعدہ ۵-۳**۔ صداقت نامہ متذکرہ دفعہ ۲۰ ضمن (۱) قانون حسب نمونہ (۷) منسلکہ قواعد بنیادی ہوگا۔

**قاعدہ ۳۴۔** (الف) جملہ انتظامی امور میں مجلس اول تعلقہ دار کے انتظامی امور میں مجلس اول تعلقہ دار کے تحت ہوگی۔ (ب) جملہ انتظامی امور میں مجلس اول تعلقہ دار کے تحت ہوگی۔

(ب) مجلس کے لئے اگر کوئی خاص عملہ مامور کیا جائے تو صدر مجلس سرکاری عہدہ دار ہونے کی صورت میں اس کو ایسے عملہ کے تقرر، تبدیل، تعطل، برطرفی و جبرمانہ کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو اس کے سرکاری عہدہ کے اعتبار سے اس کے ماتحت عملہ پر حاصل ہیں صدر مجلس غیر سرکاری ہونے کی صورت میں ایسے اختیارات تعلقہ دار ضلع متعلقہ استعمال کریں گے۔

**قاعدہ ۳۵۔** دفتر مجلس میں حسب ذیل رجسٹرات اور مرتب ہوں گے۔

۱۔ رجسٹر مقدمات ۲۔ رجسٹر طلبانہ ۳۔ رجسٹر زرخوراک ۴۔ کتاب معائنہ ۵۔ رجسٹر اجرت نقل ۶۔ رسید بک ۷۔ رجسٹر اخراجات صادر ۸۔ کردی

(۲) مذکورہ بالا کتب اور رجسٹرات ان نمونہ جات کے مطابق مرتب کئے جائیں گے جو مالی مقدمات کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

**قاعدہ ۳۶۔** سررشتہ مال کے نمونہ جات استعمال کرنے کا اختیار مال کے دیگر ایسے نمونہ جات اور رجسٹرات استعمال کرے جو اس کو ضروری معلوم ہوں۔

**قاعدہ ۳۷۔** محفوظ، مشلہ کا معائنہ مجلس کے مرتب کردہ جملہ مشلہ جو دفتر ضلع پر بغرض تحفظ روانہ نہ کئے گئے ہوں صدر مجلس کے مقررہ وقت اور مقام پر اور اس کے مقررہ ملازم یا رکن مجلس کی موجودگی میں فریقین کے معائنہ کے لئے مفت اور دیگر اشخاص کے معائنہ کے لئے فیس معائنہ فی گھنٹہ یا اس کے جزو کے لئے بارہ آنہ پیشگی نقد ادا ہونے پر برآمد اور معائنہ کی جاسکے گی وصول شدہ فیس معائنہ کی رسید دی جائیگی۔

درخواست نقل کس کی موسومہ ہوگی **قاعدہ ۳۸۔** عطا کئے نقل کی درخواست صدر مجلس کی موسومہ ہوگی۔

**قواعدہ ۳۹۔** مجلس کے اشلہ کی نقول کے لئے جو اس کی تحویل میں ہوں اجرت نقل نویسی پر دو سو الفاظ کے لئے چار آنہ کے حساب سے عاید کی جائیگی اور ہر چار ہندسوں کو ایک لفظ شمار کیا جائیگا۔

**قواعدہ ۴۰۔** عطاءے نقل کی درخواست کے ساتھ اس قدر رقم پیش کی جائیگی جو مطلوبہ نقل کے قیمتیں اخراجات کے لئے کافی ہو سکے۔ مجلس بدخلہ رقم اجرت نقل **قواعدہ ۴۱۔** سخت قاعدہ بالا درخواست پیش ہونے پر صدر مجلس کے متعلق عمل۔ اس کا غنڈ پر نقل تیار کرایگا اور اپنے دستخط سے صحت کی تصدیق کر کے نقل مذکور درخواست گزار یا اس کے مختار حجاز کے حوالہ کریگا اور پیشگی ادا شدہ اخراجات نقل کے منجملہ کوئی رقم بچ رہی ہو تو اس کو واپس کر دینگا۔

**قواعدہ ۴۲۔** جو رقم اجرت حسب صراحت بالا ادا کی جائے وہی جائے گی۔ اس کی رسید حسب نمونہ مجوزہ ساتھ ہی صدر مجلس اپنے دستخط سے درخواست گزار کو دینگا۔ بجز اس کے کہ قواعد ہدایں کوئی اور حکم ہو عطاءے نقول کے متعلق صدر مجلس حتی الامکان اس ضابطہ کی پابندی کریگا جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذہ قواعد میں عطاءے نقول کا غنائات مال کیلئے مقرر ہے مجلس کی منقصہ مثل تعلقدار **قواعدہ ۴۳۔** رجسٹرات و کتب مرتبہ مجلس نیز ہر مقدمہ کی مثل کے پاس منتقل کی جائیگی بعد تکمیل تعلقدار کے دفتر پر منتقل کر دی جائیگی جہاں رجسٹرات اور کتب جمعہ سال کی مدت تک اور ہر مقدمہ کی مثل اپنی نوعیت کے اعتبار سے حسب ذیل مدت تک محفوظ رکھی جائیگی۔

۱۔ مقدمات خارج شدہ تحت دفعہ ۲۱ قانون۔ دو سال تک۔

۲۔ مقدمات خارج شدہ تحت دفعہ ۸ قانون کے منجملہ

الف مقدمات جن میں صداقت نامہ جات تحت دفعہ ۲ ضمن قانون عطا ہو چکے ہوں سال تک

ب مقدمات جن میں صداقت نامہ جات تحت دفعہ ۲ ضمن (۱) قانون عطا نہ ہو ہوں دو سال تک

۳۔ مقدمات جن میں باہمی مصاحت ہوئی ہو آخری قسط کی ادائی کے بعد تین سال تک یا دفعہ



۱۵ ضمن (۳) قانون کے تحت تعلقہ داری کا صداقت نامہ عطا ہونے کے بعد تین سال تک۔

منتقلہ اشلہ کا معائنہ **قاعدہ ۴۴**۔ جو اشلہ بغرض تحفظ تعلقہ دار کے دفتر پر بھیجے گئے ہوں ان کا معائنہ قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذہ قواعد کے تابع ہوگا۔

منتقلہ اشلہ کے کاغذات **قاعدہ ۴۵**۔ جو کاغذات تعلقہ دار کے دفتر پر بغرض تحفظ بھیجے گئے ہوں ان کی نقول ان قواعد کے تابع عطا کی جائیگی جو قانون مالگزاری اراضی کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوئے ہوں۔

غیر سرکاری و سرکاری صدر مجلس **قاعدہ ۴۶**۔ مجلس کا صدر یا رکن سرکاری عہدہ دار نہ ہونے کی صورت میں وہ اپنا سفر خرچ کسی ایسے سفر کے متعلق جو اس نے حیثیت صدر مجلس یا رکن اپنے فرائض کے ضمن میں کیا ہو اس شرح اور ان شرائط کے تحت پائے کا مستحق ہوگا جو ضابطہ ملازمت یول سرکاری میں درجہ دوم کے ملازم عہدہ دار کے لئے مقرر ہے اور بتاوت شرائط مذکور وہ اپنا بہتہ بحساب فی یوم دو روپیہ و نیز مسافر سنگھ کے اس کمرہ کے قیام کا صرفہ پانیرکا مستحق ہوگا جس میں اس نے جبین دورہ قیام کیا ہو۔

(۲) مجلس کا صدر یا رکن سرکاری عہدہ دار ہونے کی صورت میں وہ کسی سفر کیلئے اس قدر سفر خرچ اور بہتہ پانے کا مستحق ہوگا جس کا کہ وہ باعتبار سرکاری مستحق ہو۔

(۳) سرکاری کو اختیار ہوگا کہ مجلس کے اجلاس متقرر ہونے کی صورت میں بھی غیر سرکاری لاری کن اور غیر سرکاری صدر مجلس کے لئے بذریعہ خاص یا عام حکم مناسب شرح خرچ سواری منظور کریں۔

(۴) اول تعلقہ دار حیثیت عہدہ دار مقتدر زنگرنی صدر مجلس اور اراکین مجلس کے برآوردات سفر خرچ متذکرہ فقرات (۲ و ۱) اور خرچ سواری متذکرہ فقرہ (۳) کی منظوری دیگا۔

مجلس کی کارگزاری **قاعدہ ۴۷**۔ مجلس پر لازم ہوگا کہ اپنی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ حسب نمونہ کی ماہانہ رپورٹ

ختم سال فصلی رپورٹ **قاعدہ ۴۸**۔ مجلس پر لازم ہوگا کہ ہر سنہ فصلی کے اختتام پر ہمار گزاری کا لزوم حسب ذیل امور کے متعلق سرکاری کے ملاحظہ میں تبویع تعلقہ دار

وصوبہ دار محکمہ معتمدی مالگزاری میں رپورٹ پیش کرے۔

(۱) کار انجام دادہ نتائج محصلہ  
(۲) مشکلات جو قانون اور قواعد کی تعمیل میں پیش آئے ہوں نیز ترمیمات جو قانون یا قواعد میں ضروری معلوم ہوں۔

قاعدہ ۴۹۔ ہر ایسے مقدمہ میں جس میں کہ دائن یا مدیون نابالغ یا فاقر العقل ہو مجلس اور فریقین جب تک میں ضابطہ دیوانی کی پابندی ہو سکے طریقہ کار روائی مندرجہ ضابطہ دیوانی کے پابند ہوں گے۔

قاعدہ ۵۰۔ قواعد مذکورہ کے تحت کوئی کارروائی محض اس کسی قاعدہ کی عدم تعمیل سے اور جہ سے کالعدم نہ ہو سکیگی کہ کسی قاعدہ کی تعمیل میں کوئی بیضابطگی ہوئی ہے بجز اس کے کہ ایسی بیضابطگی سے شکایت کنندہ فریق کارروائی کے حق میں حرج نا انصافی ہوئی ہو فقط

سید محمد فضل اللہ  
زاید معتمد مال

## نمونہ نشان (۱) حصہ اول

درخواست تحت قاعدہ (۵) قواعد مصاحبت قرضہ بابتہ سرف  
نجد مت مجلس مصاحبت قرضہ تعلقہ..... فیصلع.....

۱۔ جناب عالی۔ قانون مصاحبت قرضہ بابتہ ۳۹ سرف کے دفعہ (۴) ضمن (۱) کے تحت سائل..... ولد..... قوم..... یا کن موضع..... تعلقہ.....  
عرض پر دارج ہے کہ سائل کے یافتنی مطالبات کا تصفیہ سائل اور سائل کے مدیونین کے بین کر دیا جائے۔ قانون مذکور کے دفعہ (۶) کی مطلوبہ تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

## حصہ اول

دائن	مقدار رقم قرضہ	تفصیل قرضہ جات یا مطالبات یا فتنی بھرت یا بجہ آغاز
میلون کا نام سکونت اور پورا پتہ	یا مطالبہ یا فتنی	معاملہ و شرح سود نیز اسکی طرحت کہ آیا کفالتی ہے یا غیر کفالتی اور کفالتی ہو سکی صورت میں کفالت کی کیفیت وغیرہ
۱	۲	۳

جملہ

وگ ذریعہ ہذا اقرار کیا جاتا ہے کہ سائل اپنے ذمگی قرضہ جات کے ادا کرنے کے قابل نہیں ہے

## حصہ دوم

۳ سائل کے جائداد کی مالیت اور تفصیل بشمول مطالبات یا فتنی حسب ذیل ہے

جائداد وغیرہ منقولہ  
اراضی پٹہ

نام موضع بھرت تعلقہ	سر و نمبر	رقبہ	محاصل	یہاں	یہاں
و خالصہ یا غیر خالصہ	یا پوٹ نمبر	بجائی	بجائی	بجائی	بجائی
میران					

## اراضی شکی و حصہ آنہ واری

نام موضع بھرت تعلقہ	سر و نمبر	رقبہ شکی یا حصہ آنہ واری	محاصل	یہاں	یہاں
و خالصہ یا غیر خالصہ	یا پوٹ نمبر	بجائی	بجائی	بجائی	بجائی
میران					

## اراضی قوی

مقام موضع بھارت تعلقہ و خالصہ و غیر خالصہ	رقبہ جو قول پر یا گیا	مجال رقبہ قوی			لگان		نمبر
		چھ	چھ	چھ	چھ	چھ	

## اکمنہ

مقام موضع بھارت تعلقہ و خالصہ و غیر خالصہ	نوعیت مکان	ملکیت کے متعلق حرا	مالیت	نمبر

## حصہ سوم

جاؤد و منقولہ شمول نقدی

تفصیل	مالیت	دیگر آمدنی جو شکل نقدی حاصل ہوتی ہے

نشان سلسلہ	اس شخص کا پورا نام اور پتہ جس سے مدیون کو کوئی رقم وصول شدنی ہو	مقدار رقم وصول طلب

درستخط درخواست گزار

تصدیق کی جاتی ہے کہ مضمون درخواست ہذا مندرجہ قاعدہ (۱) درخواست گزار کے ذاتی علم کی بنا پر صحیح ہے اور مضمون مندرجہ قاعدہ (۲) اس اطلاع کی بنا پر صحیح ہے جو درخواست گزار کو بہم پہنچی ہے اور جس کو درخواست گزار صحیح باور کرتا ہے فقط (۱) دیا سچ تصدیق ..... ۱۳ الف مقام (۲) دستخط درخواست گزار

نوٹ (۱) درخواست گزار دائن ہونے کی صورت میں قاعدہ (۲ و ۳) کے تکمیل کی ضرورت نہیں وہ معرار ہونگے۔  
(۲) درخواست گزار کو درخواست کے قاعدہ ۳ حصہ اول کے خانہ (۱) میں پوری صراحت کرنی چاہئے کہ آیا مصاحبت شدنی قرضہ۔  
(الف) تنہا اس کے ذمہ باقی ہے۔ یا  
(ب) دیگر اشخاص کیا تنہا بحیثیت شریک تکمیل کنندہ دستاویز قرض باقی ہے۔ یا۔  
(ج) بحیثیت ضامن باقی ہے۔  
(د) دیگر شدہ قرضہ جات کی صورت میں دیگر دیونان ڈگری کے ناموں کی صراحت بھی ہونی چاہئے

## نمونہ نشان (۲)

اطلاعنامہ تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) قانون مصاحبت قرضہ بابۃ ۳۹۵ اف  
(محولہ قاعدہ ۹ مصاحبت قرضہ)

نام ..... ولد ..... قوم ..... یا کن موضع .....  
تعلقہ ..... مجلس ہذا میں مسمی ..... ولد .....  
قوم ..... یا کن ..... تعلقہ ..... دیون کی جانتے ایک  
درخواست بغرض تصفیہ قرضہ جات ذیل خود پیش ہوئی ہے جس کی سماعت مجلس

بمقام ..... بتایاںج ..... سہ بروز .....  
 بوقت ..... مصاحبت کریں گی لہذا تم کو بحیثیت <sup>مدیون</sup> مطلع کیا جاتا ہے کہ بتایاںج  
 مذکور پر حاضر مجلس رہیں۔ ورنہ سخت ضابطہ کارروائی عمل میں آئے گی فقط  
 (دستخط) صدر مجلس مصاحبت قرضہ تعلقہ ( ) ضلع ( )

### نمونہ نشان (۳)

اطلاع نامہ تحت: (۱) ضمن (۱) قانون مصاحبت قرضہ بابۃ ۳۴۹  
 (محولہ قاعدہ (۱۱) مصاحبت قرضہ بابۃ ۳۴۹)

ہر گاہ مسمی ..... ولد ..... قوم ..... ساکن موضع .....  
 تعلقہ ..... <sup>مدیون</sup> نے قانون مذکور الہد کے دفعہ ۴۴۹ ضمن (۱) تحت درخواست نبض  
 تصفیہ قرضہ بات ذیل مسمی ..... ولد ..... قوم ..... ساکن موضع .....  
 تعلقہ ..... پیش کی ہے اور ہر گاہ مجلس کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ مدیون مذکور کو  
 اس کے دائر کے مابین تصفیہ کرنیکی کوشش کی جائے لہذا تمام دائرین کو جس کا کہ مدیون مذکور  
 مقروض ہے ذریعہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ مدیون مذکور کے ذیل تمام قرضہ جات کا جو  
 تمہارے حق میں باقی ہوں ایک تحریری تختہ حسب نمونہ منسلک ہذا بتایاںج .....  
 اس سے قبل مجلس میں داخل کریں مجلس اس تختہ کی جاتی بتایاںج .....  
 بوقت ( ) کرے گی تم کو چاہئے کہ بتایاںج و روز وقت مذکور مجلس کے اجلاس میں حاضر رہیں  
 تمام دائرین کو چاہئے کہ ایسے تختہ کیا تمہارے تمام قرضہ جات کی پوری تفصیلات داخل کریں اور  
 ساتھ ہی یہ بھی لازم ہوگا کہ تمام دستاویزات بشمول اندراجات گرت حسابی بھی داخل کئے جائیں  
 جن سے تمہارے مطالبات کی تائید ہوتی ہو و نیز ایسی ہر دستاویز کی ایک مصدقہ نقل بھی داخل  
 کی جائے۔ آگاہ کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور الہد کے دفعہ ۱۰ کے تحت ہر ایسے قرضہ کے متعلق  
 جس کا تختہ اطلاع نامہ ہذا کی تعمیل میں داخل نہ کیا جائے یہ تصور ہوگا کہ تمام اغراض و بواق

کے لئے اس کی ادائیگی حسب ضابطہ عمل میں آچکی ہے۔  
 اس مقدمہ کا تصفیہ بمقام ..... بتایج ..... سلف .....  
 روز ..... وقت ..... عمل میں آیکاتم کو چاہئے کہ بتایج و روز و وقت مذکور مجلس کے  
 اجلاس میں حاضر رہیں۔  
 المرقوم ..... بتایج ..... سلف .....  
 ( دستخط ) صدر مجلس مصاحبت قرضہ۔  
 تعلقہ ( ضلع ) ( )

### نمونہ نشان (۴)

صداقت نامہ تحت دفعہ ۲۸ قانون مصاحبت قرضہ بابت سلف  
 ( تحویلہ قاعدہ ۲۲ ) مصاحبت قرضہ بابت سلف  
 نشان ( ) بتایج سلف نشان مثل مجلس ( ) بابت سلف  
 تصدیق کیجاتی ہے کہ مجلس نے اس ایک درخواست بفرض تصفیہ قرضہ جات زدگی سمی .....  
 ولد ..... قوم ..... ساکن موضع ..... تعلقہ ..... (دیون) پیش ہوئی ہے جن کے  
 منجملہ ایک قرضہ رقمی ..... ہے جو دیون مذکور کے ذمہ اس کے دائر سمی ..... ولد .....  
 قوم ..... ساکن موضع ..... تعلقہ ..... ضلع ..... کو ادا طلب ہونا بیان کیا جاتا ہے  
 دستخط صدر مجلس مصاحبت قرضہ  
 تعلقہ ..... ضلع .....

### نمونہ نشان (۵)

اعلان

( تحت قاعدہ (۲۹) مصاحبت قرضہ بابت سلف )

محرمہ دفتر مجلس مصاحبت قرضہ تعلقہ..... ضلع.....  
 نشان ( ) تایخ..... سلف نشان مثل مجلس ( ) بابتہ سلف  
 مقدمہ.....  
 قانون مصاحبت قرضہ کی دفعہ (۲۰) کے تحت مجلس مناسب خیال کرتی ہے کہ دیون سہمی.....  
 ولد..... قوم..... پیشہ..... ساکن موضع..... تعلقہ..... ضلع.....  
 کو دیوالیہ قرار دیا جائے۔ لہذا دیون مذکور کی حلو کہ مقبوضہ جائداد کی ایک فہرست باذامسلاک کر کے ذریعہ  
 اعلان کیا جاتا ہے کہ جائداد مندرجہ فہرست مذکور کی ملکیت یا حقیقت کے بارہ میں اگر کسی شخص کو کوئی  
 عذر ہو تو اس کو چاہئے کہ تایخ اعلان ہندسے اندرون ایک ماہ درخواست عذر داری پیش کرے ورنہ  
 بعد مرد عورت مذکور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور جائداد مندرجہ فہرست کے نیلام کی کارروائی آغاز  
 کر دی جائیگی نقطہ (دستخط) صدر مجلس مصاحبت قرضہ

## نمونہ نشان (۶)

حداقت نامہ سیاتی

(تحت دفعہ ۲۰ ضمن (۳) قانون مصاحبت قرضہ قاعدہ ۳۲ مصاحبت قرضہ)

محرمہ مجلس مصاحبت قرضہ تعلقہ..... ضلع..... تعلقہ..... نشان ( )  
 تایخ..... سلف نشان مثل مجلس ( ) بابتہ سلف -  
 مقدمہ

تصدیق کیجاتی ہے کہ دیون سہمی..... ولد..... قوم.....

پیشہ..... ساکن موضع..... تعلقہ..... ضلع..... کو  
 قانون مصاحبت قرضہ کی دفعہ ۲۰ ضمن (۳) کے تحت دیوالیہ قرار دیکر اس کو اس کے ذمگی تمام قرضہ  
 سے بتابعیت شرط مندرجہ ضمن مذکور سکروٹس کرویا گیا ہے لہذا یہ حداقت نامہ وثیقہ تادیوالیہ مذکور  
 کو دیا جاتا ہے نقطہ (دستخط) صدر مجلس مصاحبت قرضہ۔





تختہ ماہانہ گزار می مجلس صاحت قرضہ

مؤلفان (۸۱)

معدلات اصفیه ۵۵ بدورانی ۵۵

[illegible]



۱۳۵۰

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی شہر انتظامی صیفہ اندر اک آفر ۲۲ مہینہ

نشان مثل ۱۱۵۱۳۵۰

نشان (۱۹)

حساب محکمہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی  
نجدت جمیع انظام و صاحبان عدالت ہائے  
تحت ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون  
نسبت نگرانی مجالس قرضہ زیر صدارت  
مصف صاحبان عدالت

محکمہ مال کی تحریک ہے کہ انجنین مصاحبت قرضہ سمت سیدک و وزنگل کی جو کمیٹی بلڈ  
میں مقرر ہوئی تھی اس سے ظاہر ہے کہ انجنین کے کارگزاری کے تحتہ جات محکمہ جات  
عدالتی مافوق میں نہیں بھیجے جائے اور ان کی نگرانی عدالت کے عہدہ داروں کے تفویض  
نہیں ہے حالانکہ کمیٹی منعقدہ ۱۱ مئی ۱۹۳۹ء غرقہ (۲۸) کا خاص طور پر اقباضہ  
کی گیا ہے جس کی رو سے ایسے مجالس پر عالیہ عدالت کی نگرانی کا اقتدار حاصل ہے  
اور مجالس کے مابانہ و سالانہ کارگزاری کی رپورٹیں عدالت ہائے مافوق میں روانہ  
کرنے کا لزوم قرار دیا گیا ہے لہذا آئندہ سے حسبہ عمل کیا جائے فقط  
شرحہ خط مستند مجلس

مندرجہ جریده اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ مارچ ۱۳۵۱ء قرضہ مالی ۸۴۱۳

تمت

# اعلان محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۰ افر ۱۳۵۹

نشان مجاریہ (۱۹)

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) قانون اُردو انتقال زراعتی راضی نشان (۳) بابتہ ۳۵ الف اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور یکم دس ۱۳۵۹ سے جملہ ضلع عمالک محروسہ سرکار عالی بشمول علاقہ جات غیر خالصہ و تعلقات صرف خاص مبارک مفوضہ علاقہ دیوانی میں فیروز گڑھ قانون مذکور کی دفعہ (۳) کے تحت اس امر کا بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ فہرست منسلکہ اعلان ہذا میں درج شدہ طبقات اور فرقوں کے دو شخص

(۱) جو بحیثیت پٹہ دار کسی دار یا بحیثیت تنقلیہ حق قبضہ یا اجارہ دار یا بالقطعہ یا بحیثیت مطلقہ سلطان یا جاگیر سی راضی پر قابض ہوں جس پر بحیثیت مجموعی زر مالگزاری پانچ سو روپیہ مالانہ سے زائد شخص نہ کیا گیا ہو یا نہ کیا جاسکتا ہو۔ یا۔ (۲) جو کوئی راضی نہ رکھتے ہوں :- قانون مذکور کے اغراض کے لئے رقبہ جات مذکورہ بالا میں اشخاص طبقات و فرقہ جات زراعت پیشہ تصور ہوں گے فقط یہ رسمی اور حتمی مددگار معتبر ہوں

فہرست طبقات و فرقہ جات زراعت پیشہ -

مشترکہ تحت دفعہ (۳) قانون اُردو انتقال زراعتی راضی

طبقات زراعت پیشہ	فرقہ جات زراعت پیشہ شمولہ طبقات	حدود دار راضی
۱۔ مسلمان	تمام اہل اسلام بہ استثنائے عروب و اہل کابل۔ یا افغانی۔ پٹھان۔ کچی۔ سیمین و دیوبند	جملہ اضلاع عمالک محروسہ
		بشمول علاقہ جات غیر خالصہ تعلقات صرف خاص مفوضہ دیوانی

۲۔ ہندو

سر پٹہ۔ کوئی مالی تہنگہ۔ ونچرہ۔ بھنگا پو جنہوڑ۔ گلوگے وار۔ پٹاپور۔ میلم۔ ریڈی۔ بوڑو۔ بیڈر۔ تلوی۔ گولیہ۔ پلچہ۔ پلچور۔ ولیمہ۔ درنگر۔ دھولی۔ جہم۔ کھار۔ تلی۔ لوہار۔ سار۔ بھار۔

زرگر موضع - کوشی سالی - بیرگی اور پر دسی  
 (آخر الذکر پر دسی قوم صرف ضلع اورنگ آباد میں)  
 ۳۰ - ادھی ہندو - دہیتر - مالا - تیار - مادگا - سوجی - مانگ اپار سوڈر - حملہ اضلاع مالک حمروہ  
 چہار - پور - بولیر - دھور - گولیر - کر دے گوئگر - شمول علاقہ جاغیر خاصہ  
 دیار - ڈیر - اور بیکار - تعلقات صرف خاصہ مفوضہ  
 ۴ - اتوم حشی - بھیل - گونڈ - آندہ - سیکلہ - یاکیکاری - پار دہی - ایضاً  
 لمبارہ - ملتانی - اودھ - اڑوی - چنچو - کولام - نایک بوڈ  
 اور چنچو اڑ -

۵ - انڈین میسائی - تمام انڈین دسی میسائی - ایضاً  
 سیدھی اندر حسینی بر دگا رستہ مال -

سندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ مارچ ۱۳۵۱ء اور ۲۵ مارچ ۱۳۵۱ء نمبر

**اعلان نشان (۹) محکمہ متیری سرکار عالی صیغہ مالگداری** مورخہ ۸ مارچ ۱۳۵۱ء

نذر بعد اعلان محکمہ مال نشان ۹ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۳۵۱ء اور ۱۲ مارچ ۱۳۵۱ء مٹیرہ جریدہ اعلامیہ نشان (۴) مورخہ

۲۳ مارچ ۱۳۵۱ء اور ۲۵ مارچ ۱۳۵۱ء قانون اندر اوزرعی اراضی نشان ۱۳۵۱ء کے مطابق کون اندر اوزرعی  
 ۱۳۵۱ء کے حملہ اضلاع مالک حمروہ سرکار عالی میں شمول علاقہ جاغیر خاصہ و تعلقات صرف خاصہ مالک حمروہ  
 علاقہ دیوانی نافذ کیا گیا تھا پھر مذکورہ علاقہ خاصہ سے اس قانون کو علاقہ صرف خاصہ مالک کے باقی ماندہ  
 علاقہ یعنی ضلع اطراف بلبرہ اور تعلقات صرف خاصہ زیر نگرانی دیوانی میں بھیجا نافذ کر دینی منظور شد  
 لائی ہے لہذا ذریعہ بڑا اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون مذکور ضلع اطراف بلبرہ بڑا اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون  
 مذکور ضلع اطراف بلبرہ اور تعلقات صرف خاصہ زیر نگرانی دیوانی میں یکم دے ۱۳۵۱ء سے نافذ ہوگا۔  
 اور ان رقبہ جات میں بھی قانون مذکور کے اغراض کے لئے طبقات فرقہ جات زراعت پیشہ نسلمکہ اعلان  
 محکمہ مال نشان (۱۹) مورخہ ۱۰ مارچ ۱۳۵۱ء اور ۱۲ مارچ ۱۳۵۱ء تذکرہ صدر میں درج میں فقط شرعاً تحت  
 بر دگا رستہ مال

سندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ مارچ ۱۳۵۱ء اور ۳۱ مارچ ۱۳۵۱ء نمبر

# قانون انزاد و انتقال زرعی ارضی

## نشان (۳) بابتہ ۳۷۹

۳۷۹ الف (جو پیکانہ اعلیٰ حضرت پبلکہ العالی سے بتایا، ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۴۰ء منظور ہوا) تمہید ہر گاہ کہ تین مصلحت ہے کہ انتقال زرعی اراضی کے لئے ایک قانون درون کیا جائے جس سے بعض زراعت پیشہ طبقات انتقال اراضی کے نام و خوب نتائج سے محفوظ رہ سکیں لہذا حسب ذیل حکم ہوئے۔۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و سمت مقامی | **دفعہ ۱** یہ قانون بنام ”قانون انزاد و انتقال زرعی اراضی“ جو ہم ہو سکیگا اور اس کا نفاذ ان اضلاع یا حصص اضلاع میں ایسی تاریخ سے ہوگا جس کا اعلان وقتاً فوقتاً سرکار عالی جریدہ میں کریں۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۳۷۹ منسوخ ہوگا۔

تعاریفات | **دفعہ ۲** قانون ہذا میں سبج اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) وہ تمام الفاظ جن کی تعریف دفعہ ۲ قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) کے ۳۷۹ الف میں کی گئی ہے ان ہی معنوں میں استعمال سمجھے جائیں گے جو قانون مذکور کی دفعہ (۲) میں ان الفاظ کے قرار دئے گئے ہیں۔

(ب) ”ارضی“ سے مراد وہ اراضی ہے جو زرعی یا ایسے اغراض کے لئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کیجاتی ہو یا ایسے استعمال کے لئے مختص کی گئی ہو اور اس میں وہ تمام اقسام استفادہ بھی داخل ہوں گے جو ایسی اراضی یا ان اشیاء سے متعلق ہوں جو اس اراضی پر واقع اور زمین سے ملحق ہوں یا ایسی اشیاء سے مستقل طور پر ملحق ہوں جو زمین سے ملحق ہوں۔

(ج) ”وامی انتقال“ میں بیع۔ تبادلہ۔ ہبہ۔ وصیت۔ اور تشقیلی حق قبضہ یا طہ بھی

شامل ہوگا۔

(د) ”رہن انتفاعی“ جب راہن مرتہن کو اراضی مرہونہ پر قبضہ دیدے اور اس کو حجاز کر دے کہ وہ تا ادائی زہدہن اراضی پر قابض اور اس سے متمتع ہوتا رہے اور اس اراضی کا کرایہ لگان اور منافع سود یا زرہن کی یا جز سود اور جز زرہن کی ادائی میں لیتا رہے تو ایسا معاملہ رہن انتفاعی کہلائیگا۔

(دھ) ”رہن بیع بالوقف“ جب راہن بظاہر اراضی مرہونہ اس شرط سے بیع کر دے کہ اگر زرہن تایخ مقررہ پر ادانہ ہو تو بیع قطعی ہو جائیگی یا اس شرط سے کہ اس طرح ادائی ہونے کے بعد مشتری اس اراضی کو بائع کے حق میں منتقل کر دیگا تو ایسا معاملہ رہن بیع بالوقف کہلائیگا۔

**دفعہ ۱۰** سرکار عالی بذریعہ اعلان جس کی اشاعت جریدہ میں کی جائیگی ان کے فرقوں کا تعین اور وقتاً فوقتاً اس امر کا تعین کریگی کہ اغراض قانون ہذا کے لئے کسی ضلع یا ایک سے زائد اضلاع کے لئے کون سے طبقات زراعت پیشہ متصور ہوں گے اور کون کون سے زراعت پیشہ فرمے ان طبقات میں شامل ہوں گے۔

**توضیح** ایسے طبقوں یا فرقوں کا وہ شخص سرکار عالی کے اس طرح معین کردہ طبقوں اور فرقوں سے خارج متصور ہوگا جو بحیثیت پٹہ دار یا عسکدار یا بحیثیت منتقل الیہ حق قبضہ یا اجارہ دار بالمقطعہ یا بحیثیت معطی لہ سلطان یا جاگیر سی اراضی پر قابض ہو جس پر بحیثیت مجموعی زر مالگزاری یا پنجو روپیہ سالانہ سے زائد شخص کیا گیا یا شخص کیا جاسکتا ہو اور وہ اس وقت تک ان طبقات اور فرقوں سے خارج متصور ہوگا جب تک کہ اس کے قبضہ میں یا پنجو روپیہ سالانہ سے زائد زر مالگزاری کی اراضی باقی رہے مگر عالی کو اختیار ہوگا کہ مالک محمد دہ سرکار عالی کے کسی خاص رقبہ میں جہاں قانون ہذا نافذ کیا گیا ہو یا پنجو روپیہ سالانہ زر مالگزاری کی انتہائی حد میں کمی کریں۔

**دوامی انتقال اراضی**

صراحت انتقالات وہ انی جو بلا نظوری تعلق دار حاضر نہ ہوں گے۔ **دفعہ ۱۱** - (۱) باوجود اس کے کہ



کسی قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو اراضی کا کوئی دواجمی انتقال قابل نفاذ نہ ہوگا تاوقتیکہ اس کے لئے تعلقدار کی منظوری حاصل نہ کی گئی ہو۔ اراضی کا دواجمی انتقال کسی اور طریقہ پر مکمل ہو جانے کے بعد بھی ایسی منظوری دیجا سکیگی۔

(۲) مندرجہ ذیل صورتوں میں تعلقدار سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(الف) جب منتقل کنندہ طبقات زراعت پیشہ میں سے نہ ہو۔

(ب) جب منتقل کنندہ اور منتقل الیہ ایک ہی زراعت پیشہ فرقہ کے ہوں یا کسی ایسے زراعت پیشہ فرقوں میں سے ہوں جن کا شمار سرکار عالی نے ایک ہی طبقہ میں تحت دفعہ (۳۴) کیا ہو اور ایسی منتقلی کے بعد منتقل کنندہ کے مالکانہ قبضہ میں کم از کم پچاس روپیہ سالانہ زر مالگزار کی اراضی باقی رہتی ہو مگر پچاس روپیہ سالانہ زر مالگزار کی شرط متعلق نہ ہوگی جب کسی شخص نے اپنے ہی خاندان کے اراکین کے حق میں وصیت یا ہبہ کے ذریعہ اراضی منتقل کی ہو۔

(ج) جب ایسا پٹہ دار یا ٹکمی دار جس کے قبضہ میں سالانہ پچاس روپیہ سے زائد زر مالگزار کی اراضی ہو سالانہ پچاس روپیہ زر مالگزار کی اراضی اپنے مالکانہ قبضہ میں رکھ کر باقی اراضی اراضی مذکورہ کے ٹکمی دار کو بیع کر رہا ہو۔

(د) تعلقدار کا فرض ہوگا کہ ہر مجوزہ منتقلی کے متعلق ضروری حالات دریافت کرے اس کے بعد اس کو اختیار ہوگا کہ مطلوبہ منظوری تحت ضمن (۱) دے یا اس کے دینے سے انکار کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ منتقل الیہ زراعت پیشہ طبقہ سے یا منتقل کنندہ کا ہم طبقہ نہ ہو تو منظوری نہ دیجا سکیگی تاوقتیکہ منتقل کنندہ کے مالکانہ قبضہ میں مجوزہ منتقلی کے بعد کم از کم پچاس روپے سالانہ زر مالگزار کی اراضی باقی نہ رہتی ہو۔ اگر تعلقدار کی رائے میں سالانہ پچاس روپے زر مالگزار کی سے کم زر مالگزار کی اراضی کی منتقلی ناگزیر ہو یا منتقل کنندہ کے مفاد کے پیش نظر اراضی کا اس کے مالکانہ قبضہ میں باقی رکھنا غیر ضروری ہو تو وہ بہ اظہار واقعات صوبہ دار کے پاس کیفیت پیش کرے گا۔ جس کو

اختیار ہوگا کہ منظوری دے یا اس کے دینے سے انکار کرے۔

**دفعہ ۱۱** (۱) تعلقہ دار کسی اراضی کے دواچی انتقال کی منظوری حقیقت کو متاثر نہ کرے گی۔ دے تو ایسی منظوری کسی کی حقیقت کو متاثر نہ کرے گی۔

(۲) حق شفعہ کا نفاذ نہ ہو سکے گا جب تک کہ شفیع خود زراعت پیشہ طبقہ میں

سے اور بائع کا ہم طبقہ نہ ہو۔

بعض دواچی انتقال کے **دفعہ ۱۱** (۱) اگر عدالت دیوانی میں کسی ایسی دستاویز کی متعلق طریقہ کار ردائی بنا پر جو زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص نے قانون ہذا کے

نفاذ سے قبل اپنی اراضی کے دواچی انتقال کے متعلق تکمیل کی ہو دعویٰ دائر کیا جائے

یا بوقت نفاذ قانون ہذا زیر تحقیقات ہو اور زراعت پیشہ طبقہ کا شخص عدالت پیش

کرے کہ بوقت تکمیل دستاویز فریقین کی نیت یہ نہ تھی کہ دواچی انتقال عمل میں آئے

اور اس کا نفاذ تبدیل قبضہ واقعی یا کاغذات سرشتہ مال میں ورگ مبادلہ کے ذریعہ

عمل میں نہ آیا ہو تو باوجود اس کے دفعہ (۱۶) قانون شہادت نشان (۲) بابہ ۱۳۱

یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی اور حکم ہو عدالت آن معاملات یا سلسلہ معاملات

کی تحقیقات اور ان کی حقیقی نوعیت کا تعین کریگی جن کے نتیجے کے طور پر دستاویز کو

تکمیل پائی ہو ایسی تحقیقات اور تعین کے لئے عدالت کسی زبانی اقرار یا بیان کے

متعلق شہادت قبول کریگی۔

(۲) حسب ضمن (۱) تحقیقات عمل میں آنے کے بعد اگر یہ ظاہر ہو کہ معاملہ حقیقتاً

دواچی انتقال کا نہ تھا تو عدالت مقدمہ کو تعلقہ دار کے پاس منتقل کریگی تعلقہ دار ایسے

معاملہ کو معاملہ رہن تصور کرے گا اور اس کے متعلق حسب احکام مندرجہ دفعہ (۱۰)

ضمن (۲) عمل کریگا۔

(۳) حسب ضمن (۱) تحقیقات عمل میں آنے کے بعد ظاہر ہو کہ کسی ایسے نیک نیت

تثقل الیہ بالبدل یا اس کے قائم مقام کے حقوق متاثر ہو رہے ہیں جس کو بوقت تثقل

ایسے معاملہ کی حقیقی نوعیت کی اطلاع نہ تھی اور تثقلی ایسی دستاویز پر مبنی ہے جس کی

رجسٹری ایسے زمانہ میں ہوئی جبکہ اور اراضی منتقل شدہ ایسے مقام پر واقع ہو چکیں  
دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۱۹۷۴ء یا قانون ہذا نافذ نہ کیا گیا تھا یا یہ ظاہر ہو کہ  
معاملہ حقیقتاً دواچی انتقال کا تھا تو عدالت مقدمہ کا فیصلہ کریگی۔

## عارضی انتقال اراضی

بعض معاملہ بہن خاص طریق (۱) دفعہ ۱۱۱ (۱) زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی  
و قیود کے تابع ہوں گے بہ طریق اور بہ قیود ذیل ہی رہن کر سکیگا۔

(الف) رہن انتفاعی کی صورت میں راہن مرہن کو اراضی مرہونہ پر قبضہ اور  
اس کو اختیار دے گا کہ وہ اراضی پر قابض رہے اور زرہن اور اس کے سود کے معاوضہ  
میں اراضی کے زر لگان و منافع کو اگر رہن کی مدت معین یا اس میں توسیع ہوئی ہو تو  
ختم مدت تک اور اگر مدت معین نہ ہوئی ہو تو بیس سال تک خود حاصل کرے مگر کسی  
صورت میں خواہ مدت معین ہوئی یا نہ ہوئی ہو بیس سال کے ختم پر بلا سحاط اس کے  
کہ زر رہن اور سود کا ملا دیا ہو یا نہیں مرہن اراضی مرہونہ زر رہن کو واپس دیر لگا  
اور مطالبہ رہن ادا شدہ متصور ہوگا۔

(ب) رہن بلا قبض کی صورت میں اگر راہن زر رہن مع سود معاہدہ کے بموجب ادا  
نہ کرے تو مرہن تعلقدار سے درخواست کر سکیگا کہ اس کو اراضی مرہونہ کا قبضہ ایسی مدت  
کے لئے دلایا جائے جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو  
جب تک اس طرح اراضی مرہونہ پر تعلقدار کے حکم کے مطابق مرہن کا قبضہ رہے اس  
بقایا کے زر رہن و سود کی حد تک جو مرہن کو تعلقدار کے حکم کی تاریخ پر واجب الادا ہو  
رہن مذکور رہن انتفاعی متذکرہ فقرہ الف متصور ہوگا۔ اس فقرہ کی اغراض کے لئے  
سود اس شرح سے محسوب ہوگا جو قریبین نے مقرر کیا ہو بشرطیکہ سود کی شرح اور اسکی  
مجموعی مقدار اس شرح اور مقدار سے متجاوز نہ ہو جو قانون قرض و ہنگام زرکاری  
نشان (۵) بابتہ ۱۹۷۴ء میں مقرر کی گئی ہے۔

(ج) رہن انتفاعی دستاویز کے ذریعہ عمل میں آئے اور فی الحکمہ دستاویز مذکور کی بنا پر  
(۱) راہن اپنے حق قبضہ اور کاشت کو منتقل کرنے کا مجاز نہ ہو۔

(۲) راہن نے مرہن کو قابض اعلیٰ تسلیم کیا ہو۔

(۳) راہن اراضی پر حیثیت آسامی شکی قابض اور کاشت کرتا ہو۔

(۴) مدت معینہ تک شمول محصولات زر مالگزاری سے الضاعف مقدار میں لگان  
اد کرنے کا راہن نے معاہدہ کیا ہو۔

(۵) مالگزاری اور محصولات اد کرنے کا ذمہ دار مرہن ہو تو راہن کو مرہن اراضی سے  
بیدخل نہ کر سکیگا بجز اس کے کہ:-

(الف) راہن اراضی کا استعمال اس طریقہ پر کرے کہ وہ ان اغراض کے ناقابل ہو جائے  
جن کے لئے اراضی اس کے قبضہ میں ہے۔ یا۔

(ب) پیداوار اراضی کی شکل میں زر لگان واجب الادا ہوا اور راہن مقامی رواج  
کے مطابق بلا وجہ معقول اس طریقہ پر اور ایسی مقدار میں اراضی کی کاشت کرنے سے  
قاصر رہے جو ادائی لگان کے لئے کافی تصور ہو سکے یا:-

(ج) اراضی مرہونہ کے تعلق سے راہن کے خلاف مرہن بقایا زر لگان کی بابت  
ڈگری حاصل کر لے اور زر ڈگری کی ادائی نہو یا۔

(د) کسی اور ایسی شرط کی جو فریقین میں طے پائی ہو راہن نے عہد اور بلا وجہ معقول  
خلاف ورزی کی ہو۔

(۲) رہن از عنوان فقرہ (ج) ہونے کی صورت میں اگر راہن بیدخل کیا جائے  
راضی کے حق قبضہ کاشت سے مرہن کے حق میں دست بردار ہو جائے یا اراضی کو  
کو چھوڑ کر چلا جائے تو رہن زیر بحث ایسی مدت کے لئے جو تاریخ بیدخل یا دست برداری  
یا چھوڑ کر چلے جانے سے بیس سال سے زائد نہ ہو اور ایسی رقم کے لئے جو تعلق دار  
کی رائے میں مناسب ہو رہن بالقبض بہ عنوان فقرہ الف تصور ہوگا۔

قواعد متعلقہ رہن ہائے منظور | دفعہ ۱۸ جو رہن تحت دفعہ (۲) عمل میں آئے ان میں

(۱) اگر رہن بہ عنوان فقرہ (ب) ہو تو قبضہ کی میعاد ختم ہونے پر زر رہن بے باقی ادا شدہ متصور ہوگا۔

(۲) رہن کو یہ اختیار ہوگا کہ مدت رہن کے اندر کسی وقت بھی زر رہن ادا کر کے فک رہن کرالے یا اگر رہن ۲ بعنوان فقرہ (الف) یا (ب) ہو تو زر رہن کا اس قدر حصہ ادا کرے جو تعلقدار بہ تقاضا انصاف مقرر کرے۔

(۳) اگر رہن انتفاعی ہو تو رہن کی ذات زر رہن کی ادائیگی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(۴) اگر کوئی رہن جس نے تعلقدار کے پاس دفعہ ہذا کی شکل (۲) کے تحت درخواست کی ہو حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت کر دے کہ اس نے زر رہن یا اس کا اس قدر حصہ جو تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو ادا کر دیا ہے یا زر رہن یا اس کا اس قدر حصہ جو تعلقدار نے قرین انصاف قرار دیا ہو تعلقدار کے پاس جمع کر دے تو یہ تصور کیا جائیگا کہ فک رہن ہو گیا اور تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ مرہن کو اگر وہ اراضی پر قابض ہو تو بیدخل کر دے اور رہن کو قبضہ و لادے۔

**واقعہ (۱)** کسی رہن میں جو تحت دفعہ (۲) تکمیل پایا منظور رہن ناموں میں یہ رضامندی فریقین جند شرائط کا اضافہ ہو بہ رضامندی فریقین حسب ذیل شرائط کا یا ان میں سے کسی ایک شرط کا اضافہ کیا جاسکیگا۔

(الف) دوران سال زراعتی میں کس وقت رہن فک رہن کر کے اپنی اراضی کا قبضہ حاصل کر سکیگا۔

(ب) رہن یا مرہن قابض کے حقوق قطع و برید و فروخت چو بینہ کو محدود کرنے نیز فریقین کو ایسے افعال سے روکنے کے متعلق جن سے اراضی کی مستقل حیثیت میں فرق آتا ہو۔

(ج) کوئی اور شرط جس کو سرکار عالی نے بذریعہ حکم عام یا خاص جائز قرار دیا ہو۔

(۲) کسی رہن میں جو تحت دفعہ (۲) تکمیل پایا ہو اگر کوئی ایسی شرط درج کی جائے جو

تحت قانون ہذا جائز نہ ہو تو وہ شرط کا عدم متصور ہوگی۔

**واقعہ (۱)** اگر کسی زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی خلاف قانون ہذا رہن ناموں کی

ترمیم کا تعلقدار کو اختیار

کسی ایسی صورت میں یا کسی ایسے طریقہ سے رہن کرے جس کی اجازت تحت قانون ہذا نہیں ہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ رہن نامہ کے شرائط کی ایسے عنوان سے ترمیم کرے جس کا اس کے نزدیک مرتبن انصافاً مستحق ہو اور وہ طریق و قیود مصرحہ قانون ہذا کے مطابق ہو جائیں۔

(۲) اگر زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص نے اپنی اراضی قانون ہذا کے نفاذ سے قبل بذریعہ رہن بیع بالوفایا کسی اور طور پر رہن کی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ دوران معاملہ میں کسی وقت کسی فرتی کی درخواست پر مندرجہ ذیل طریقوں کے مطابق عمل کرے (الف) حساب کی جانچ بتا بعت احکام مندرجہ دفعہ (۱) قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۹۹ء خلاف کرے اور۔

(ب) رہن سادہ کی صورت میں راہن کی جانب سے مرتبن کو وصول شدہ رقم یا رہن انتفاعی کی صورت میں بشمول آن رقوم کے جو راہن نے مرتبن کو ادا کی ہوں مرتبن کو اراضی کے قبضہ سے حاصل شدہ فوائد کی مالیت قانون قرض دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۹۹ء کی دفعہ (۱۱) کے تحت واجب الادا رقم کے مساوی یا اس سے متجاوز ہو چکی ہو تو تعلقدار معاملت رہن کو ختم کرے اگر اراضی پر مرتبن قابض ہو تو راہن کو اس پر قبضہ دلائیگا اور اگر کوئی دستاویز ہو تو وہ بھی راہن کو واپس کرائیگا۔

(ج) رہن سادہ کی صورت میں مرتبن کو وصول شدہ رقم یا رہن انتفاعی کی صورت میں بشمول آن رقوم کے جو راہن نے مرتبن کو ادا کی ہوں مرتبن کو اراضی کے قبضہ سے حاصل شدہ فوائد کی مالیت واجب الادا رقم سے کم ہو تو واجب الوصول رقم راہن کے نقد ادا کر دینے پر تعلقدار تحریری حکم کے ذریعہ رہن کو ختم کر دیگا اور اگر اراضی مرتبن کے قبضہ میں ہو تو راہن کو اس کا قبضہ دلائیگا۔ اگر راہن واجب الادا رقم ادا کرے تو قاصر رہے تو تعلقدار حکم دیگا کہ اراضی ایسی مدت کے لئے چھو بیس سال سے زائد ہو اور تعلقدار کی رائے میں واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے مناسب ہو مرتبن کے قبضہ میں رکھی جائے اور اس مدت کے ختم پر اراضی راہن کے قبضہ میں واپس دی جائے۔

اگر مہینہ اراضی کو اپنے قبضہ میں رکھنے پر رضامند نہ ہو تو تعلقہ دار حجاز ہوگا کہ اراضی راہن یا کسی اور شخص کو ایسی مدت کے لئے جو بیس سال سے زائد نہ ہو اور جو اس کی رائے میں واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے مناسب ہو قول پر دے وصول شدہ زرگان مہینہ کو اس کے مطالبہ کے تحت ادا کرے اور مدت قول کے ختم پر اراضی راہن سے پاک راہن کو واپس دلائے اگر راہن اراضی کو قول پر لینے رضامند نہ ہو اور کوئی قولہ دار بھی فراہم نہ ہو سکے یا یہ کہ اراضی کو مہینہ کے قبضہ میں دینے یا راہن یا کسی اور شخص کو قول پر دینے سے واجب الادا رقم بیس سال کی مدت میں ادا نہ ہو سکتی ہو تو تعلقہ دار کو اختیار ہوگا کہ کم از کم پچاس روپیہ سالانہ زر مالگداری کی اراضی راہن کے قبضہ میں چھوڑ کر باقی اراضی کا اس قدر حصہ نیلام کرے جو واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے ضروری ہو اور زر نیلام سے مہینہ کا مطالبہ بے باقی کر دے ایسی ادائیگی کے بعد اگر کوئی رقم بچ رہے تو وہ راہن کو واپس کر دی جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسے نیلام میں صرف ایسا شخص اراضی خرید سکیگا جو راہن کے طبقہ میں شریک ہو۔

(۳) اگر کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ ایسی شرط کے نفاذ کے لئے جو بیع بالوفا کا اثر رکھتی ہو دائر کیا جائے یا بوقت نفاذ قانون ہذا عدالت میں زیر تحقیقات ہو یا ایسے رہن کے متعلق دعویٰ دائر کیا جائے جس سے ضمن (۱) یا (۲) متعلق ہو تو عدالت پر لازم ہوگا کہ وہ مقدمہ کو تعلقہ دار کے پاس اس غرض سے بھیج دے کہ وہ اس اختیار کو کام میں لائے جو اس کو دفعہ ہذا کے تحت حاصل ہے۔

رہن بیع بالوفا کا امتناع | **دفعہ ۱۸** کسی اراضی کے رہن نامہ میں جو بعد نفاذ قانون ہذا تکمیل پائے کوئی ایسی شرط جو اس غرض سے درج کی جائے کہ وہ بیع بالوفا کا اثر رکھے کالعدم و بے اثر سمجھی جائیگی۔

قول | **دفعہ ۱۹** زراعت پیشہ طبقہ کا کوئی شخص اپنی اراضی بیس سال سے زائد مدت کے لئے قول پر نہ دلیکیگا۔

**دفعہ ۲۰** (۱) اگر کوئی رہن حسب طریقہ مندرجہ دفعہ اراضی کے عارضی انتقال کی صورت میں توسیع کے اختیارات کا محدود کرنا

(۱) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا ب عمل میں آیا ہو یا کسی قول کی تکمیل اس قانون کے تحت ہوئی ہو اور معاملت کی مدت میں سال سے کم ہو تو مالک اراضی کو اختیار ہوگا کہ رہن یا قول کی بیس سالہ مدت کی تکمیل بہ توسیع مدت یا بذریعہ معاملت جدید کرے بشرطیکہ معاملت کی جملہ مدت بشمول مدت سابقہ بیس سال سے متجا وز نہ ہو۔

(۲) جب کسی رہن یا قول کی بیس سالہ مدت ہر طرح ختم ہو جائے تو اسی اراضی کو اسی مرتبہ کے پاس جدید طور پر رہن نہ کیا جاسکیگا نہ اسی قول دار کو از سر نو قول پر دیا جاسکیگا تا وقتیکہ سابقہ معاملہ سے کم از کم تین سال نہ گزر جائیں۔

(۳) کسی رہن یا قول کی مدت میں ایسی توسیع عمل میں آئے جو خلاف منشاء قانون ہذا ہو تو یہ تصور ہوگا کہ وہ رہن یا قول صرف اسی مدت کے لئے ہے جس کی اجازت قانون ہذا میں ہے۔

بیدخلی مرتبہ یا قول دار جو بزرگ کرنے **دفعہ ۱۱۱** اگر مرتبہ یا قول دار کسی رہن تحت دفعہ مدت مقررہ کے اراضی پر قابض ہے یا قول تحت دفعہ (۱۲) یا کسی رہن یا قول تحت دفعہ (۱۳) کی بناء پر اراضی پر قابض ہو اور معاہدہ کے لحاظ سے رہن یا قول کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی اراضی پر قابض رہے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بطور خود یا کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو اراضی زیر بحث پر قبضہ کا مستحق ہو ایسے مرتبہ یا قول دار کو اراضی سے بیدخل کر دے اور شخص مستحق کو اس پر قبضہ و لاد۔

## عام احکام

ایسے دواچی انتقال اثر جو **دفعہ ۱۱۲** دواچی انتقال اراضی جو دفعہ ۱۱۱ کی رو سے تعلقدار بلا منظوری کیا گیا ہو کی منظوری کا محتاج ہو اور تعلقدار منظوری دینے سے انکار کرے حکم نام منظوری صادر ہونے تک رہن بطریق دفعہ ۱۱۱ منظور ہوگا اور

نقل الیہ رضامند ہو تو انتقال مذکور زمانہ تا بعد کے لئے بطریق رہن انتفاعی مصرعہ دفعہ ۱۱۱ ضمن (۱) فقرہ الف ان شروط پر جو تعلقدار بہ نفاذ اختیارات



حاصلہ معین کرے نافذ رہے۔

**دفعہ ۱۶** بعض انتقال و کفالت متعلقہ پیداوار اراضی کیلئے تعلقہ دار کی منظوری کی ضرورت

اور ایسی تنقلی یا کفالت کی مدت ایک سال سے زائد ہو تو وہ ایک سال کے بعد کا عدم منظور ہوگی جب اس کے لئے تعلقہ دار کی منظوری حاصل کی گئی ہو۔ مگر یہ شرط ہے کہ جب کوئی انجمن جس کی رجسٹری تحت قانون انجمن ہائے امداد قرضہ باہمی نشان (۲) بابت ۱۹۳۲ء عمل میں آئی ہو کوئی مطالبہ اپنے رکن حال یا سابق سے بموجب دفعہ ۱۹ ضمن (۱) فقرہ الف قانون مذکور پیداوار اراضی سے وصول کرنا چاہے تو اس کے لئے تعلقہ دار کی منظوری درکار نہ ہوگا اور نہ اس سے یکسالہ قید متعلق ہوگی۔

**توضیح**۔ اخراض دفعہ ہذا کے لئے پیداوار اراضی میں ہر پیداوار و ثمرہ داخل ہوگا۔ جو اراضی زیر بحث سے فصل سال رواں یا سال عین ماقبل سال رواں میں حاصل کیا گیا ہو خواہ پیداوار یا ثمرہ مذکور اراضی پر مستادہ ہو یا درود ہو کر ذخیرہ کر لیا گیا ہو۔

**دفعہ ۱۷** (۱) کسی ایسے شخص کی اراضی جو زراعت پیشہ طبقہ امتناع فروخت نہیں

ذکریات و احکام ملتی میں سے ہو کسی ڈکری یا حکم عدالت دیوانی یا سرشتہ مال کی تعمیل میں فروخت نہ کیجا سیکے گی۔ خواہ ڈکری یا حکم مذکور قانون ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد۔ البتہ ڈکری یا خواہش پر تعلقہ دار ایسی ڈکری یا حکم کی تعمیل بذریعہ رہن اراضی حسب طریقہ بینہ دفعہ ۱۰ ضمن (۱) فقرہ الف یا (ب) کریگا یا بذریعہ قول تحت دفعہ ۱۲ ڈکری یا حکم قانون ہذا کے نفاذ سے قبل کی ہو حسب نفاذ دفعہ ۱۰ ضمن (۲) حساب جانچنے کے بعد تعلقہ دار بذریعہ نیلام اراضی ڈکری یا حکم کی یا قسٹی رقم کا ایفا کریگا۔

(۲) باوجود اس کے کہ کسی قانون میں کوئی اور حکم اس کے خلاف ہو کسی

کسی زراعت پیشہ طبقہ کے کسی رکن کی اراضی کسی ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا شہر مال کی تعمیل میں قول پر ایسی مدت کے لئے نہ دیجا سکیگی جو بیس سال سے زائد ہو۔ اور نہ ان طریقوں کے علاوہ جن کی اجازت دفعہ ۱۱ میں دی گئی ہے کسی اور طریقہ پر رہن کیجا سکیگی خواہ ڈگری یا حکم مذکور یا نچ نفاذ قانون ہذا کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد۔

(۳) دفعہ ہذا کوئی حکم موثر نہ ہوگا۔

دالف) سرکار عالی کے کسی اختیار پر جو ان کو بقایا مالگزاروں کے وصول کے متعلق یا کسی ایسے بقایا کے وصول کے متعلق جو نقل بقایا کے مالگزاروں وصول کیا جاسکتا ہو قانوناً حاصل ہو یا۔

ب) کسی باضابطہ رجسٹری شدہ انجمن امداد باہمی کے کسی ممبر کے ان اختیارات پر جو تحت دفعہ ۲۲ قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۸ء الف مضمون مذکور کو انجمن کے ارکان حال یا سابق سے وصول طلب مدد رسدی کے تعین اور اس کے وصول کرنے کے متعلق حاصل ہوں۔

شرائط متعلقہ رجسٹری اوقوعہ ۱۸۰۰ء باوجود اس کے کہ قانون رجسٹری دستاویزات ممالک دستاویزات محروسہ سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۲۸ء الف یا کسی قاعدہ تحت دفعہ ۲۳ قانون مذکور میں کوئی اور حکم ہو نہ۔

د) کوئی دستاویز جو قانون ہذا کے احکام کے خلاف ہو رجسٹری کے لئے قبول نہ کی جائیگی۔

۲) کسی دستاویز کو جس میں کوئی ایسا معاملہ درج ہو یا جو کسی ایسے معاملہ پر موثر ہو جو محتاج منظور می تعلقدار ہو بغرض رجسٹری قبول نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ حکم منظوری کی مصدقہ نقل عہدہ دار حجاز رجسٹری کے سامنے پیش نہ کی جائے۔

قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۸ء الف کے چند احکام کا متعلق ہونا سرکار عالی نشان (۸) ۱۳۱۸ء الف کے باب ہم یازدہم

کے احکام جس حد تک کہ متعلق ہو سکتے ہوں ان تمام کارروائیوں سے بہ اتباع احکام قانون ہذا متعلق ہوں گے جو عہدہ داران مال کی جانب سے تحت قانون ہذا عمل میں آئیں۔

اختیار سماعت عدالت ہائے دیوانی [دفعہ ۱۱] کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسے مقدمہ کے متعلق اختیار سماعت نہ ہوگا جس کو سرکار عالی یا کوئی عہدہ دار سرکار عالی تحت قانون ہذا فیصلہ کرنے کا مجاز ہو۔

(۱۲) قانون ہذا کے تحت جو اختیارات سرکار عالی یا کسی عہدہ دار سرکار عالی کو حاصل ہوں ان کے طریقہ نفاذ کے متعلق کوئی دعوئی قابل سماعت عدالت دیوانی نہ ہوگا۔  
لزوم ترسیل احکام ڈگریات عدالتی بہ تعلق دار [دفعہ ۱۱] عدالت دیوانی کے لئے ضروری ہوگا کہ جب کبھی وہ ایسا فیصلہ یا حکم صادر کرے جس کے ذریعہ زراعت پیشہ طبقہ کے کسی شخص کی اراضی دائمی طور پر یا بذریعہ رہن یا قول کسی شخص کے نام منتقل ہوتی ہو تو فیصلہ یا حکم کی نقل تعلق دار کے پاس بھیجے۔

(۱۳) جب تعلق دار پر ظاہر ہو کہ کسی عدالت دیوانی نے قانون ہذا کے تقاضے سے قبل یا بعد کوئی ایسی ڈگری یا حکم صادر کیا ہے جو خلاف احکام قانون ہذا ہے تو تعلق دار کو اختیار ہوگا کہ عدالت مجاز سماعت مرافعہ میں درخواست نگرانی پیش کرے۔

اور جب عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ڈگری یا حکم زیر بحث قانون ہذا کے کسی حکم کے خلاف ہو تو وہ ڈگری یا حکم مذکور کی اس طرح ترمیم کرے گی کہ وہ قانون ہذا کے مطابق ہو جائے۔ درخواست نگرانی تعلق دار کو ڈگری یا حکم کی اطلاع ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر پیش ہو سکے گی۔

(۱۴) ضمن ۲ کے تحت نگرانی اگر عدالت العالیہ کے ماتحت عدالتوں میں سے کسی میں پیش ہوئی ہو تو تعلق دار یا طرف ثانی تاریخ فیصلہ سے دو ماہ کے اندر عدالت العالیہ میں درخواست نگرانی پیش کر سکے گا۔

(۱۵) عدالت کے لئے ضروری ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت جو درخواست پیش ہو اس پر جو حکم صادر کیا جائے اس کی نقل تعلق دار کے پاس بھیجے۔

(۵) ہر درخواست جو تحت دفعہ ۲۱۵ پیش ہو رسوم عدالت سے نیز اس کی بنا پر جو کارروائی ہوگی ہر قسم کے عدالتی اخراجات سے مستثنیٰ ہوگی پیروی کے لئے تعلقہ اس کی یا اس کی جانب سے کسی کی حاضری لازمی نہ ہوگی۔

**دفعہ ۲۱۶** (۱) جب کوئی رہن نامہ بعنوان دفعہ، ضمن فقرہ ج مقدمات متعلقہ زرگان اراضی تکمیل پایا ہو تو اس کے زرگان واجب الادا کے متعلق جملہ نزاعات مرہونہ کہاں سماعت ہوں گے۔

سررشتہ مال ہی میں پیش اور بعد سماعت فیصل ہوں گے کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ کسی ایسی نزاع یا مسئلہ کی سماعت کرے جس کی سماعت تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال میں ہو سکتی ہو۔

(۲) جب کسی دعویٰ کے دوران میں جو کسی عدالت دیوانی میں دائر ہو کسی ایسے امر کے تصفیہ کی ضرورت درپیش ہو جو تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال کے سماعت و تصفیہ کے قابل ہو تو عدالت دیوانی کا فرض ہوگا کہ امور تصفیہ طلب نیز ان تمام امور کو جو تحت دفعہ ۱۷ ضابطہ دیوانی ضروری ہوں درج کر کے عرضی دعویٰ مدعی کو اس فیہائش کے ساتھ واپس کرے کہ اس کو وہ تعلقہ دار کے روبرو پیش کر دے۔

(۳) عرضی دعویٰ مذکور تعلقہ دار کے روبرو پیش ہونے پر اس کا فرض ہوگا کہ مالیت مقدمہ ہزار روپیہ سے زائد ہونے کی صورت میں خود تحقیقات کر کے فیصلہ صادر کرے دیگر اشکال میں تعلقہ دار کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو بغرض تصفیہ کسی دوم تعلقہ دار کے سپرد کرے۔

**دفعہ ۲۱۷** اقتدارت عہدہ داران مال جب وہ مقدمہ یا کسی مرافعہ یا کارروائی کے متعلق جو ایسے دعویٰ تحت دفعہ ۲۱۶ کی سماعت کریں۔

سے متعلق ہو کارروائی کرے تو اس کی عدالت ایسی عدالت مال متصور ہوگی جو تحت دفعہ (۱۵۲) قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) کے تحت تحقیقات کر رہی ہو اور تمام احکام جو قانون مذکور میں تحقیقات باضابطہ سے متعلق ہوں جس حد تک ممکن ہو تحقیقات تحت دفعہ ہذا سے بھی متعلق متصور ہوں گے۔

**دفعہ ۲۱۸** عطلے اختیارات تعلقہ دار بہ دیگر جو اختیارات تحت قانون ہذا تعلقہ دار کو عہدہ داران مال حاصل ہیں ان کو کوئی عہدہ دار مال جس کا درجہ تعلقہ دار سے

برتر ہو یا ایسا کوئی اور عہدہ دار سرکاری جس کو سرکار عالی نے اس خصوص میں اختیار دیا ہو اور جس کا درجہ تعلق در سے کم نہ ہو عمل میں لائے گا۔

**مستثنیات** | **دفعہ ۲۵** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع کو یا کسی شخص یا مجموعہ اشخاص کو قانون ہذا سے یا اس کے مندرجہ کسی حکم سے مستثنیٰ کریں۔

**قواعد بنانے کا اختیار** | **دفعہ ۲۶** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اگر اس قانون ہذا کے لئے قواعد مرتب کریں جو بعد اشاعت جبریدہ نافذ ہوں گے۔ شرعاً مستحکم  
عسکر یا رنجشک معتبر

مندرجہ جبریدہ مورخہ ۳۰ شہر پور ۱۳۴۹ھ ف جزو ثالث ۱۳۳۳ تا ۱۳۳۲ نمبر (۴۰)  
وصحت نامہ جبریدہ مورخہ ۱۱ رباع ۱۳۴۹ھ ف نمبر ۶

جدید

## قانون تعین مدارج پیداوار زر اعمتی ممالک محروسہ سرکاری

جو پیکار  
اعلیٰ حضرت بیدگان عالی علیہم السلام  
نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۹ھ  
۱۳۴۹ھ  
منظور فرمایا گیا۔

تمہید | ہر گاہ قیرن مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکاری کی پیداوار زر اعمتی کے مدارج معین کرنے اور مدارج کا تعین ہونے کے بعد ان پر ان کے درجہ کی علامت ثبت کرنے کے لئے قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**مختصر نام** | **دفعہ ۱** یہ قانون بنام قانون تعین مدارج پیداوار زر اعمتی ممالک محروسہ سرکاری موسوم ہو سکیگا۔

**تعریفات** | **دفعہ ۲** قانون ہذا میں بحر اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف (الف) ”پیداوار زر اعمتی“ کے مفہوم میں حسب ذیل جملہ اشیاء داخل ہوں گے۔

(۱) زراعتی یا باغات کی پیداوار (۲) ایسے اشیاء خوردنی و نوشیہ جو کھلایا خیرہ زراعتی یا باغات کی پیداوار سے تیار کی جاتی ہوں (۳) ایسے اشیاء جو کھلایا خیرہ اپالوجا نوروں سے حاصل کی جاتی ہوں یا اس طرح حاصل کی ہوئی چیزوں سے تیار کی جاتی ہوں۔  
 (ب) ”تلبیس“ سے ایسی تلبیس مراد ہوگی جس کی تعریف مجموعہ تفریحات حاملک حردہ سرکار عالی شان (۱۵) باہتہ ۳۱۳ لکھ دفعہ (۶) ضمن (۳) میں کی گئی ہو۔  
 (ج) ”غلاف“ میں کوئی ایسا برتن۔ صندوق۔ ٹوکرا۔ کاغذ۔ خدیطہ۔ کشتی۔ قھیلا یا کوئی اور ایسا ظرف شامل ہوگا جس میں پیداوار زراعتی رکھی جاتی یا رکھی جاسکتی ہو۔  
 (د) ”نام درجہ“ سے مراد وہ مقررہ نام ہوگا جس سے کسی پیداوار زراعتی کی نوعیت کا اظہار ہوتا ہو۔

(۵) علامت نام درجہ“ سے وہ مقررہ علامات مراد ہوگی جو کسی خاص نام درجہ کو ظاہر کرنے کے لئے معین کی جائے۔

(و) ”نوعیت“ کا لفظ جب کسی پیداوار زراعتی کے تعلق سے استعمال کیا جائے تو اس میں اس پیداوار زراعتی کی حالت اور کیفیت کا تصور بھی شامل ہوگا۔

(ز) ”مقررہ“ سے مراد ان امور سے ہوگی جو ذریعہ قواعد تحت قانون پراستین ہو سرکار عالی کے اختیارات اور **فصل** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی خاص پیداوار زراعتی کیلئے حسب ذیل امور کو معین کریں اور ان کا نفاذ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں۔

(الف) نام درجہ

(ب) علامت درجہ“

(ج) ”اوصاف نام درجہ“

(د) ”غلاف کے خصوصیات اور پیداوار زراعتی کی وہ مقدار جو اس غلاف میں رکھی جائیگی

(۵) عہدہ دریا یا اشخاص جو منفرد یا مشترک کسی پیداوار زراعتی پر اس کے متعلقہ

”علامت نام درجہ“ ثبت کر سکیں گے۔ یا اس پر اس کی چشمی لگانے کے مجاز ہوں گے۔

**توضیح**۔ چشمی کاغذی۔ چوبی یا کسی دھات کی ہو سیکگی۔

تواحد کی ترتیب **اوفعل** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ انغراض قانون بڑا کے لئے عموماً اور امور ذیل کی نسبت خصوصاً وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کریں اور بہ اشاعت جریدہ ان کو نافذ کریں۔

(الف) شرائط جن کے تحت عہدہ دار یا اشخاص متذکرہ دفعہ (۳) فقہ (دھ) کو پیداوار زراعتی پر اوس سے متعلقہ علامت نام درجہ ثبت کرنیکی یا اوس پر اوس کی چشمی لگانیکی اجازت بجائیگی (ب) دفعہ (۳) فقہ (دھ) کے تحت جو عہدہ دار یا اشخاص معین کئے جائیں ان کے عمل کا طریقہ (ج) پیداوار زراعتی کو اوس کے خلاف میں بند کرنے کا طریقہ۔

(د) عہدہ دار یا اشخاص معین کے تحت دفعہ (۳) فقہ (دھ) کے لئے ”علامت نام درجہ“ استعمال کرتے کی اجازت حاصل کرنے کا طریقہ۔  
(ه) ان مصارف کے وصول کرنے کا طریقہ جو علامت نام درجہ کی تیاری یا اوس کے استعمال میں عاید ہوں۔

(و) ایسے پیراوار زراعتی کے ضبط کرنیکا طریقہ جس پر ”علامت نام درجہ“ خلاف احکام قانون ہذا قواعد تحت قانون ثبت کی یا لگانکی گئی ہو۔

بلا حصول اجازت علامت نام **اوفعل** جو شخص بلا حصول اجازت پیداوار زراعتی پر کوئی درجہ ثبت کرنے یا لگانے کی سزا علامت نام درجہ ثبت کرے یا لگائے اوس پر جرمانہ کیا جائے گا۔ جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سیکگی۔

تلبیس کی سزا **اوفعل** کوئی شخص جو کسی ”علامت نام درجہ“ کی تلبیس کرے یا اپنے قبضہ میں کوئی ایسا سانچہ ٹھپے یا کوئی اوزار کہے جو علامت نام درجہ کی تلبیس کے لئے جو اس کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سیکگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی فقط شرعاً مستحق عسکر یا جنگ معتبر۔

مذبحہ جریدہ اعلامیہ جلد (۱۷) نمبر (۳۸) مورخہ ۱۶ شہر فور  
صحت نامہ الامرا باں **اوفعل** نمبر ۶۴

زائد معتمدی مال شعبہ تنظیم ہی شاخ مارکٹ الامور داد ۱۳۵۵

بہ نفاذ آن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۷) قانون تعین مدایح پیداوار زراعتی

حمالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۹۳۵ء سرکار عالی کو مثال میں حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

## قواعد تعین مدارج پیداوار زر اعنتی

**قاعدہ (۱)** یہ قواعد بنام قواعد تعین مدارج پیداوار زر اعنتی موسوم ہو سکیں گے اور تیاریج اشاعت جریہ سے کل حمالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

**قاعدہ (۲)** جو شخص کسی پیداوار زر اعنتی پر اس سے متعلقہ علامت نام درجہ ثبت کرنے یا اس پر اس کی چٹھی لگانے کی اجازت حاصل کرنا چاہے وہ چیف مارکنگ اسٹیشن کے پاس درخواست پیش کرے گا۔

**قاعدہ (۳)** (۱) مناسب جانچ کے بعد اگر چیف مارکنگ اسٹیشن آفیسر کو اطمینان ہو جائے کہ خریدہ فروخت کے مفاد کے مد نظر قرین صواب ہے کہ مطلوبہ اجازت دی جائے۔ اور یہ کہ درخواست دہندہ اجازت نامہ پانے کا اہل ہے تو وہ درخواست گزار کو مطلوبہ اجازت نامہ دیگا۔

(۲) ہر اجازت نامہ پر حسب ذیل امور کی صراحت ہوگی۔

(الف) اس شخص کا نام و پتہ جس کو پیداوار زر اعنتی پر علامت نام درجہ ثبت کرنے یا اس پر اس کی چٹھی لگانے کا مجاز کیا گیا ہو۔

(ب) پیداوار زر اعنتی کا نام جس پر اجازت نامہ کی بنا پر علامت نام درجہ یا اس کی چٹھی ثبت کی جائے گی۔

(ج) مدت جس میں اجازت نامہ نافذ العمل رہیگا۔

(د) احاطہ جہاں علامت نام درجہ ثبت کیا جائیگا۔

**قاعدہ (۴)** اجازت یافتہ حسب ذیل شرائط کا پابند ہوگا۔

(الف) علامت نام درجہ اسی پیداوار پر اور اسی احاطہ میں ثبت کرے جن کی

صراحت اجازت نامہ میں ہو۔



(ب) بہ اوقات مناسب ایسے شخص کو جسے چیف مارکننگ آفیسر نے اس بار میں حجاز کیا ہو اس احاطہ میں داخل ہونے دے جہاں وہ علامت نام درجہ ثبت کرتا ہو اور شخص حجاز کو اس امر کا اطمینان کرنے کے لئے یہ ولت بہم پہنچائے کہ علامت نام درجہ صحیح طور پر ثبت کی جاتی ہے۔

(ج) اُن غلافوں کی تعداد کا حساب رکھے گا جس پر مختلف علامت نام درجہ اس ثبت کیا ہو نیز ہر ایسے شخص کو حساب مذکور کی تصحیح کرنے دیگا جس کو چیف مارکننگ آفیسر نے اس خصوص میں حجاز کیا ہو۔

(د) ایسے شخص کو جسے چیف مارکننگ آفیسر نے اس بارے میں حجاز کیا ہو کسی ایسی پیداوار کا نمونہ حاصل کرنے دے جس کے نام درجہ کا تعین کیا گیا ہو نیز شخص حجاز کی خواہش پر ایسے غلاف کو کھول کر جانچ کرنے دے جس پر علامت نام درجہ ثبت ہو ایسی صورتوں میں نمونہ کی قیمت ادا کیجائیگی۔

(دھ) اُن قواعد کی پابندی کرے گا جو قانون تعین مدارج پیداوار زرعاتی محاکمہ محروسہ سرکاری کے تحت وقتاً فوقتاً نافذ ہوں۔

(و) چٹھی ربر کی مہر۔ آلہ مشقوب یا کوئی اور اوزار جس سے علامت نام درجہ ثبت کیجائے۔ چیف مارکننگ آفیسر سے یا ایسے شخص سے حاصل کرے گا۔ جسے چیف مارکننگ آفیسر نے اس بارے میں حجاز کیا ہو اور اس طرح حاصل کئے ہوئے۔ چٹھی ربر کی مہر آلہ مشقوب اوزار یا چٹھی کے سوا کوئی دوسری شے سے علامت نام درجہ ثبت نہ کرے گا۔

(ز) چیف مارکننگ آفیسر کی تحریری اجازت بغیر اگر گارگ کے خاکہ کا نمونہ اپنے کسی کاروباری کاغذ یا فہرست اشیاء پر استعمال نہ کرے۔

**قاعدہ (۵)** چیف مارکننگ آفیسر نے اختیار دیا ہو حجاز ہو گا کہ اگر کسی پیداوار میں مقررہ اوصاف نہ پائے جاتے ہوں اور وہ اجازت یافتہ کی ملک ہو اور اس کے یا اس کے کارندہ کے قبضہ میں ہو تو وہ ایسی پیداوار پر سے علامت نام درجہ علیحدہ

منوخ کر سکیگا۔

قاعده (۶) چیف مارکننگ آفیسر یا کوئی اور سبھی ایسا شخص جسے سرکار عالی نے اس بارے میں اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ اجازت نامہ منوخ یا معطل یا اس میں کوئی ترمیم کرے بشرطیکہ اجازت یافتہ کو اس کے کاروباری مکان کے پتہ پر چودہ روز قبل یہ یقین تایخ و وقت و مقام اس امر کی وجہ ظاہر کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ کہ اس کا اجازت نامہ کیوں منوخ یا معطل یا اس میں ترمیم نہ کی جائے۔

شرحہ دستخط - زائد معتمد مال شعبہ تنظیم دیہی -

مندرجہ جریده اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۱ خرداد ۱۳۵۱ء نمبر ۲

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸) صحت نامہ قانون ترمیم قانون مصاحبت و خدمت نشان (۲) بابت ۱۳۵۱ء  
جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مورخہ ۱۳ دی ۱۳۵۱ء

نمبر	نیا	۲	غلط	صحیح	کفایت
۱۸	دفعہ ۹	۹	قانون دفعہ ۲ کی عبارت	قانون کی دفعہ ۲ کی موجودہ عبارت	شرحہ دستخط منجانب معتمد

مندرجہ جریده اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ بہمن ۱۳۵۱ء جزو ثالث نمبر (۱۰)



# شعبہ تنظیم دیہی سرشت زراعت

## قواعد عطا قادی بذریعہ سرشت زراعت

۱۔ قواعد ہذا کے لئے تقاضی دیہا سیکلی | قواعد ہذا کے تحت حسب ذیل تقاضی دیہا سکے گی۔

۱۔ ترقی یافتہ تخم اور پودوں کی خریدی۔

۲۔ ترقی یافتہ آلات زراعت کی خریدی۔ مثلاً ناگرہ پیپ ٹراکٹر وغیرہ۔

۳۔ مصنوعی کھاد اور کھاد کے لئے کھلی کی خریدی۔

۴۔ زرعی اغراض کے لئے ادویہ کی خریدی۔

۵۔ اخراجات ناگر کشی بذریعہ ٹراکٹر۔

۶۔ انجی اور برقی موٹر کی خریدی۔

۷۔ کلچائی (صرف ان کھیتوں کی حد تک جن میں تحت ہدایات سرشت زراعت ترقی یافتہ تخم بویا گیا ہے)

۸۔ برائے تعمیر ٹوبیا کو کپورنگ فلیو یارس

۲۔ میا و تقاضی و شرح سود (الف) اغراض مندرجہ فقرہ (۱) ضمنی (۱-۳-۴-۵ اور ۷) اسکے لئے قرضہ مالگزار کی

تناسب سے دیا جائے گا جس کی انتہائی مقدار قبول تقایا قرضہ جات کسی صورت میں مالگزاری کے سہ چار سے زیادہ

ہوگی اور باقی اغراض یعنی ضمنی (۲-۸) اسکے لئے قیمت اراضی مکتولہ کے ایک شلت تک قرضہ دیا جائے گا۔

(ب) فقرہ جات (۱-۳-۴-۵ اور ۷) کے اغراض کے لئے جو قرضہ دیا جائے گا اس کی ادائیگی کی میعاد ایک

سال ہوگی۔

تحت ضمنی (۵) ٹراکٹر کے ذریعہ ناگر کشی کے لئے کے جو قرضہ دیا جائے گا اس کی ادائیگی تین سال اور دیگر اغراض

مندرجہ (۲-۸) کے لئے قرضہ دیا جائے تو اس کی انتہائی میعاد پانچ سال ہوگی۔

(ح) ایک سالہ میعاد کا قرضہ بلا سودی مقصور ہوگا اور زیادہ از ایک سال کے قرضہ پر سو اچھ فی صد سود و ادھوگا

یکالہ قرضہ اندرون میعاد ادانہ ہوگا تو اس پر بھی سو اچھ فیصد سود و بعد نقصانے مدت یک سال عاید کیا جائے۔

۴۔ مزاجی گنجائش | سرشتہ زراعت اغراض مندرجہ فقرہ ۱۱ کے لئے وقتاً فوقتاً تقاوی کی ضرورت کا اندازہ کرے گا اور اسی کے لئے رقمی گنجائش فراہم کرے گا۔

۵۔ تقسیم گنجائش | ناظم زراعت سرشتہ زراعت کے عہدہ داران کی سفارش کے لحاظ سے منقسمہ علاقوں (بصرحت تعلقا) یا موصضات اور اغراض کے لئے فراہم شدہ گنجائش کی تقسیم کرے گا اور صدر محاسبی کو اس کی اطلاع دے گا جس کی بنا پر اول تعلقہ دار متعلقہ کو صدر محاسبی سے رقم ایصال ہوگی۔

۵۔ درخواست تقاوی | اگر اغراض مذکورہ ذیل (۱) قواعد ہذا کے لئے کسی شخص کو تقاوی کی ضرورت ہو تو اس کی درخواست کا نگار زراعت متعلقہ جب نمونہ منسلک (الف) مرتب کرے گا تو تحصیلدار کے پاس پیش کرے گا۔

درخواست گزار کی حیثیت کا جلد از جلد اطمینان کرے گا بعد تحصیلدار اسی درخواست پر تصدیق کے ساتھ مددگار زراعت کے پاس بھیج دے گا۔

۶۔ عہدہ دار زراعت متعلقہ کی رائے | درخواست کی حقیقی ضرورت کا کامل اطمینان کر لینے کے بعد مددگار زراعت اپنی رائے کے ساتھ درخواست نائب ناظم زراعت کے پاس پیش کرے گا۔ رائے میں ان امور کی مزاحمت ہوگی کہ کشتی رقم کن اغراض کے لئے قابل منظوری ہے اور اگر تقاوی درخواست گزار کو ایصال شدنی نہ ہو تو کس گودام یا اینٹپٹ کے ذریعہ انشاء فراہم یا کام کی تکمیل کی جائے گی اور تحت قواعد تقاوی کی وصولی کتنی مدت اور کن اقساط میں عمل میں آئے گی۔ نائب ناظم زراعت کی رائے | نائب ناظم زراعت جملہ درخواستوں کی جانچ کے بعد جو جب فقرہ (۵) وصول ہوں قابل منظوری درخواستوں کی ایک فہرست جب نمونہ منسلک (ب) تیار کرے گا اور مددگار زراعت ضلع کی رائے کے نسبت اپنی رائے کے ساتھ درخواستیں متعلقہ تعلقہ دار کے پاس روانہ کرے گا۔

(۸) تعلقہ دار کے اختیارات | تعلقہ دار ضلع (یا وہ عہدہ دار مال جس کو تعلقہ دار مجاز کرے) ان درخواستوں کی نسبت ایک ہفتہ کے اندر منظوری یا نہ منظوری کا حکم دے گا۔

۷۔ طریقہ ایصال تقاوی | الف) بجز کلچائی کے کسی اور غرض مندرجہ فقرہ ۱۱ کے لئے جو تقاوی منظور ہو نقد نہیں ایصال کیجائے گی۔ بلکہ سرکاری گوداموں یا اینٹپٹوں کے ذریعہ انشاء یا ایصال کے جائیں گے تاگر کشتی کے لئے تقاوی منظور ہو تو تاگر کشتی کی تکمیل تک نائب سرکار کو روائی جائے گی۔

(ب) گودام ان مقامات پر قائم ہوں گے جن کا انتخاب نائب ناظم زراعت بشورہ تعلقہ دار ضلع کریں گے۔  
(ج) عہدہ داران گودام ضمانت دادہ آنکھ خاص ہوں گے ضمانت کی مقدار ڈھائی سو روپیہ نقد یا پانچویں غیر

منقولہ جائدادی ضمانت ہوگی۔

(۵) گوداموں کی منتقلی کے مجاز تحصیلدار و بالاتر عہدہ داران مال ہوں گے۔

(۸) منظور تقاوی کے بعد تعلقہ دارغونہ منسلکہ (ج) کے مطابق اجازتی تحریر عہدہ دار گودام یا ایجنٹ کے نام (جیسی کہ صورت ہو) جاری کرے گا تا کہ وہ رقم منظور کی قیمت کے انشاء ایصال کرے یا کام انجام دلوئے۔ اجازتی تحریر کی ایک نقل تقاوی گیر زندہ کو دیا جائے گی۔ درخواست ہائے منظور کی فہرست بروقت نائب ناظم زراعت کے پاس روانہ کی جائے گی۔

(۹) اجازتی تحریر مذکورہ صدر کی بنا پر عہدہ دار گودام یا ایجنٹ تخریب مذکورہ تحت وی گیر زندہ کی رسید لیکر انشاء جس کی صراحت اس میں کی گئی ہو ایصال کرے گا یا اگر ناگزشتی کی تقاوی ہو تو ناگزشتی کر دے گا اور اگر تیار کر کے بارں تیار کرنے کے لئے تقاوی دی گئی ہے تو اس کی تعمیر کر دے گا۔

۱۔ نقدی تقاوی کلچائی کے لئے جو رقم منظور ہو اس کی ادائی کے لئے تحصیل متعلقہ پر تقاوی گیر زندہ کے نام تعلقہ دار اجازت نامہ جاری کرے گا جس کی اطلاع نائب ناظم زراعت کو دی جائے گی تحصیل سے ایصال شدہ رقم کی ماہواری فہرست تعلقہ داری اور نائب ناظم زراعت کے پاس بھیجی جائے گی۔

۱۱۔ تصفیہ حسابات کا طریقہ | عہدہ دار گودام یا ایجنٹ حبلہ پر جات اجازتی تعلقہ دار کے پاس واپس کر کے مددگار زراعت کے توسط سے نائب ناظم زراعت کو اطلاع دے گا نائب ناظم زراعت اس اطلاع کی بنا پر مطلوبہ تعلقہ دار کے پاس روانہ کرے گا جو نقد ایصال کے ذریعہ یا ذریعہ عمل جمع و خرچ سررشتہ زراعت کو رستم ایصال کرے گا۔

۱۲۔ طریقہ ترتیب حسابات وصولی رقم | ایصال تقاوی کے بعد اس کا حساب و کتاب رکھنا اور اس کے وصولی کا انتظام کرنا سررشتہ مال کے ذمہ ہوگا اور اس کے ہی طریقہ ہوں گے تو تقاوی مال کے لئے تقریریں۔

ماخذ خطہ ہو فقرہ (۲۱۰ و ۲۱۱) ضابطہ حساب و فیئانش۔

۱۳۔ پیشگی | گوداموں میں انشاء فراہم رکھنے کے لئے سررشتہ زراعت اپنی ضروریات کے مد نظر پیشگی ہنگامی مداحی حاصل کرے گا جس کی تہدار کا تعین منظور محکمہ فیئانش ہوگا اور یہ رقم نائب ناظم زراعت تعلقہ داری متعلقہ سے سالانہ تقاوی کی منظورہ رقم کے منجملہ حاصل و صرف کریں گے اور حسب ضابطہ فیئانش و حساب اس رقم کے تصفیہ کی نگرانی کی جائے گی۔

## مہوند (الف)

درخواست برائے تہاوی سررشتہ زراعت

بخدمت خیاب نائب ناظم صاحب زراعت

سائل مہملی ..... ولد ..... ساکنی مہمنج ..... کو بضرع

مہمنج ..... رومیہ تہاوی کی ضرورت ہے اراضیات مندرجہ ذیل مکفول کرنا ہوں  
جس کا سائل ملکہ پٹہ دار ہے سائل کی مالی حالت کی صراحت بھی درج ذیل کی جاتی ہے اگر تہاوی متدعیہ منظور  
فرمائی جائے تو مہربانی ہوگی۔ حسب قواعد مقررہ جس سے میں تجویز واقف ہو چکا ہوں اور کر دی جائے گی۔

۱۔ تفصیل اراضی مکفول شدنی

الف۔ کل رقبہ۔

ب۔ کل سالانہ محاصل سرکاری

ج۔ تخمینہ قیمت اراضی

نوٹ۔ تفصیل اراضی کا تختہ منسلک نذا ہے۔

۲۔ تفصیل۔ ماتقبہ تو منہ جارت لوشدنی میں ہیں اراضی مذکورہ صدر مکفول ہے۔

الف۔ سابقہ تہاوی سرکاری جو ادا شدنی رہ گئی ہے۔

ب۔ قرضہ جات انجمن امداد باہمی جو ادا شدنی ہیں۔

ج۔ قرضہ جات خانگی جو ادا شدنی ہو۔

۳۔ تفصیل محلہ اراضی مقبوضہ ملکہ درخواست گزار جس کی آمدنی سے درخواست گزار یہ تہاوی ادا کر سکیگا۔

الف۔ کل رقبہ (شمول رقبہ مکفولہ اراضی)

ب۔ سرکاری محاصل سالانہ۔

ج۔ اراضی مذکور (الف) سے درخواست گزار

کی سالانہ آمدنی۔

د۔ دیگر آمدنی درخواست گزار

درخواست گزار

مورقہ ۳۱۱

اندراجات ذیل عہدہ داران معلقہ کریں گے۔

{ تصدیق عہدہ دار زراعت کہ درخواست گزار کو  
درخواست مندرجہ درخواست سے اقبال ہے

رائے عہدہ دار زراعت حلقہ بصیرت کتنی رقم  
منظور کی جاسکتی ہے کس شرح سود پر اور کتنے اقساط اور کتنی  
مدت میں ادا کی جائے گی۔

مؤندہ تحت الف (۲)

رائے نائب ناظم زراعت

تصدیق عہدہ داران دیہی

{ تجویز تعلقہ دار (یا دیگر عہدہ دار مال)  
جو تقاوی منظور کرنے کا مجاز ہو

مؤندہ (ج)

اجازت نامہ

نجد مت عہدہ دار کو دام موضع

سکلی ..... ولد ..... قوم ..... پیشہ ..... عمر .....

ساکن موضع ..... تعلقہ ..... ضلع ..... کو بریائے درخواست مودہ

موسمہ نائب ناظم زراعت و تحریک نائب ناظم صاحب زراعت مبلغ (روپیہ تقاوی کفالت

اراضی مندرجہ درخواست مذکورہ صدر شرح سود ..... بشرط ادائی اندوین مدت .....

سال باقسط ..... روپیہ سالانہ جس کی ادائی مہینہ ..... سالانہ ایصال کرنے کی منظوری دی

گئی ہے۔ براہ کرم بعد شاخت باقاعدہ سید یہ نوٹ ذیل اس وقت کا

تعم

(اس قیمت کی حد تک اراضی درخواست گزار مذکور کی ناگر کشتی ذریعہ ٹراکٹر کی جائے)

ایصال کیا جائے  
کی جائے

عہدہ دار منظور کنندہ

رسید

منگہ ..... ولد ..... قوم ..... پیشہ ..... عمر ..... ساکن .....  
موضع ..... متعلقہ ..... ضلع ..... لکھد تیا ہول کہ رسید اس بات کی کہ میری درخواست  
مقبضہ ..... کی بناء پر بوجہ منطوری مندرجہ اجازت نامہ صدر قیمت مذکورہ اجازت نامہ صدر کا  
مورخہ ..... (تخم ..... وغیرہ) مجھے ..... عہدہ دار  
گودام سے وصول ہوا کس حد تک میری اراضی کی ناگر کشتی ذریعہ ٹراکٹر ..... کرادی گئی۔  
گواہ شد ..... گواہ شد ..... العبد

نمبر ۱۳۳  
تاریخ  
مستند  
تاریخ  
تاریخ  
تاریخ  
تاریخ  
تاریخ  
تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ



تفصیل شجرہ الاراضی مکتول شدہ فی منسلکہ ذراعتی			دولہ	موزعہ	موسومہ تاشیب نام زراعت
نشان	۱	۱	۱	۱	۱۴
نشان	۲	۲	۲	۲	۱۵
نشان	۳	۳	۳	۳	۱۶
نشان	۴	۴	۴	۴	۱۷
نشان	۵	۵	۵	۵	۱۸
نشان	۶	۶	۶	۶	۱۹
نشان	۷	۷	۷	۷	۲۰
نشان	۸	۸	۸	۸	۲۱
نشان	۹	۹	۹	۹	۲۲
نشان	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۲۳
نشان	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۲۴
نشان	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
نشان	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۲۶
نشان	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۲۷
نشان	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۲۸
نشان	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۲۹
نشان	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۳۰
نشان	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۳۱
نشان	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۳۲
نشان	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۳۳
نشان	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۳۴
نشان	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۳۵
نشان	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۳۶
نشان	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۳۷
نشان	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۳۸
نشان	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۳۹
نشان	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۴۰
نشان	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۴۱
نشان	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۴۲
نشان	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۴۳
نشان	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۴۴
نشان	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۴۵
نشان	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۴۶
نشان	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۴۷
نشان	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۴۸
نشان	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۴۹
نشان	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۵۰
نشان	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۵۱
نشان	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۵۲
نشان	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۵۳
نشان	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۵۴
نشان	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۵۵
نشان	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۵۶
نشان	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۵۷
نشان	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۵۸
نشان	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۵۹
نشان	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۶۰
نشان	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۶۱
نشان	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۶۲
نشان	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۶۳
نشان	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۶۴
نشان	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۶۵
نشان	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۶۶
نشان	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۶۷
نشان	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۶۸
نشان	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۶۹
نشان	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۷۰
نشان	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۷۱
نشان	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۷۲
نشان	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۷۳
نشان	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۷۴
نشان	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۷۵
نشان	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۷۶
نشان	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۷۷
نشان	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۷۸
نشان	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۷۹
نشان	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۸۰
نشان	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۸۱
نشان	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۸۲
نشان	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۸۳
نشان	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۸۴
نشان	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۸۵
نشان	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۸۶
نشان	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۸۷
نشان	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۸۸
نشان	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۸۹
نشان	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۹۰
نشان	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۹۱
نشان	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۹۲
نشان	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۹۳
نشان	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۹۴
نشان	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۹۵
نشان	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۹۶
نشان	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۹۷
نشان	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۹۸
نشان	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۹۹
نشان	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۱۰۰

# صیغہ مال قواعد برائے تقاوی و رعایا جاگیر امور و زیر نظام

قواعد ہا بموجب فقرہ (۱۹) قواعد تقاوی نظام ساگر سرکار عالی منظورہ ۱۳۲۴ھ بمطابق ۱۹۰۵ء تقاوی رعایا جاگیر مرتب کئے جاتے ہیں۔

(۱) رعایا سے جاگیر کو تقاوی اتھیں اغراض کے تحت دی جائے گی جو قواعد تقاوی نظام ساگر سرکار عالی کے متعلقہ فروغ اراضیات کے فقرہ (۱) میں بیان ہوئے ہیں۔  
(۲) درخواست اُس نمونہ مقررہ پر جو خالصہ میں رائج ہے جاگیر دار کے توسط سے محکمہ دوم تعلقداری یا اول تعلقداری میں پیش کی جائے گی جہاں سے اختیارات حاصلہ کے تحت کارروائی عمل میں آئے گی۔  
(۳) درخواست تقاوی میں وہ حیلہ امور درج کئے جائیں گے جن کو قواعد تقاوی نظام ساگر کے فقرہ (۳) میں بیان کیا گیا ہے اور جو طلب تقاوی کا استحقاق اختیار ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہیں۔  
(۴) درخواست تقاوی پیش ہونے پر جاگیر دار پر لازم ہوگا کہ اندراجات درخواست سے متعلق اطمینان حاصل کر کے بصراحت ذیل تصدیق کرے۔

(۱) کاغذات جاگیری کے داخلہ کی رو سے درخواست گزار کی حیثیت کیا ہے۔ آیا پٹہ دار ہے یا تنکیدار بصورت تنکیدار یا حصہ دار ہونے کے اس کی شکلی داری و حصہ داری مسلمہ ہے اور اس کے داخلہ کاغذات جاگیری میں درج ہیں۔

(۲) اراضی مملوکہ منصوصہ درخواست گزار کس رقبہ و محاصل کی ہے۔

(۳) اس اراضی میں بقایا تو نہیں ہے اگر ہے تو کس قدر اور کس نوعیت کا۔

(۴) اراضی مقبوضہ و مملوکہ کسی فرضہ ساہوکاری یا ایجن وغیرہ کی زیر بار کفالت تو نہیں ہے۔

(۵) اراضی کس کے پاس رہتی تو نہیں ہے۔

(۶) تنکیدار یا حصہ دار مسلمہ ہونے کی صورت میں درخواست گزار بلا شرکت غیرے اراضی پر قابض متصرف

ہے اور زر لگان یا تہ شکمی یا حصہ متعلقہ خودی ادا کرتا ہے۔

(۷) اتقاوی خواہ کی مزید جائداد کیا ہے اور وہ کس نوعیت کی ہے۔

(۸) درخواست گزار کو تقاوی کے دینے میں کوئی دیگر امور مانع ہوں یا جاگیر دار کو کوئی عذر و اعتراض ہو سکتا

ہے تو اس کی وضاحت کی جائے۔

۵۔ امور مندرجہ فقرہ (۴) کی وضاحت کے ساتھ جاگیر دار کی جانب سے عطا، تقاوی کی رہنمائی ہوگی

پر بندہ داری جاگیر دار درخواست تقاوی قابل منظوری ہوگی ورنہ بلایا نہ دیکارروائی داخل دفتر کر دیا جائے گی۔

جاگیر دار کو اعتراض ہونے کی صورت میں بھی باندراج اعتراض تقاوی کی درخواست دفتر و معلقہ داری میں روانہ

کرنا لازمی ہوگا۔

۶۔ درخواست تقاوی بلا واسطہ جاگیر دار نہیں ہونے کی صورت میں قبول کی جا سکیگی اور بغرض تکمیل

مراتب مندرجہ فقرہ (۴ و ۵) جاگیر دار کے پاس بھیجی جائے گی۔

۷۔ تقاوی کی ادائیگی انہیں شرائط و اقساط و شرح سود کی تابع ہوگی جو قواعد تقاوی نظام ساگر علاقہ

خالصہ کے فقرہ (۸ و ۱۱) میں درج ہیں۔

۸۔ بعد منظوری تقاوی خواہ کو رقم ادا کی جائے گی اور رسیدہ موجب محولہ فقرہ (۹) قواعد تقاوی نظام

بجائے گی۔

۹۔ منظوری تقاوی کی اطلاع محکمہ تحصیل اور جاگیر دار صاحب کو دیا جائے گی جہاں اس کا داخلہ لیا

جائے گا اور وصول اقساط کی نگرانی کی جائے گی۔

۱۰۔ اراضیات پٹہ رقم تقاوی کی کفالت کے لئے کافی سمجھے جائیں گے بشرطیکہ رقم تقاوی اس

ارضی کے محاصل پانچ گنہ سے زیادہ نہ ہو جس کے لئے تقاوی دی جاتی ہے۔ اگر درخواست گزار کے ذمہ کوئی حصہ

تقاوی کا جو اس سے پہلے حاصل کیا تھا باقی رہ جائے تو ایسا تقابلاً جدیدہ درخواست کے لئے مانع نہ ہوگا بشرطیکہ

حاصلہ تقابلاً رقم برائیدہ رقم محاصل پانچ گنہ اراضی پٹہ سے زائد نہ ہو خاص مقصود میں رقم ادائیگی پانچ گنہ محاصل اراضی سے زیادہ ہو سکتی ہے جبکہ

قدر قیمت اراضی پانچ گنہ محاصل نے پائیدار ہو یا مدت ضمانت معتبر محتاج جاگیر دار ذمہ دارانہ ضمانت حاصل ہو جائے

۱۱۔ وصول رقم کی ذمہ داری جاگیر دار پر ہوگی اور محاصل مالگزاری یا کسی کے ساتھ اقساط تقاوی وصول

کرنا اور رقم تقاوی کا خزانہ تحصیل میں داخل کرنا جاگیر دار پر لازم ہوگا۔

۱۲۔ رقم تقاوی کی میبانی سے قبل اراضیات موقوفہ کے بغیر ملکیت و قبضہ کا جاگیر دار مجاز نہ ہوگا تاوقتیکہ

رقم مذکور کے ادا کی ذمہ داری لیکر حکمہ اول تعلقاتاری سے ایسی منظوری حاصل نہ کر لی جائے۔

**۳۱۔** تعاونی گیرندہ کا فرض ہوگا کہ بعد حصول رقم تعاونی بلا توقف غیر ضروری اس کام کو شروع کر دے جس کے لئے تعاونی لی گئی ہے۔

**۳۲۔** جاگیر دار پر ملازم ہوگا کہ وہ خود اور عمال دیہی کے ذریعہ اس امر کی نگرانی کرے کہ جس غرض کے لئے رقم تعاونی لی گئی ہے اسی غرض پر صرف کی گئی ہے اور اگر نجانب تعاونی گیرندہ اس کی تعمیل نہ ہوئی ہو یا رقم تعاونی کا مقصد غرض حصول تعاونی کے خلاف یا ادائی قسط متفرقہ میں تاخیر تو توقف یا بیجا تاخیر ہو رہا ہو تو فوراً محکمہ تحصیل کو اس کی اطلاع دیکر باز یافت وصول رقم تعاونی کی کارروائی کرے۔

**۳۳۔** وصول اقساط رقم تعاونی یا بازگشت کی صورت میں جاگیر دار کی استمداد پر سرکار عالی کی حیثیت سے وصول رقم میں امداد دی جائے گی۔ ادائیگی امداد کے متعلق کیونٹیم آئی کا مطالعہ نہیں کیا جائے گا۔

**۳۴۔** رقم تعاونی اگر ضرورت ہو حسب تشاء دفعہ (۴۴) ص ۱۵ قانون مالگزار اراضی باتیر ۱۳۱۸ ف جائد منقولہ وغیر منقولہ باقیدار سے وصول کی جائے گی اور اس کے لئے دستاویز رقم تعاونی کی رجسٹری ضروری نہ ہوگی۔

**۳۵۔** وصول رقم میں جاگیر دار کو بھی نہیں اور رقم زیر باقی برآمد ہوا حسب فقرہ (۱۶) جائد ادا باقیدار سے وصول ناممکن ہو اور یہ صورت محض جاگیر دار سے غلط عمل یا بے توجہی اور غفلت نے پیدا ہو جائے تو ملحقہ ذمہ داری جاگیر دار ضابطی محصل جاگیر رقم تقایا، کما کمدہ کر لیا جائے گا۔

**۳۶۔** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ان قواعد میں حسب ضرورت وقتاً فوقتاً اضافہ یا ترمیم یا منسوخ کرے فقط شہرہ خط مددگار مقصد مال

مندرجہ حریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ تیر ۱۳۵۵ ف نمبر (۳۲)

منجانب متدبر کار عالی صیوقانون

# جدید قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی

مالک محرم کار عالی

نشان (د) بابتہ ۳۵ لاف

رہن گاہ اعلیٰ حضرت مدظلہم سے بتایا کہ ۸ ذی قعدہ ۱۳۵۵ لاف منظور ہوا

تہسید اہر گاہ قیرن مصلحت ہے کہ ایسی انجمنوں کی قانونی حیثیت قرار دینے کی غرض سے قانون وضع کیا جائے جو علوم و فنون کی اشاعت کی غرض سے یا کار ہائے رفاہی یا مذہبی کی تکمیل کے لئے مالک محرمہ سرکار عالی میں قائم ہیں یا آئندہ قائم کی جائیں ہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

**مختصر نام قانون تیاج** | **مفعولہ** یہ قانون بنام قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی مسموم تفاق و وسعت مقامی ہو سکیگا اور تیاج اشاعت جریدہ سے کل مالک محرمہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا انجمنوں کی رجسٹری | **مفعولہ**۔ پانچ یا زائد اشخاص جو کسی علم یا فن کی اشاعت کی غرض سے یا رفاہی یا مذہبی اغراض کی تکمیل کے لئے کوئی انجمن قائم کریں قانون بذکرہ بموجب اپنی انجمن کی رجسٹری کرا سکیں گے۔

**یادداشت انجمن** | **مفعولہ**۔ ایسے (۵) یا زائد اشخاص پر لازم ہوگا کہ ایک یادداشت اپنے دستخط سے رجسٹر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکار عالی کے پاس پیش کریں جس میں انجمن کا نام اغراض اور ایسے اشخاص کے نام معہ سکونت و پیشہ درج کئے جائیں گے جو انجمن کے قواعد کے مطابق کاروبار چلانے کے ذمہ دار ہوں اور ایسی یادداشت کے ساتھ انجمن کے قواعد کی نقل منسلک کی جائے گی۔ جس پر انجمن کے کم از کم تین ارکان تصدیق کریں گے کہ نقل صحیح ہے۔

**رجسٹری فیس** | **مفعولہ** ایسی یادداشت اور مصدقہ نقل داخل ہو جانے کے بعد

رجسٹر اکیٹی ہائے سرمایہ مشترکہ اپنے دستخط سے اس امر کی تصدیق کرے گا کہ اس انجمن کی قانون ہذا کے تحت رجسٹری کی گئی ہر ایسی رجسٹری کے لئے اس قدر فیس ادا کرنی ہوگی جو سرکار عالی مقرر کرے اور جو کسی صورت میں پچاس (۵۰) روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

ادخال سالانہ فہرست ارکان | **وضع** - ہر سال اس تینچ کے دو ہفتہ کے اندر جبکہ قوائے

انجمن کے بموجب انجمن کا سالانہ جلسہ عام ہوتا ہو اور اگر سالانہ جلسہ عام کے لئے کوئی قاعدہ اس انجمن کے قواعد میں موجود نہ ہو تو ہر سال ماہ آفریں میں ایک فہرست رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کے پاس داخل کی جائے گی جس میں انتظامی کمیٹی کے ارکان و عہدہ داران و مہم دار انتظام کے نام سکونت و پیشہ درج ہوگا

انجمن کی جائیداد پر | **وضع** - ایسی رجسٹری شدہ انجمن کی جملہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کس کو حق حاصل ہوگا

ہو جائے گا۔ اور جملہ عدالتی کارروائیوں میں جو ایسی جائیداد کے متعلق ہوں وہ انتظامی کمیٹی کی جائیداد تصور ہوگی۔

دعاویٰ منجانب | **وضع** - ہر ایسی انجمن رجسٹری شدہ کی جانب سے یا اس کے خلاف و منجانب انجمن | دعویٰ اس انجمن کے صدر نشین یا معتد یا اس کے نام سے رجوع ہو سکتا

جیسا کہ اس انجمن کے قواعد کی رو سے قرار پائے اور اگر کوئی قواعد اس بارہ میں موجود نہ ہوں تو اس شخص کی طرف سے یا اس کے خلاف دعویٰ رجوع کیا جائے گا جس کو انتظامی کمیٹی اس غرض کے لئے نامزد کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ ایسی انجمن کے خلاف کوئی دعویٰ رجوع کیا جائے تو مدعی لازم ہوگا کہ وہ اس انجمن کی انتظامی کمیٹی سے درخواست کرے کہ انجمن کی جانب سے ایسا شخص نامزد کیا جائے جس کو مدعی علیہ قرار دیا جاسکے۔ اور اگر انتظامی کمیٹی ایک ماہ کے اندر کسی شخص کو نامزد نہ کرے۔ یا اگر بلحاظ حالات اس قدر انتظار نہ ہو سکتا ہو تو مدعی اس انجمن کے صدر نشین یا معتد یا اس کے نامزد کو مدعی علیہ قرار دیکر دعویٰ دائر کر سکتا ہے۔

وصول تادان و بقایا چند | **وضع** - اگر ایسی انجمن کے قواعد میں اس کی اجازت ہو

یا اس کے جلسہ عام میں دوثلث ارکان حاضر کے غلبہ سے یہ تصفیہ ہو کہ انجمن کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی رکن کو خاص رقبہ یا وائ اور اگر ناچاہئے تو ایسی رقم کے دلا پانے کی نسبت جو واجب الادا ہو۔ اور بقایا چندہ کی نسبت عدالت دیوانی میں دعویٰ ہو سکے گا۔

**وضع ۱۱** انجمن کے اغراض میں تبدیل یا توسیع  
ترمیم۔ تبدیل وغیرہ نہ کیا جاسکے گی اور نہ وہ کسی دوسری انجمن میں ضم کی جاسکے گی جب تک کہ اس غرض کے لئے متاعبت قواعد انجمن جلسہ خاص طلب ہو کہ دوثلث ارکان حاضر کی آراء اس کی تائید میں نہ ہوں اور وہ سب سے جلسہ خاص میں دوثلث ارکان حاضر اس کی توثیق نہ کریں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے جلسہ کے انعقاد کی اطلاع کم از کم دس یوم قبل ہر رکن کو وصول ہو جائے یا بذریعہ پتہ ارسال کر دی جائے۔

**ضمن ۱۲** کے تحت جو تبدیل۔ ترمیم یا توسیع کی جائے یا جو انضمام عمل میں لایا جائے اس کی اطلاع رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کو دی جائے گی۔

**وضع ۱۳** کوئی رجسٹری شدہ انجمن اس وقت تک برخوا نہ ہو سیکے گی جب تک کہ دوثلث ارکان حاضر ایسے جلسہ میں جو اسی غرض کے لئے طلب کیا گیا ہو ایسا تصفیہ نہ کریں اور اسی جلسہ میں یہ تصفیہ بھی کیا جائے گا کہ کب سے انجمن برخاست قرار دی جائے اور انجمن کے اثاثہ و دیون کے انتظام کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر قانون ہذا کے تحت رجسٹری شدہ کسی انجمن کی سرکار عالی رکن ہو یا اس کو رقبہ امدادی ہو یا دینی ہو یا کسی اور طریقہ پر اس سے نفع رکن رہتی ہو تو سرکار عالی کی رضامندی کے بغیر وہ انجمن برخاست نہ کی سیکے گی۔

**وضع ۱۴** اگر انتظامی کیشی یا ارکان انجمن میں کسی انتظام کی نسبت یا انجمن کی برخاستگی کی نسبت نزاع واقع ہو تو کوئی رکن عدالت ضلع متعلقہ میں درخواست پیش کر سیکے گا اور عدالت مذکور ضروری تحقیقات کے بعد مناسب حکم صادر کر سیکے گی۔

توضیح :- ”عدالت ضلع“ سے بلکہ میں ناظم اول عدالت دیوانی بلکہ مراد ہوگا۔

**تفسیر اثاثہ انجمن** | **واقعہ ۲۱** - اگر انجمن کے درخواست ہونے اور اس کے تمام دیون ادا کر دیے کے بعد کوئی اثاثہ باقی رہے تو وہ کسی ایک یا چند ارکان انجمن کو حاصل نہ ہو سکے گا بلکہ اس کے پانچویں مستحق کوئی دوسری انجمن ہوگی۔ اور اس کا تصفیہ اس جلد میں ارکان حاضر غائبہ آرا کریں گے۔ جو بر خاستگی کی تجویز کے لئے منعقد ہوا ہو۔ یا اگر ایسی کوئی تجویز نہ ہوئی ہو تو عدالت متذکرہ صدر سے تصفیہ کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم کسی ایسی جماعت سے متعلق نہ ہو گا جو کمپنی سرکاریہ مشترک کے طور پر مشترکاء کے روپیہ سے قائم ہوئی ہو۔

**”رکن کی تعریف“** | **واقعہ ۲۲** - ”رکن“ سے مراد ایسا شخص ہو گا جو انجمن کے قواعد کی رو سے انجمن میں شریک کیا گیا ہو اور مستعفی یا علیحدہ نہ ہوا ہو۔ لیکن ایسے رکن کو رائے دینے کا حق حاصل نہ ہوگا۔ جس کے ذمہ تین ماہ سے زیادہ بقایا چندہ واجب الادا ہو۔

**”انتظامی کمیٹی کی تعریف“** | **واقعہ ۲۳** - ”انتظامی کمیٹی“ سے مراد ایسی کمیٹی ہے جس کے سپرد انجمن کے قواعد کے بموجب اس کا انتظام ہو۔

**معائنہ دستاویزات** | **واقعہ ۲۴** - ہر شخص محکمہ رجسٹر اریکینی ہائے سرکاریہ مشترک میں قانون اور ان کی نقول ہذا کے تحت رجسٹری شدہ انجمن سے متعلق مدخلہ دستاویزات کا ایک روپیہ فیس ادا کر کے معائنہ کر سکے گا یا محکمہ مذکور کی مقررہ فیس ادا کر کے ان کی مصدقہ نقول حاصل کر سیکے گا۔ ایسی مصدقہ نقول ہر قسم کی عدالتی کارروائی میں ان امور کا بادی النظری ثبوت ہوگی جو اس میں درج ہوں۔ فقط عسکر یا رجنک مقعد۔

مندرجہ جرمیدہ اعلامیہ جلد ۲ نمبر (۵) مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۳۵۵ء خروالہ ۱۹

**اعلان محکمہ مستعدی تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی نشان (۲۲) واقع ۲۴ دسمبر ۱۳۵۵ء** بنفاذ آن اختیار کے جو تحت دفعہ (۲۱) قانون رجسٹری انجمن ہائے رفاہی نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۵ء سرکار عالی کو حاصل میں انجمن ہائے رفاہی کی فیس مبلغ (۱۵) روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر کرتے ہیں فقط رئیس جنگ۔ مقعد تجارت و حرفت

مندرجہ جرمیدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۳۵۵ء فقط ۱۴۱۱ نمبر ۴



جدید

منجانب مقدمہ سرکار عالی صیغہ قانون نشان مثل (۹۶) بابۃ ۳۵۰

# قانون انسداد پیشہ گدگری

نشان (۲۰) ۳۵۰

(جس کو پیشہ گد اعظمیت بندگان عالی مدظلہم عالی سے تباہ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۶۰ مطابق ۹ اربان ۳۵۰ منظور فرمایا گیا۔)

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ پیشہ گدگری کا انسداد کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام تباہ نفاذ دفعہ (۱) (۱) یہ قانون بنام ”قانون انسداد پیشہ گدگری“ موسوم ہو سکے گا۔

(۲) حدود و بلدیہ حیدرآباد اور مالک محروسہ سرکار عالی کے کسی دوسرے معینہ رقبہ میں اس قانون کا نفاذ سرکار عالی ایسی تباہ سے کر سکیں گے جس کا وہ تین مہینے پہلے سے جریدہ میں اعلان کر دیں۔

تعریف دفعہ (۲)۔ بجز اس کے کہ مضمون یا بیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) ”پیشہ گدگری“ سے مراد راستہ پر یا در بدر گھوم کر یا کھڑے ہو کر یا کسی سکونت مکان یا مقام کاروبار میں داخل ہو کر یا کسی اور طور پر اپنے یا اپنے متعلقین کی بسر و برد کے لئے بھیک مانگنا ہوگی اور ایسا کرنے والا پیشہ ور گد اگر کہلائے گا۔

(۲) ”عدالت“ سے ہر درجہ کا ایسا ناظم فوجداری مراد ہوگا جو اس رقبہ میں جہاں یہ قانون نافذ ہو فوجداری اختیارات رکھتا ہو۔

(۳) ”جماعت اعلیٰ“ سے حدود و بلدیہ حیدرآباد میں مجلس قائمہ بلدیہ حیدرآباد مراد ہوگی۔ اور مالک محروسہ سرکار عالی کے دوسرے معینہ رقبوں میں وہ مجلس صفائی یا مجلس وکلفنڈ مراد ہوگی جو اس رقبہ کے لئے قائم ہو جس میں سرکار عالی اس قانون کو وقتاً فوقتاً نافذ کریں یا پانچ ارکان کی ایسی دیہی کمیٹی مراد ہوگی جس کو متعلقہ مجلس صفائی یا مجلس وکلفنڈ نامزد کرے۔

(۴) "جماعت انتظامی" سے ایسی جماعت مراد ہوگی جو جماعت اعلیٰ کے تحت اپنے فرائض انجام دے گی اور اس کا قیام قواعد تحت قانون ہذا کے مطابق کسی رقبہ کے لئے ہوگا۔

(۵) "عہدہ دار" سے مراد وہ عہدہ دار ہوگا جو قانون ہذا کے اغراض کے لئے قانون ہذا کے احکام کے مطابق مقرر کیا جائے۔

پیشہ گدگری کی ممانعت دفعہ (۳۴) نفاذ قانون ہذا سے کوئی شخص پیشہ گدگری نہ کرے گا۔

جماعت اعلیٰ کی حیثیت دفعہ (۴) ہر جماعت اعلیٰ کی حیثیت سبائے خود ایک جماعت متحدہ کی ہوگی اور اس کو جائیداد حاصل اور معاہدات کرنے، مقدمات اور دیگر قانونی کارروائی رجوع اور ان میں جواید ہی اور پیروی کرنے اور جملہ ایسے امور انجام دینے کا اختیار ہوگا جو قانون ہذا کے اغراض کیلئے ضروری ہوں۔

جماعت اعلیٰ کا سرمایہ دفعہ (۵) (۱) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ عوام سے اپنے سرمایہ کے لئے چند جمع کرے یا اس کی فراہمی کے لئے کوئی اور تدابیر اختیار کرے اور اس کو خزانہ عامہ سرکار عالی میں یا سرکار عالی کے اس خزانہ میں جو اس کے متفرق یا اس کے متفرق سے قریب تر ہو ایسے کھاتہ میں جمع کرے جو اس غرض کے لئے خزانہ میں رکھا جائے گا۔

(۲) جماعت اعلیٰ مجاز ہوگی کہ ایسے نیک میں کھاتہ رکھے جو اغراض قانون ہذا کے لئے سرکار عالی کا مسئلہ یا منظور ہو۔

جماعت اعلیٰ کا موازنہ دفعہ (۶) (۱) مجلس بلدیہ حیدرآباد اپنی جماعت اعلیٰ کی اور مجلس ضلع یا لوکل بورڈ اپنے یا اپنی ذیلی کمیٹی کے ان فرائض کی ادائیگی کے لئے جو بحیثیت جماعت اعلیٰ اس پر عاید ہونے ہوں اپنے اپنے موازنوں کی ترتیب کے وقت اس رقم سے جو دفعہ ۵ کے متناہ کے لحاظ سے خزانہ عامہ یا سرکار عالی کے کسی خزانہ یا تنک متذکرہ دفعہ ۵ ضمن ۲ میں جمع ہوا اور بصورت ضرورت اپنی گنجائش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں ایسی رقم ترکیب کرے گی جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ کے چلنے اور عہدہ داروں اور عامہ کی تنخواہوں کے لئے ضروری ہو۔

(۲) مجلس بلدیہ سیٹیا یا مجلس ضلع لوکل فنڈ اپنی گنجائش سے جماعت اعلیٰ کے موازنہ میں جو رقم ترکیب کرے گی وہ جماعت اعلیٰ کے اس کھاتہ میں منتقل ہوگی جو دفعہ ۵ کے تحت رکھا جائے گا۔

جماعت اعلیٰ کا اختیار اور پیشہ ور [واقعہ (۷) (۱) جماعت اعلیٰ مجاہدہ ہوگی کہ پیشہ ور گداگر کی پرورش رہائش گداگروں کے ادارہ کا قیام اور جسمانی ورزش اور اس کی فنی اور ابتدائی تعلیم اور اصلاح کے لئے مناسب مقامات پر ادارے قائم کرے یا عوام کے قائم کردہ کسی ادارہ کو قانون ہذا کے اغراض کے لئے تسلیم کرے۔ اُس کی مدد کرے یا اُس پر کوئی قید عائد کرے یا اس کو بند کر دے۔ ایسا ادارہ جس کو جماعت اعلیٰ اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کرے یا جس کی مدد کرے یا جس پر کوئی قید عائد کرے یہ تصور ہوگا کہ وہ جماعت اعلیٰ کے زیر نگرانی ہے۔

(۲) قانون ہذا کے نفاذ کے بعد ہی جماعت اعلیٰ کو سرکار عالی حکم دیں گے کہ وہ حکم کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر کم سے کم ایک مردانہ اور ایک زنانہ ایسا ادارہ جس کا ذریعہ (۱) میں ہے قائم کرے اور اُن کے قیام کی اطلاع سرکار عالی کو دے۔

ادارہ کے انتظام کی نگرانی [واقعہ (۸) (۱) جماعت اعلیٰ ایسے ادارہ کا کل انتظام کرے گی جسے اُس نے قائم کیا ہو اور ایسے ادارہ پر جسے اُس نے اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کیا ہو یا جس کی وہ مدد کرتی ہو یا جس پر اُس نے کوئی قید عائد کی ہو اُس قدر اور اس حد تک نگرانی رکھے گی جس قدر اور جس حد تک کہ وہ اُن قواعد کی رو سے رکھ سکتی ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(۲) جماعت اعلیٰ حد و بلدیہ حیدر آباد یا دیگر تعلق انتظام و نگرانی متذکرہ ضمن (۱) مجلس بلدیہ حیدر آباد کی ماتحت اور جماعت اعلیٰ کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ کی نامزد کردہ ذیلی کمیٹی ہو تو اُس مجلس ضلع یا مجلس لوکل فنڈ کی ماتحت تصور ہوگی جس نے اُس کو نامزد کیا ہو۔

ادارہ میں کارکنوں کا تقرر و کٹا پھیل [واقعہ (۹) (۱) ہر ادارہ میں جس کا ذکر واقعہ (۷) کی ضمن (۱) میں ہے اتنے کارکن تقرر ہوں گے جن کی ضرورت جماعت اعلیٰ اور اُن کے فرائض اور اختیارات وہ ہوں گے جو جماعت اعلیٰ کے اجلاس عام سے مقرر کئے جائیں۔

(۲) ہر ادارہ میں ایسے کتا پھیل کی خانہ پُری لازماً ہو کرے گی جن کا قانون ہذا کے احکام کے پیش نظر رکھنا ضروری ہو یا جن کے رکھنے کا حکم جماعت اعلیٰ دے۔

امور جن کا ادارہ میں انتظام لازمی ہوگا۔ [واقعہ (۱۰) ہر ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کا قائم کردہ ہو حسب ذیل

امور کا انتظام کیا جائے گا۔

(الف) - رہائش اور خورد و نوش کا۔

(ب) - جسمانی صحت اور ورزش کا۔

اور حسب ذیل امور کا انتظام جماعت اعلیٰ کر سکے گی۔

(الف) فنون اور دستکاری کی تعلیم کا۔

(ب) کاشتکاری - مرغیانی کی تعلیم کا۔

(ج) کارخانہ کے قیام کا۔

(د) ابتدائی تعلیم کا۔

(ہم) ایسی تعلیم کا جس سے اخلاق اور ذرا نہ زندگی کے اعمال کی اصلاح ہو۔

ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا طریقہ (۱۱) (۱) ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں داخلہ کے لئے جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو اپنے کو پیش کر سکے گا اور ادارہ کا عہدہ دار مجاز اس کو اپنے ادارہ یا جماعت اعلیٰ کے کسی زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارہ میں اس کا اطمینان کرنے کے بعد داخل کرے گا کہ وہ پیشہ ور گداگر ہے۔

(۲) ہر پیشہ ور گداگر جو ضمن (۱) کے تحت داخلہ کا خواہاں ہو داخلہ سے قبل ایک اقرار نامہ کی تکمیل کرے گا کہ وہ ادارہ میں ایسی مدت تک جو دو سال سے کم نہ ہوگی یہ پابندی احکام و قواعد بلا غدر و حیلہ رہے گا اور ایسی عام اور خاص ہدایتوں اور احکام کی تعمیل کرے گا جو ادارہ کا مجاز عہدہ دار کسی وقت دے۔

(۳) پیشہ ور گداگر ایک ادارہ سے دوسرے ادارہ میں منتقل کیا جاسکے گا۔

ادارہ کی حکومت ترک نہ کیا جاسکے گی (۱۲) (۱) ہر پیشہ ور گداگر کسی ایسے ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ہو۔ داخل ہوا اور یا پیشہ ور گداگر جو عدالت کے حکم کی بناء پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو ادارہ کو اس مدت کے اندر تہ چھوڑ سکے گا جو اس کے اقرار نامہ میں یا عدالت کے حکم نامہ میں درج ہو۔ بجز اس کے کہ اس لئے عہدہ دار مجاز سے ان قواعد کے مطابق اجازت نامہ حاصل کیا ہو جو سرکار عالی اس بارے میں وضع کریں۔

(۲) ایسے پیشہ ور گداگر کو جو عدالت کے حکم کی نیا، پر کسی ادارہ میں داخل کیا گیا ہو متعلقہ ادارہ کے عہدہ دار مجاز کی جانب سے مدت مندرجہ حکمانہ ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل متعلقہ عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا اور عدالت اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ مذکورہ پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے اس کو ادارہ سے خارج کرنے کی اجازت دے گی۔

(۳) ضمن (۲) کے تحت پیشہ ور گداگر کے عدالت کے روبرو پیش ہوتے پر عدالت کی رائے ہو کہ اس کو کسی مزید مدت کے لئے ادارہ میں رہنے کی ضرورت ہے تو عدالت بتعین مدت ایسا حکم دے سکے گی ایسی مدت ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل عمل متذکرہ ضمن (۲) دہرایا جائے گا اور ایسا عمل اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک کہ عدالت کے نزدیک پیشہ ور گداگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل نہ ہو جائے۔

(۴) کسی پیشہ ور گداگر کو جو ادارہ میں خود یا عدالت کے حکم کی نیا، پر داخل ہو مدت مندرجہ اتوار نامہ یا حکمانہ کے ختم ہونے سے قبل عہدہ دار مجاز عدالت کے سامنے اس غرض سے پیش کر سکے گا کہ اس کو اس نیا، پر ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی جائے کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے اور عدالت عہدہ دار مجاز سے اور اس شخص سے جو اس طرح پیش کیا گیا ہو ضروری استفسارات کے بعد شخص مذکور کی نسبت مناسب احکام دے سکے گی۔

ادارہ کو چھوڑنے یا دہان سے بھاگنے پر گرفتاری دفعہ (۱۳) (۱) اس پیشہ ور گداگر کو جو دفعہ ۱۲ کے احکام کے خلاف بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارہ سے بھاگ جائے یا

اس کو چھوڑے عہدہ دار یا کو توالی کا کوئی ملازم یہ ترتیب نچینا مگر گرفتار کر سکے گا اور اس کو مع نچینا مگر کو توالی کے قریب تر تاکہ پر کو توالی کے ایسے ملازم کے حوالہ کرے گا جو اس وقت ناکہ میں موجود ہو۔

(۲) اس پیشہ ور گداگر کو جو ضمن (۱) کے بموجب کو توالی کے کسی ملازم کے حوالہ کیا گیا ہو مع نچینا مگر متذکرہ ضمن مذکور کو توالی کا ملازم جس کا درجہ جہد لڑے کہ نہ ہو اس عدالت کے سامنے بلا تعویذ غیر ضروری پیش کرے گا جس کے حدود میں وہ ادارہ واقع ہو جس کو شخص مذکور نے بلا اجازت نامہ چھوڑا یا جہان سے وہ بھاگا۔ عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ شخص گرفتار شدہ نے ادارہ کو بلا اجازت چھوڑا وہاں سے بھاگا تو عدالت اس کو ادارہ کے سپرد کرے گی۔

(۳) پیشہ ور گداگر جو دفعہ (۱۲) کے احکام کے خلاف یا بلا معمول اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور ادارہ سے دوسرے سے زائد مرتبہ بھاگے یا اس کو چھوڑے نیز وہ پیشہ ور گداگر جس کو عدالت دفعہ (۱۲) کی ضمن (۲) یا (۴) کے تحت اس اطمینان کے بعد ادارہ چھوڑنے کی اجازت دی ہو کہ وہ اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا ہے پھر پیشہ گداگری کرے نہ اسے قید کا مستوجب ہو گا جس کی مبادیجہ ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

دیوانی دعویٰ دائر نہ ہو سکیگا | دفعہ (۱۴) جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ کے کسی عہدہ دار۔ رکن جماعت اعلیٰ۔ رکن جماعت انتظامی یا کسی سرکاری ملازم کے مقابلہ میں کسی ایسے فعل کی بناء پر جو اس نے قانون ہذا کے تحت کیا ہو یا کسی ایسے فعل کی بناء پر جو اس نے نیک نیتی سے یہ باور کر کے کیا ہو کہ وہ قانون ہذا کے تحت اس فعل کے کرنے کا مجاز تھا کوئی دیوانی دعویٰ دائر نہ ہو سکے گا۔

عہدہ دار کا تقرر | دفعہ (۱۵) جماعت اعلیٰ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے عہدہ دار مقرر کرے گی۔

عہدہ دار اور ملازم کو توالی کا فرض | دفعہ (۱۶)۔ عہدہ دار نیز کو توالی کا ہر ملازم ایسے شخص کو جسے وہ دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کرتا ہوا پائے یا جس کی نسبت ایسی خلاف ورزی کی شکایت اس سے کی جائے حکم دیگا کہ وہ خلاف ورزی سے باز آئے اور اس مقام سے جہاں وہ خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہو چلا جائے مذکور حکم کے مطابق عمل نہ ہو تو حکم دینے والا نااطقی کو یہ ترتیب نیچا مہر قرار کرے گا اور اس کو مہر نیچا مہر کو توالی کے قریب تر نہ مہر کو توالی کے ایسے ملازم کے حوالہ کرے گا جو اس وقت تکہ میں موجود ہو۔

پیشہ ور گداگر کے مقابلہ میں عدالتی کارروائی | دفعہ (۱۷) (۱) اس شخص کو جو دفعہ (۱۶) کے بموجب کو توالی کے کسی ملازم کے حوالہ کیا گیا ہو پیشہ ور گداگر قرار دیکر مہر نیچا مہر متذکرہ دفعہ مذکور عدالت کے سامنے کو توالی کا ملازم پیش کرے گا جس کا درجہ جہدار سے کم نہ ہو۔ عدالت پیشہ ور گداگر سے ضروری استفسار کرے گی پیشہ ور گداگر دفعہ (۳) کی خلاف ورزی نہ کرتے کا وعدہ کرے تو عدالت وعدہ کو قلمبند کرے گی اس کو رہا کرے گی۔

(۲) وہ شخص جس کو ضمن (۱) کے بموجب ایک مرتبہ رہا کیا گیا ہو ضمن مذکور کے تحت دوبارہ عدالت کے سامنے پیش ہو تو عدالت اس کو رہا نہ کرے گی بجز اس کے کہ کوئی معتبر آدمی ضامن ہو کہ شخص مذکور

پیشہ گدگری نہ کرے گا یا عدالت کو کسی اور طریقہ پر اطمینان ہو جائے کہ وہ شخص آئندہ پیشہ گدگری سے باز رہے گا۔

(۳۵) ضمن (۲) کی نوبت گزرتے کے بعد پیشہ ور گداگر پھر عدالت کے سامنے پیش ہو یا جب پیشہ ور گداگر ضمن (۱) کے بموجب پیش ہو پیشہ گدگری سے باز رہنے کا وعدہ نہ کرے یا ضمن (۲) کے مطابق اس کا کوئی ضامن نہ ہو یا وہ عدالت کو اپنے آئندہ طرز عمل کی نسبت مطمئن نہ کر سکے تو مذکور پیشہ ور گداگر کو عدالت ایسی مدت کے لئے جو اس کو اس کے ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل بنانے کے لئے کافی ہو کسی ادارہ میں جو جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ہو داخل کرائے گی۔

سرکار عالی معائنہ اور پیشہ کیفیت (۱۸) (۱۹) سرکار عالی ایک یا چند انتخاب کو منفرد یا باطنی کے لئے نامزد کریں گے اس غرض کے لئے نامزد کریں گے کہ وہ کسی ادارہ کا جو جماعت اعلیٰ کے

زیر انتظام یا نگرانی ہو وقتاً فوقتاً معائنہ کریں اور سرکار عالی کو کم سے کم ہر تیرے مہینے متحد عدالت و امور عامہ سرکار عالی کے توسط سے مذکور ادارہ کے خورد نوش و جسمانی صحت اور ورزش کے انتظام اور دوسرے ایسے امور کے انتظامات کی نسبت کیفیت دیں جو اس میں پیشہ ور گداگوں کے لئے کئے گئے ہوں۔ ایسی کیفیت میں معائنہ کرنے والے انتخاب دوسرے ایسے امور اور ان کی نسبت اپنی رائے بھی درج کریں گے جن کا سرکار عالی کے علم میں لانا ان کو ضروری یا مناسب معلوم ہو۔

(۲) کیفیت متذکرہ ضمن (۱) کے پیش ہونے پر سرکار عالی جماعت اعلیٰ سے ضروری استفسارات کر سکیں گے اور اس سے ایسا مواد طلب کر سکیں گے جو ان کو ضروری معلوم ہو۔ جماعت اعلیٰ سرکار عالی کا مطلوبہ مواد اور ان کے استفسارات کا جواب ایسی مدت کے اندر پیش کرے گی جو اس غرض کے لئے سرکار عالی تقرر کریں اور مذکور جواب کی نقل حد دو بلدیہ حیدر آباد میں مجلس بلدیہ کو اور جماعت اعلیٰ کسی مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ کی نامزد کردہ ذیلی کمیٹی ہو تو اس مجلس صانع یا مجلس لوکل فنڈ کو جس کی وہ نامزد کردہ ہو بھیجے گی۔

(۳) جماعت اعلیٰ کے مسئلہ مواد اور جواب کا اور مجلس بلدیہ یا مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ کوئی رائے روانہ کرے تو اس کا بھی معائنہ سرکار عالی جماعت اعلیٰ کے مسئلہ مواد اور جواب کے

وصول ہونے سے دو ہفتہ بعد کریں گے اور بصورت ضرورت مجلس اعلیٰ کے زیر انتظام یا نگرانی ادارہ کے تعلق سے مناسب ہدایتیں اور احکام صادر کر سکیں گے۔

(۴) ضمنی (۳) کے تحت سرکار عالی کی صادر کردہ ہدایتوں اور احکام کے مطابق جماعت اعلیٰ یا جو اس کے عمل کرے گی کہ اس کو مجلس بلدیہ جیدہ یا دیانجلس معانی یا مجلس کوکلفڈ نے اس بارے میں کوئی اور ہدایت یا حکم دیا ہو۔

تواعد وضع کرنے کا اختیار دفعہ ۱۹۔ (۱) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے تواعد وضع اور بہتر سالیقہ ان کو نافذ کریں۔

(۲) ضمنی (۱) کے اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ان تمام اداروں کے تعلق سے جن میں پیشہ نگاروں کی بائش کا انتظام ہو سرکار عالی حسب ذیل امور کی نسبت تواعد وضع کریں گے اور ان کو بہتر سالیقہ نافذ کریں گے۔

(الف)۔ عوام کے قائم کردہ ادارہ کو دفعہ ۱۷ کے تحت اغراض قانون ہذا کے لئے تسلیم کرنے کا طریقہ اور اس کے شرائط۔

(ب)۔ قیود جو عوام کے قائم کردہ ادارہ پر دفعہ ۱۷ کے تحت عائد ہو سکیں گے اور ان کے عائد کرنے کا طریقہ۔

(ج)۔ جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام یا زیر نگرانی ادارہ کے انتظام اور نگرانی کی نسبت اور ایسے اداروں کے انتظام اور نگرانی کو متاثر نہ کرنے کا طریقہ۔

(د)۔ حالات جن میں عوام کا قائم کردہ ادارہ دفعہ ۱۷ کے تحت بند کیا جاسکے گا۔

(ه)۔ صورتیں جن میں اور وہ قیود جن کے تحت جماعت اعلیٰ کے زیر انتظام ادارہ میں رہنے والوں کو دفعہ ۱۲ کے تحت مطابقت ادارہ کے حدود سے باہر جانے کا اجازت نامہ دیا جاسکے گا۔

(و)۔ طریقہ اس امر کے اطمینان کرنے کا کہ پیشہ ور اگر اپنی ضروریات کے موافق کسب معاش کے قابل ہو گیا۔

(ز)۔ اختیارات جو عہدہ دار کو دئے جاسکیں گے۔

(ح)۔ سرکار عالی معائنہ کے لئے جماعت اعلیٰ سے مواد اور استفسارات کے جواب



طلب کرنے کا طریقہ۔ سرکار عالی کے احکام تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۳) کو جماعت اعلیٰ تک پہنچا اور اس امر کی نگرانی رکھنے کا طریقہ کہ سرکار عالی کے ایسے احکام کی تعمیل ہو رہی ہے۔ ایسے احکام کی تعمیل خاطر خواہ طریقہ پر نہ ہونے کی صورت میں تدارک۔

(ط)۔ جماعت انتظامی کے نیام کا طریقہ اور اس کے فرائض۔

(ی)۔ جماعت اعلیٰ اور اس کے قائم کردہ ادارہ کے حسابات اور دیگر کتابچوں کی تیج کا طریقہ۔

(ک)۔ پیشہ ور گداگر کو ایک ادارہ سے دوسرے ادارہ میں منتقل کرنے کی نسبت۔

(۳)۔ قواعد تحت ضمن (۲) فقرات (ب) اور (ج) اور (د) کی خلاف ورزی کا تدارک بھی بذریعہ

قواعد سرکار عالی مقرر کر سکیں گے بشرطیکہ وہ تدارک کسی قسم یا مدت کی قید پر عمل نہ ہو اور تدارک یہ مشکل جبرانہ ہو تو اس کا تدارک کسی صورت میں ایک سو سے زائد نہ ہو فقط

حکمر یا جنگ تمہد

مندرجہ جریڈہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۵۱ ف ۵

وصحت نامہ

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ دی ۱۳۵۱ ف ۵

تمہد

تجدید

۱۳۵۱ھ

منجانبہ سرکار عالی صلی اللہ علیہ وسلم

## قانون ہیری زن بازاری و طوائف

نشان ۱۳۵۱ھ بابتہ ۳۵

جو پیشگاہ اعظم حضرت علامہ عالمی سے تباہ ۲۱ شعبان ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ آبان ۱۳۵۱ھ منظور ہوا۔  
 تہذیب ہر گاہ قرین صحت ہے کہ ہیری زن بازاری و طوائف کے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسبِ حکم تو  
 محترم نام تباہ ۱۳۵۱ھ دستِ تعامی وقفہ (۱) یہ قانون نیاں قانون ہیری زن بازاری و طوائف موسوم  
 ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے مالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تقریفات وقفہ (۲) قانون ہیری میں ججز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔  
 الف "ہیری زن بازاری" سے ایسی عصمت فروش عورت مراد ہوگی جس کا مالک نہ ہو سرکار عالی  
 میں مسلسل قیام پندرہ سال سے کم ہو۔

ب "ہیری طوائف" سے ایسی عورت مراد ہوگی جس کا مالک محروسہ سرکار عالی میں مسلسل قیام  
 پندرہ سال سے کم ہو اور اس کا اصل پیشہ رقص و سرود ہو خواہ وہ عصمت فروش بھی ہو یا نہ کرتی ہو۔

ج "اجازت نامہ عارضی سکونت" سے ایسا اجازت نامہ مراد ہوگا جو کسی ہیری زن بازاری یا  
 طوائف کو قانون ہڈا کے تحت دیا جائے۔

د "اجازت نامہ مستقل سکونت" سے ایسا اجازت نامہ مراد ہوگا جو کسی ہیری زن بازاری یا طوائف کو  
 قانون ہڈا کے تحت دیا جائے۔

ه "اجازت نامہ قلم" سے ایسی ہیری زن بازاری یا ہیری طوائف مراد ہوگی جس کو قانون ہڈا کے تحت  
 کوئی اجازت نامہ سکونت دیا گیا ہو۔

ہیری زن بازاری یا طوائف بلا وقفہ (۳) کوئی ہیری زن بازاری یا طوائف بلا حصول اجازت نامہ  
 مستقل سکونت نہیں رہے گی سکونت حدودِ بلدہ میں یا مالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں اپنا پیشہ اپنی زندگی

حصول اجازت نامہ سکونت کی درخواست دفعہ (۴) (۳) بلکہ میں یا مالک محروسہ سرکار عالی کے کسی ضلع میں بیرونی زن بازاری یا بیرونی طوائف اپنا پیشہ اختیار کرنا یا جاری رکھنا چاہتی ہو اور وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد وارد ہو تو اپنے ورود کی تاریخ سے چار دن کے اندر پہلے سے تعین ہو تو تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ایک ماہ کے اندر بلکہ کے لئے کو تو ال بلکہ اور ضلع کے لئے مہتمم کو تو ال کے پاس اجازت نامہ سکونت دے جانے کے لئے تحریری درخواست پیش کرے گی۔

اجازت نامہ سکونت دفعہ (۵) (۱) دفعہ (۴) کے تحت درخواست پیش ہونے پر کو تو ال بلکہ یا مہتمم کو تو ال صورت حال کے لحاظ سے اپنے صوابدید کے مطابق مطلوبہ اجازت نامہ سکونت دے سکیگا یا اس کے دینے سے بلا اظہار وجہ انکار کر سکے گا۔

(۲) اجازت نامہ سکونت میں یہ تعین مکان یا محلہ حکم دیا جاسکے گا کہ اجازت یافتہ اس خاص مکان یا محلہ میں مقیم ہو۔

اجازت نامہ دینے سے انکار دفعہ (۶) اجازت نامہ دینے سے انکار کیا جائے تو درخواست گزارہ پر لازم ہوگا کہ تاریخ انکار سے سات دن کے اندر ان حدود سے منتقل ہو جائے جن میں قیام کی اجازت دینے سے انکار کیا گیا ہو۔ خلاف ورزی کی صورت میں اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار درخواست گزارہ کے خلاف دفعہ (۸) ضمن (۲) کے تحت عمل کرے گا۔

اجازت نامہ عارضی سکونت کی دفعہ (۷) (۱) اجازت نامہ دفعہ (۵) کے تحت نو وارو بیرونی زن بازاری کو دیات اور اس کی منج جائے گا اس کی مدت ایک ماہ اور جو نو وارو بیرونی طوائف کو دیا جائے گا اس کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو سکے گی مگر اجازت یافتہ کی روش اور طرح پر قابل اعتراض نہ ہو تو اجازت نامہ کی وقتاً فوقتاً تجدید ہو سکے گی۔

(۲) اجازت یافتہ کی کسی بد اطواری سے امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو اور بیرونی طوائف کی صورت میں یہ شبہ کرے کہ کافی وجہ ہوں کہ جیسے حال پیشہ کے مقابلہ میں عصمت فرشی کی طرف زیادہ رجوع ہے تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار اجازت نامہ کو اس کی مدت کے ختم ہونے سے قبل منسوخ کر سکے گا۔

منسوخ نامہ کے منسوخ ہونے کا نتیجہ دفعہ (۸) (۱) اجازت نامہ دفعہ ۲ ضمن (۲) یا دفعہ (۹) ضمن (۳) کے تحت منسوخ کیا گیا ہو گیا ہو تو اجازت نامہ دینے کا مقتدر عہدہ دار اجازت یافتہ کو حکم دے گا کہ وہ معینہ مدت کے

اندر جو سات دن سے کم نہ ہوگی اس کے حدود سے باہر چلی جائے۔ (۲) ضمن (۱۱) کے تحت حکم دیا گیا ہوا اور معیت مدت کے تعمیل نہ کیجائے یا تبدیل سے انکار کیا جائے تو اجازت نامہ دینے کا مقدر عہدہ دار ایسی عورت کو توالی کی حرمت میں بیٹے حدود اضیٰ و خارج کردیگا کوئی تو اس طرح خارج کیجائے تو اسکے اخراج کی اطلاع اس منظم تھا کو توالی نہ بیچا گی جسکے حدود میں پہنچائی گی ہو۔

**اجازت نامہ متعل سکونت** | دفعہ (۹) (۱۱) اجازت یافتہ بھول اجازت نامہ عارضی سکونت ایک سال تک مسلسل مقیم رہی ہو یا ایسی ہیزی زن بازاری یا ہیزی طوائف جو قانون ہذا کے نفاذ سے ایک سال قبل بلدیہ یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع میں مقیم ہی ہو اور اس کی روش و طرح پر قابل اغراض نہ رہی ہو اور وہ متعل سکونت اختیار کرنا یا اپنا پیشہ جاری رکھنا چاہتی ہو تو حدود بلدیہ کے لئے کو توال بلدیہ اور ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے لئے ہتم کو توالی اس کی تحریری درخواست پس کو اجازت نامہ متعل سکونت دے سکے گا۔

(۲) ضمن (۱۱) کے تحت اجازت یافتہ پندرہ روز سے زائد مدت کے لئے ممالک محروسہ سے باہر جاتا تو وہ اپنی روانگی سے قبل اور واپسی کے قریب بدرواگی اور واپسی کی تاریخوں سے اجازت نامہ دینے کے مقدر عہدہ دار کو مطلع کرے گی۔

(۳) ضمن (۱۱) کے تحت اجازت یافتہ ضمن (۲) کے تحت اطلاع دے یا مسلسل چھ ماہ تک ممالک محروسہ سے باہر مقیم رہے تو اس کا اجازت نامہ متعل سکونت منوع ہو جائیگا اور ایسی عورت کی ابتدائی حیثیت عود کر آئے گی۔

**عرائم ان کی معیت سماعت اور نرا** | دفعہ (۱۰) (۱۱) ہیزی زن بازاری یا ہیزی طوائف بلا حصول اجازت نامہ سکونت حدود بلدیہ میں یا ممالک محروسہ کے کسی ضلع کے حدود میں اپنا پیشہ انجام دے تو اس کو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی اور سزایابی کے بعد بھی وہ اپنا پیشہ جاری رکھے تو اجازت نامہ دینے کا مقدر عہدہ دار اس کے خلاف دفعہ (۸) ضمن (۲) کے تحت عمل کرے گا۔

(۲) جرم تحت دفعہ ہذا قابل سماعت و تجویز ناظم فوجداری دہیہ دوم و قابل دست اندازی کو توالی اور قابل ضمانت ہوگا۔

**قواعد وضع کرنے کا اختیار** | دفعہ (۱۱) (۱۱) قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے سرکار عالی قواعد وضع کر سکیں گے۔

(۲) ضمن (۱۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کریں گے۔

**الف**۔ اجازت یافتہ کے طریقہ زندگی و نقل و حرکت کے انضباط کے لئے گناچہ اس کی ترکیب اور اس کے اندراجات۔ (ب) اخراج تحت دفعہ ۸ ضمن ۲ کے مضامین اور ان کی پابجائی۔ (ج) اجازت ناموں کے نمونہ۔ (۳) گناچہ متذکرہ ضمن ۲ فقرہ الف کے اندراج کی صورت قیاس حسب دفعہ ۴ قانون ہذا ممالک محروسہ و سرکار عالی عدالت کرے گی فقط عسکر یا جنگ مقدر۔ مندرجہ بالا اعلامیہ سرکار عالی موضع ۴ آبان ۱۳۵۵ء نمبر ۵

# مرمہ ہرست کتب مشروط الامتحان کالیت اول و دوم

جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی موہ نظر	۸	جدید قانون حق آسائش سرکار محکمہ دار	۸
قانون میعاد سماعت موہ نظر	۸	قانون شہادت موہ نظر حوالہ نظر	۸
مجموعہ ضابطہ فوجداری	۸	مجموعہ تقریرات و دکن نظر	۸
قانون دستاویزات قابل بیع و شرا	۸	قانون تحویل ملزمین سرکار عالی موہ زویشون	۸
قانون معامد سرکار عالی موہ نظر	۱۳	قانون انتقال جائداد موہ نظر	۱۰
قانون رجسٹری موہ نظر و گشتیات	۸	قانون اسٹامپ موہ نظر و گشتیات	۴
قانون تعین مالیت ناشتہ موہ نظر	۲	قانون رسوم عدالت موہ نظر	۸
مکتبہ اعلیٰ انعام موہ نظر و گشتیات	۵	قانون مالک سازی ارضی موہ نظر و گشتیات	۵
اصول ہرم شاستر موہدہ عالیجاہ سرکار عالیہ ضابطہ	۵	خلاصہ ابواب شریعہ مستطافہ فائیدہ الاطوار موہ نظر	۵
قانون ٹارٹ	۵	جدید قانون داوری خاص موہ نظر مستطافہ	۸
جوسپر و تیسری عالم ہریان	۵	جدید قانون ہریان ہریان	۵

## حصہ سہ ربانہ قانونی میں مستمک کتب قانونی موجود ہیں

عہدہ دیوان مال و اعمال مال و پٹیل پورا دیوان ہرگز دیوان لکھنؤ  
 راجہ و آگاہی و کردگیری و جنگلات و تجارت و اعمال عدالت  
 و کالیت و جہانل علم دیوانی و گشتیات و فنانس و سید صاحب  
 و سیدی مال و گشتیات و گشتیات کردگیری و دیوان و سید صاحب

محمد برہان الدین صاحب کتب قانونی دیوان ہریان